درس نظامی کے نصاب میں داخل علم صرف کی اہم کتاب

نِصَابُ الصَّرف
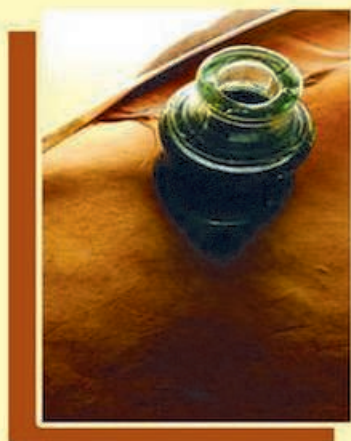
الصرف أمّ العلوم

کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں داخل عِلمِ صرف کی اہم کتاب

پیش کش

المدينة العلمية
Islamic Research Center
(شعبہ درسی کتب)

پہلی تا اکیسویں اشاعت

2007 تا 2024

تعداد: 210500

بائیسویں اشاعت (مُرَمَّم)

ذوالقعدہ 1446ھ، مئی 2025ء

تعداد: 8000

دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ

عنوان

نصاب الصرف (مُرَمَّم)

موضوع

علم صرف

ریسرچ ڈیپارٹمنٹ

المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Centre)

صفحات

372

ٹوٹل تعداد

218500

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

کراچی: عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ نزد عسکری پارک کراچی	+92 312 2802126	لاہور: داتا دربار مارکیٹ نزد سستا ہوٹل گنج بخش روڈ لاہور	+92 42 37300561
ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان	+92 61 4511192	اسلام آباد: فیضان مدینہ، شبیر شریف روڈ، جی 11 مرکز، اسلام آباد	+92 314 5208663
فیصل آباد: امین پور بازار فیصل آباد	+92 41 2632625	راولپنڈی: اقبال روڈ فضل داد پلازہ بیسمنٹ نزد کمیٹی چوک راولپنڈی	+92 51 5553765
حیدر آباد: فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد	+92 313 0492960	پشاور: سٹی ٹاور شاپ # ایف 15,16 کابلی روڈ پشاور	+92 341 1458486
کراچی: اردو بازار نزد سوبھراج ہسپتال کراچی	+92 318 3402526	کراچی: رضا مسجد چشتیہ مارکیٹ کورنگی 4 نمبر کراچی	+92 311 2569741
گجرانوالہ: عرفات کالونی شیخوپورہ موڑ جی ٹی روڈ گجرانوالہ	+92 316 7223528	گجرات: گلی فیضان مدینہ شاہ جہانگیر روڈ گجرات	+92 312 6372786
آزاد کشمیر: نزد فیضان مدینہ چوک شہیداں میرپور آزاد کشمیر	+92 300 5787824	خان پور: شاہی روڈ نزد دورانی چوک خان پور	+92 312 7436719

UAN: +92211111252692, Ext : 1144 , , :92-313-1139278, Ext : 9223

www.dawateislami.net www.maktabatulmadinah.com

ilmia@dawateislami.net feedback@maktabatulmadinah.com

فہرست

المدینۃُ العلمیۃ

(Islamic Research Centre)

عالمِ اسلام کی عظیم دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کو درست اسلامی لٹریچر پہنچانے اور اس کے ذریعے اصلاحِ فرد ومعاشرہ کے عظیم مقصد کے لئے 1421ھ مطابق 2001ء کو جامعۃ المدینہ گلستانِ جوہر کراچی میں المدینۃ العلمیۃ کے نام سے ایک تحقیقی ادارہ قائم کیا جس کا بنیادی مقصد اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق شائع کروانا تھا۔ جمادی الاولیٰ1424ھ/جولائی2003ء کو اسے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ کراچی میں منتقل کر دیا گیا۔ امیر اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ عِلمِ شریعت کا عزم پیشِ نظر رکھتے ہوئے یہ ادارہ چھ 6 شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ پھر ان میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا۔ اس کی کراچی کے علاوہ ایک شاخ مدنی مرکز فیضان مدینہ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد، پنجاب میں بھی قائم ہو چکی ہے، دونوں شاخوں میں 126 سے زائد علما تصنیف و تالیف یا ترجمہ و تحقیق وغیرہ کے کام میں مصروف ہیں اور 2024ء تک اس کے 30 شعبے قائم کئے جا چکے ہیں:

(1)شعبہ فیضانِ قرآن (2)شعبہ فیضانِ حدیث (3)شعبہ فقہ (فقہ حنفی وشافعی) (4)شعبہ سیرتِ مصطفےٰ (5)شعبہ فیضانِ صحابہ واہلِ بیت (6)شعبہ فیضانِ صحابیات وصالحات (7)شعبہ فیضانِ اولیا وعلما (8)شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت (9)شعبہ تخریج (10)شعبہ درسی کتب (11)شعبہ اصلاحی کتب (12)شعبہ ہفتہ وار رسالہ (13)شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی (14)شعبہ تراجم کتب (15)شعبہ فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت (16)شعبہ ماہنامہ فیضانِ مدینہ (17)شعبہ ماہنامہ خواتین (18)شعبہ پیغاماتِ عطّار (19)شعبہ دینی کاموں کی تحریرات (20)دعوتِ اسلامی کے شب وروز (21)شعبہ بچّوں کی دنیا (22)شعبہ رسائلِ دعوتِ اسلامی (23)شعبہ گرافکس ڈیزائننگ (24)شعبہ رابطہ برائے مصنفین ومحققین (25)شعبہ انتظامی امور (26)شعبہ تنظیمی رسائل (27)شعبہ جات کورسز کا نصاب (28)شعبہ میڈیا کانٹینٹ (29)شعبہ خود کفالت (30)شعبہ لغت۔

المدینۃ العلمیۃ کے اغراض و مقاصد یہ ہیں:☆باصلاحیت علمائے کرام کو تحقیق، تصنیف و تالیف کیلئے پلیٹ فارم مہیا کرنا اور ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا۔ ☆قرآنی تعلیمات کو عصری تقاضوں کے مطابق منظر عام پر لانا۔ ☆افادۂ خواص و عوام کیلئے علومِ حدیث اور بالخصوص شرحِ حدیث پر مشتمل کتب تحریر کرنا۔ ☆سیرتِ نبوی، عہدِ نبوی، قوانینِ نبوی، طبِ نبوی وغیرہ پر مشتمل تحریریں شائع کرنا۔ ☆اہل بیت و صحابہ کرام اور علما و بزرگانِ دین کی حیات و خدمات سے آگاہ کرنا۔ ☆بزرگوں کی کتب و رسائل جدید منہج و اسلوب کے مطابق منظرِ عام پر لانا بالخصوص عربی مخطوطات (غیر مطبوع) کتب و رسائل کو دورِ جدید سے ہم آہنگ تحقیقی منہج پر شائع کروانا۔ ☆نیکی کی دعوت کا جذبہ رکھنے والوں کو مستند مواد فراہم کرنا۔ ☆دینی و دنیاوی تعلیمی اداروں کے طلبہ کو مستند صحت مند مواد کی فراہمی نیز درسِ نظامی کے طلبہ و اساتذہ کے لئے نصابی کتب عمدہ شروحات و حواشی کے ساتھ شائع کرکے انکی ضرورت کو پورا کرنا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اَمِیْرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی شفقت و عنایت، تربیت اور عطا کردہ اصولوں پر عمل پیرا ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ دنیا و آخرت میں کامیابی پانے، نئی نسل کو اسلام کی حقانیت سے آگاہ کرنے، انہیں باعمل مسلمان اور ایک صحت مند معاشرے کا بہترین فرد بنانے، والدین و اساتذہ اور سرپرست حضرات کو اندازِ تربیت کے درست طریقوں سے آگاہ کرنے اور اسلام کی نظریاتی سرحدوں اور دین و ایمان کی حفاظت کیلئے المدینۃ العلمیۃ نے اپنے آغاز سے لے کر اب تک جو کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔

اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے بشمول المدینۃ العلمیۃ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں، اداروں اور شعبوں کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

تاریخ:8ذوالحجۃ الحرام1445ھ /15جون2024ء

مرمَّم ایڈیشن کے حوالے سے معروضات

محترم اساتذہ وعزیز طلبہ کرام! نصاب الصرف کا مرمّم اور مزید فیہ ایڈیشن آپ کے سامنے ہے، اس کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ بعض معزز اساتذہ کی طرف سے سابقہ نسخے میں کچھ کمپوزنگ، املاء وغیرہا کی اغلاط کی نشاندہی کی جارہی تھی، اسی طرح بعض قواعد میں قیوداتِ احترازیہ کا التزام نہ ہو سکا تھا لہذا "مجلس المدینۃ العلمیۃ" نے آنے والی سفارشات کی روشنی میں ضروری ترامیم واضافہ جات کا فیصلہ کیا۔ اُمید ہے کہ یہ ترامیم اور اضافہ جات آپ کے لیے ترقیٔ علم کا باعث ہوں گے۔

اب ہم بات کرتے ہیں اسلوبِ ترمیم کی تو ہم نے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیا ہے:

1۔ کتاب میں ذکر کیے جانے والے قواعد کی صحت کی تفتیش وتصدیق کسی مترجم اردو کتاب کے بجائے براہ راست علم الصرف کی قدیم عربی کتب سے کی گئی ہے۔

2۔ عربی لکھنے کے جدید تقاضوں کو ملحوظ رکھا گیا تاکہ طلبہ اس انداز سے بھی روشناس ہو سکیں۔

3۔ یہ امر ملحوظ رہا کہ اشدّ ضروری ترامیم ہی کی جائیں؛ تاکہ زمانہ ماضی کے قارئین وحفاظِ کتاب کو زیادہ دقت ودشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

4۔ علم الصرف کی ان قدیم عربی کتب کے نام جن سے خاص استفادہ کیا گیا:

ا۔ شرح المفصّل:

زمخشری کی مشہورِ زمانہ کتاب "المفصل" جو طلبہ میں فقط نحو کی کتاب کے طور پر جانی جاتی ہے لیکن اس کے آخر میں علم الصرف کے قواعد پر بہت اعلیٰ بحث کی گئی ہے اور اس

کی بہترین شرح، جس کے شارح موفّق الدین ابو البقاء یعیش بن علی بن یعیش الموصلی (متوفی:643ھ)ہیں۔

۲۔توضیح المقاصد والمسالك بشرح ألفية ابن مالك:

یہ متنِ متین بشکلِ نظم جو کہ محمد بن عبد اللہ بن مالک طائی شافعی (متوفی: 672ھ) کا ہے، کی معرکۃ الآراء شرح ہے، اور اس کے شارح: ابو محمد بدر الدین حسن بن قاسم بن عبد اللہ بن علی المرادی المصری المالکی(متوفی:749ھ)ہیں۔

۳۔المفتاح في الصرف:

اس کے مصنف ابو بکر عبد القاہر بن عبد الرحمن بن محمد الجرجانی(متوفی:471ھ)ہیں۔

۴۔إيجازالتعريف في علم الصرف:

یہ بھی ابن مالک طائی شافعی کی بہترین کتاب ہے۔

۵۔الممتّع الكبير في التصريف:

یہ ابو حسن علی بن مومن بن محمد النحوی، الاشبیلی المعروف ابن عُصفور(متوفی:669ھ) کی کتاب ہے۔ جس میں وجہ حصر کی صورت میں نہایت اعلی وبہترین انداز میں قواعد صرفیہ کی تفہیم کی گئی ہے۔

ہدایات برائے تدریس

محترم ومکرم اساتذہ کرام! جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ: فی زمانہ علمی انحطاط کا دور دورہ ہے، ہر آنے والا دن طلبہ کرام کو کتابوں اور علمی مشاغل سے دور کرتا چلا جارہا ہے۔ اس صورتِ حال سے دیگر علوم کے ساتھ ساتھ لغتِ عربی کا نہایت اہم علم ''علم الصرف'' بھی دوچار ہے۔

لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی تدریسی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے، علوم وفنون میں طلبہ کی رغبت کا سامان کر سکیں۔ اور اندازِ تدریس ایسا کر سکیں کہ طلبہ اِس علم کی چاشنی کو پالیں، اس علم کی دشواریوں اور مصاعب کے بارے میں گردش کرنے والی افواہیں ان کے دل ودماغ کو مفلوج نہ کر سکیں، اور وہ علمِ دین سے دوری اختیار نہ کریں۔ اسی حوالے سے کچھ مشورے پیش خدمت ہیں۔

۱۔ تفہیمِ اصطلاحات: دورانِ تدریس **اصطلاحاتِ فن** کو اس طرح سمجھائیں کہ وہ اس کے حقیقی تصور و مفہوم کو پا کر خود ہی **قوتِ فیصلہ** استعمال کرتے ہوئے حکم لگا سکیں۔ بارہا دیکھنے میں آیا ہے کہ طلبہ کو رٹّا لگانے کا ذہن دیا جاتا ہے (جو کہ بعض صورتوں میں بہت کامیاب بھی ہے)، اور سبق کی روح تک نہیں پہنچایا جاتا جس کی وجہ سے کثیر طلبہ بنیادی سوالات یا سوال کو ذرا گھما پھرا کر (cross qustions) پوچھنے پر فقط یہ کہہ کر خاموش ہو جاتے ہیں کہ استاذ صاحب نے یہی بتایا تھا۔

۲۔ وائٹ یا بلیک بورڈ کا استعمال: کثیر اساتذہ ابتدائی درجات میں زیادہ سے زیادہ بورڈ استعمال کرنے کے بجائے، قراءتِ کتاب وسبق پر اکتفا کرتے ہیں، جس کی وجہ سے طلبہ

میں استعدادِ علمی اور خود سے نئی امثلہ بنانے کی قوت پیدا نہیں ہوتی۔ بعض اساتذہ کو یہ کہتے سنا کہ: "بورڈ استاد کے دماغ کا مانیٹر (Moniter) ہے"۔

۳۔ طلبہ میں قوت فیصلہ پیدا کرنا: بحیثیت استاذ کئی سالوں سے دیکھنے میں آرہا ہے کہ کثیر طلبہ وہ ہیں جو شش اقسام کا سبق پڑھنے کے باوجود عربی کلمات پر ان اقسام کا حکم لگانے کا فیصلہ نہیں کرپاتے اور شکوک وشبہات میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ جس کی بنیادی وجہ ذہن میں اصطلاحات کا مفہوم راسخ نہ ہونے کے ساتھ ساتھ استاد کا مختلف زاویوں سے تشریح و تفہیمِ کلمات نہ کرنا بھی ہے۔ بعض ماہر اساتذہ کے نزدیک کامیاب تفہیم کی علامت یہ ہے کہ: "سبق پڑھنے کے بعد طلبہ نئی امثلہ بنانے پر قدرت پاتے ہوئے استاذ سے مستغنی ہوجائیں"۔

ان تمام کمزوریوں اور مسائل کا حل یہ ہے کہ طلبہ سے زیادہ سے زیادہ سوالات کیے جائیں، اسی طرح صِرف کتب میں مذکور امثلہ پر اکتفانہ کیا جائے بلکہ دوسرے غیر مذکور کلمات طلبہ پر پیش کرکے سوالات کیے جائیں، اس طرح ان کی قوت فیصلہ بڑھتی چلی جائے گی۔

اسی اندازِ فکر کو اختیار کرتے ہوئے اس کتاب میں مختلف نوعیت کی تمارین کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ جس کے سوالات کا طرز کچھ یوں ہے:

۱۔اسم، فعل، حرف کی پہچان ۲۔ شش اقسام کی پہچان ۳۔ہفت اقسام کی پہچان

۴۔اردو سے عربی بنائیں ۵۔ عربی سے اردو بنائیں ۶۔ کلمات کی اصل بیان کریں

۷۔درست یاغلط کا فیصلہ کیجیے ۸۔ ایک ہی مادے کی حرکات وسکنات تبدیل کرتے ہوئے

مختلف صیغے بنانا۹۔ مصادر سے مختلف افعال کی گردانیں لکھیں ۱۰۔ ایک صیغہ سے دوسرے صیغے بنانا۔

لہذا اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ دورانِ تدریس کتاب تمارین پر خاص توجہ دیں، ممکن ہے کہ بعض سوالات طلبہ کی ذہنی استعداد کے اعتبار سے مشکل ہوں، ان مقامات پر آپ حضرات کو خاص شفقت سے کام لیتے ہوئے ان کی ممکنہ مدد کرنی ہو گی۔

علم الصرف کی چند مشہور اصطلاحات

1۔ حروف تہجی(Alphabet): کسی بھی زبان میں تحریر اور بول چال کے بنیادی اجزاء جنہیں ملا کر الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ عربی زبان میں 29 حروفِ تہجی ہیں۔

2۔ حروف مبانی(Alphabet): حروف تہجی کو ہی حروف مبانی بھی کہا جاتا ہے، چونکہ ان ہی میں سے بعض حروف کو بعض سے ملا کر لفظ بنایا جاتا ہے لہذا یہ کلمات کے لیے اساس وبنیاد کا کام کرتے ہیں۔

3۔ حروف معانی: ان سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے معنی ہوں اگرچہ ان معنی کو سمجھنے کے لیے دوسرے کلمات سے ملایا جاتا ہے۔ جیسے: حروف جارہ، حروف عطف وغیرہا۔

4۔ کلمات عجمیہ: عربی زبان کے علاوہ دیگر زبانوں کے کلمات کو "کلمات عجمیہ" کہا جاتا ہے۔

5۔ گردان: لغت میں اس سے مراد "بار بار پڑھنا یا کہنا" ہے، لیکن علم صرف میں اس سے مراد یہ ہے کہ کسی اسم یا فعل کے صیغوں کو باعتبار زمانہ یا باعتبار افراد اور مذکر ومؤنث وغیرہ کے لحاظ سے پڑھنا۔

6۔ صیغہ: لغت میں اس سے مراد "نمونہ" یا "ساخت" ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد "کسی کلمہ کے حروف وحرکات وسکنات کا مخصوص ترتیب کے ساتھ ایک خاص ہیئت میں ہونا"۔

7۔ ابدال: ایک حرف یا حرکت کو دوسرے حرف یا حرکت سے بدل دینا۔

8۔ اعلال: کلمہ میں حرف علت کی وجہ سے پیدا ہونے والے ثقل کو دور کرنے کے عمل کو اعلال کہا جاتا ہے۔

9۔ کلمہ مُعَلّ اور مُعْتَلّ میں فرق: بعض صرفی حضرات کے نزدیک اگر کلمہ ایسا ہو کہ حرف

علت کی وجہ سے اعلال کو قبول کرے تو اسے "مُعَلّ" کہتے ہیں اور اگر اعلال قبول نہ کرے تو "مُعْتَل" کہتے ہیں اور ان میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے کہ ہر مُعَلّ مُعْتَلّ ہے جیسے: قَالَ، إِقَامَة وغیرہ لیکن بعض مُعْتَلّ مُعَلّ نہیں۔ جیسے: عَوِرَ کہ یہ اعلال کو قبول نہیں کرتا۔

10۔باب: اَفعال کا وزن بیان کرنے کے لیے علم صرف میں "باب" مقرر کیے گئے ہیں، جو کبھی فعل ماضی اور مضارع کا پہلا صیغہ ملا کر ذکر کیا جاتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ، نَصَرَ يَنْصُرُ اور کبھی مخصوص اوزان کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے: بابِ اِفعال، بابِ تفعیل وغیرہ۔

11۔غائب(Third Person): متکلم جس شخص یا چیز کے بارے میں کلام کرتا ہے اسے "غائب" سے تعبیر کیا جاتا ہے، خواہ وہ محفل و مجلس میں موجود ہو۔

12۔حاضر(Second Person): متکلم جس شخص سے بات چیت کر رہا ہوتا ہے اسے "حاضر" کہا جاتا ہے خواہ وہ بظاہر متکلّم کے سامنے موجود نہ ہو۔

13۔متکلّم(First Person): وہ شخص جو گفتگو (بات چیت) کر رہا ہو اسے "متکلم" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

14۔تنوین: عربی کلمات کے آخری حرف پر آنے والے دو زبر، دو زیر، اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اور جس حرف پر تنوین ہو اسے "منوّن" کہتے ہیں۔

15۔حروف علت(Vowels): الف، واؤ، یاء، ان تین حروف کو حروف علت کہتے ہیں۔

16۔حروف صحیح(Consonants): حروف علت کے علاوہ تمام حروف مبانی کو حروف صحیح کہتے ہیں۔

سبق نمبر1

ابتدائی باتیں

علم صرف کی تعریف:

وہ علم جس میں ایسے اصول و قوانین کا بیان ہو جن کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور صیغوں میں تغیر و تبدّل کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع:

علم صرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے "کلمہ" ہے۔(یعنی کلمہ میں آنے والے حروف اور ان کی حرکات وسکنات پر خاص بحث کی جاتی ہے)

غرض وغایت:

صیغوں کو بنانے اور ان میں ہونے والی تبدیلی کو جاننا۔(خواہ وہ تبدیلی زیادتیٔ حروف سے ہو یا حذفِ حروف وغیرہا سے)

وجہ تسمیہ:

علم صرف کو "صرف" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی "پھیرنا" ہے اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں اس لیے اس علم کو "علم صرف" کہتے ہیں۔

علم صرف کا ثمرہ:

عربی کلمات اور لغت کو سمجھنے کی ایسی صلاحیت کا پیدا ہونا جو قرآن مجید واحادیث کریمہ کو سمجھنے میں معاون ومددگار ہوتی ہے۔

علم صرف کی فضیلت:

چونکہ "علم صرف" کے ذریعہ قرآن مجید اور احادیث نبویہ کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے، اس وجہ سے اس کو شرف وفضیلت حاصل ہے۔

مرتبۂ علم صرف:

علم صرف عموما علم نحو سے پہلے پڑھایا جاتا ہے چونکہ علم الصرف میں کلمہ کی ساخت اور صیغہ بنانا اور ان میں تبدیلی کا طریقہ اور ساخت میں تبدیلی کے سبب معنی میں تبدیلی کو بیان کیا جاتا ہے، اور علم النحو میں حاصل شدہ کلمہ پر درست اعراب لگانا سکھایا جاتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اعراب سے پہلے کلمہ کا ہونا ضروری ہے۔ جیسا کہ مشہور ہے: اَلصَّرْفُ أُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ أَبُوْھا۔

علم صرف کا واضع:

اہل علم اس علم کا واضع معاذ بن مسلم الہراء کو قرار دیتے ہیں جو امام ابوالحسن علی بن حمزہ الکسائی کا چچا اور استاد بھی تھا اور تقریبا ڈیڑھ سو سال کی عمر پائی۔

علم صرف کا دائرہ:

یہ علم اسمائے متمکّنہ (معربہ) اورافعال متصرفہ کے ساتھ خاص ہے۔لہذا جو اسماء وافعال **تصریف** (Inflection) کو قبول نہیں کرتے جیسے: اسمائے مبنیۃ، اسمائے عجمیۃ، اسمائے اصوات، افعال جامدہ اور تمام حروف، وہ اس علم کی ابحاث سے خارج ہیں۔

نوٹ: تصریف دو معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور یہاں دوسرے معنی مراد ہیں:

1۔ واحد سے تثنیہ وجمع اور مذکر ومؤنث وغیرہ کی گردانیں۔

2۔ کسی کلمہ کا تخفیف، تعلیل، ادغام، ابدال، زیادت کو قبول کرنا۔

سوالات

سوال نمبر ۱: علم صرف کی تعریف بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۲: علم صرف کا موضوع اور غرض وغایت بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: علم صرف کو صرف کیوں کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: علم صرف کے قواعد کون سے کلمات پر جاری ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: "تصریف" کے کتنے معانی ہیں اور اسماء وافعال میں کون سے معنی مراد ہوتے ہیں؟

سبق نمبر2

کلمہ اوراس کی مختلف تقسیمات

کلمہ:

ہر بامعنی لفظ کو کلمہ کہا جاتا ہے۔ جیسے: رَجُلٌ، ضَرَبَ، مِنْ وغیرہ

سہ اقسام:

کلمہ کی تین اقسام(اسم، فعل، اور حرف) کو"سہ اقسام" کہتے ہیں۔

شش اقسام:

کلمہ کی چھ اقسام (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ) کو"شش اقسام" کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام:

کلمہ کی سات اقسام (صحیح، مہموز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص اور لفیف) کو"ہفت اقسام" سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سہ اقسام کا بیان

اس سے مراد کلمہ کی وہ تین قسمیں ہیں جو اپنے معنی پر مستقلا دلالت کرنے یا نہ کرنے کے اعتبار سے بنتی ہیں یعنی: اسم، فعل اور حرف۔

(۱) اسم: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے(ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے: زَیْدٌ، ضَارِبٌ، مَنْصُوْرٌ وغیرہ۔

(۲) فعل: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے(ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

(۳)حرف: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ کرے۔ جیسے: مِنْ (سے)، اِلٰی (تک)

پھر اسم کی مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:

۱۔اسم مشتق ۲۔اسم جامد

۱۔اسم مشتق: وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے بنایا جائے۔ جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) یَنْصُرُ سے بنایا گیا ہے اور یُنْصَرُ سے مَنْصُوْرٌ۔

اسم مشتق کی سات قسمیں ہیں:

1۔اسم فاعل 2۔اسم مفعول 3۔اسم تفضیل 4۔صفت مشبہہ

5۔اسم مبالغہ 6۔اسم ظرف 7۔اسم آلہ

۲۔اسم جامد: وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے نہ بنایا جائے۔

اسم جامد کی دو قسمیں ہیں: 1۔اسم ذات 2۔اسم معنی

۱۔ اسم ذات: تمام ایسی چیزوں کے نام جو اپنے پائے جانے میں کسی دوسری چیز کی محتاج نہیں ہوتیں اور جنہیں عموما حواس سے محسوس (جیسے: دیکھنا چھونا) کیا جا سکتا ہے اور یہ اکثر موصوف بنتی ہیں خود کسی وصفی معنی پر دلالت نہیں کرتیں۔ جیسے: زَیْدٌ، فَرَسٌ، شَمْسٌ، جُوْعٌ، عَطْشٌ وغیرہ۔

۲۔ اسم معنی: تمام ایسی چیزوں کے نام جو اپنے پائے جانے میں کسی دوسری چیز کی محتاج ہوں اور جنہیں عموما حواس سے محسوس (جیسے: دیکھنا، چھونا) کرنے کی بجائے عقل سے جانا جاتا ہو اور یہ خالص وصفی معنی پر دلالت کرتے ہیں اور صفت بنتے ہیں۔ اس کی کچھ امثلہ یہ ہیں:

مصادر۔ جیسے: نَصْرٌ (مدد کرنا)، ضَرْبٌ (مارنا) اسماءِ زمان۔ جیسے: حِيْنٌ، قَبْلٌ، بَعْدٌ۔
اسماءِ مکان۔ جیسے: خَلْفٌ، أَمَامٌ، وَسْطٌ اسماءِ اعداد۔ جیسے: ثَلَاثَةٌ، خَمْسَةٌ، عَشَرَةٌ، مِائَةٌ۔
نوٹ: اسمائے مشتقہ اگرچہ صفتی معنی پر دلالت کرتے ہیں لیکن چونکہ وہ مشتق ہیں، جامد نہیں اس لیے اس تقسیم میں داخل نہ ہوں گے۔

سوالات ومشق

سوال نمبر ۱: سہ اقسام، شش اقسام، اور ہفت اقسام کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: اسم، فعل، اور حرف کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: اسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

(الف): درج ذیل کلمات میں سے اسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

(۱) كُرَّاسَةٌ (کاپی) (۲) أَكْتُبُ (میں لکھتا ہوں) (۳) نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)
(۴) جَاءَ (وہ آیا) (۵) عَلٰى (پر) (۶) اَلْمَدِيْنَةُ (مدینہ شریف)
(۷) قَلَمٌ (پین) (۸) ذَهَبَ (وہ گیا) (۹) ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)
(۱۰) فِعْلٌ (کام) (۱۱) يُنْصَرْنَ (مدد کی جاتی ہیں وہ سب عورتیں) (۱۲) فِيْ (میں)

(ب): درج ذیل اسماء میں سے مصدر، مشتق اور جامد جدا جدا کریں۔

(۱) بَيْتٌ (گھر) (۲) بَابٌ (دروازہ) (۳) شُرْبٌ (پینا) (۴) مَفْتُوْحٌ (کھولا ہوا)
(۵) سَمْعٌ (سننا) (۶) مَكْتُوْبٌ (خط) (۷) كَرِيْمٌ (بزرگ) (۸) نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)
(۹) جَرْيٌ (دوڑنا) (۱۰) فَهْمٌ (سمجھنا) (۱۱) ذَاهِبٌ (جانے والا) (۱۲) حَسَنٌ (خوبصورت)
(۱۳) أَفْضَلُ (زیادہ فضیلت والا)

سبق نمبر 3

حروف اصلیہ وزائدہ کا بیان

جو حرف کلمہ کے تمام تغیرات میں قائم رہیں وہ اصلی اور جو ایک ہی مادہ کے مختلف صیغوں میں قائم نہ رہے وہ زائد ہوتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ، یَنْصُرُ، نَاصِرٌ، مَنْصُوْرٌ

ان صیغوں میں ن، ص، ر، حروف اصلیہ ہیں چونکہ یہ تمام صیغوں میں پائے جارہے ہیں جبکہ یاء، الف اور واؤ زائدہ ہیں۔

صرفیوں (علمِ صرف کے علماء) نے حروف اصلیہ اور زائدہ، مجرد اور مزید فیہ، ثلاثی، رباعی اور خماسی کلمات کی شناخت کے لیے قاعدۂ وزن ایجاد کیا ہے جسے "وزن" یا "میزان" کہتے ہیں اور اِس کے ذریعہ جس کلمہ کا وزن معلوم کیا جائے اس کو "موزون" کہتے ہیں۔

جیسے: نَاصِرٌ بروزن فَاعِلٌ میں نَاصِرٌ موزون اور فَاعِلٌ میزان ہے۔

ان حضرات نے بطورِ میزان تین حروف کا انتخاب کیا ہے: ف، ع اور ل۔

وزن معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ میزان کے حروف کا مقابلہ موزون کے حروف کے ساتھ ترتیب وار کیا جائے اور حرکات وسکنات کی موافقت کا لحاظ رکھا جائے تو جو حروف ف، ع اور ایک یا دو یا تین لام کے مقابلے میں ہوں گے وہ "حروف اصلیہ" اور جو اِن کے علاوہ ہوں گے وہ "حروف زائدہ" کہلائیں گے۔ جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور أَكْرَمَ بروزن أَفْعَلَ (اس مثال میں ہمزہ زائدہ ہے)

فائدہ:

(۱) موزون میں جو حرف، وزن کے "ف" کے مقابلے میں آئے اُسے "فاء کلمہ"، جو "ع"

کے مقابلے میں آئے اُسے ''عین کلمہ '' اور جو "ل" کے مقابلے میں آئے اُسے ''لام کلمہ '' کہا جاتا ہے۔

(۲) حروف زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ ''سَأَلْتُمُوْنِیْھَا'' یا ''اَلْیَوْمَ تَنْسَاہُ'' ہے یعنی جو زائد حروف ہوں گے وہ انہی حروف میں سے ہوں گے۔

سوالات

سوال نمبر ۱: حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: حروف اصلیہ وزائدہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر ۳: فاء، عین اور لام کلمہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: حروف زائدہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟

سبق نمبر 4

شش اقسام کا بیان

حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ انہی چھ اقسام کو "شش اقسام" کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر کلمہ میں حروف اصلیہ تین ہوں تو اس کلمہ کو "ثُلاثی"، چار ہوں تو "رُباعی" اور پانچ ہوں تو "خُماسی" کہتے ہیں، پھر اگر ان حروف اصلیہ کے ساتھ کلمہ میں کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے "مزید فیہ" اور اگر نہ ہو تو اسے "مجرد" کہا جاتا ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) بروزن فَعَلَ اور زَيْدٌ (ایک شخص کا نام) بروزن فَعْلٌ

(۲) ثلاثی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: أَكْرَمَ (تعظیم کی اس ایک مرد نے) بروزن أَفْعَلَ اور سِرَاجٌ (چراغ) بروزن فِعَالٌ (أَكْرَمَ میں "ہمزہ" اور سِرَاجٌ میں "الف" زائد ہیں)

(۳) رباعی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: زَلْزَلَ (ہلادہ ایک مرد) بروزن فَعْلَلَ اور جَرْدَقٌ (روٹی کا ٹکڑا) بروزن فَعْلَلٌ

(۴)رباعی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: تَدَحْرَجَ (لُڑھکا وہ ایک مرد) بروزن تَفَعْلَلَ اور زَلْزَالٌ (زلزلہ) بروزن فَعْلاَلٌ (پہلے میں "ت" اور دوسرے میں "الف" زائد ہے)

(۵)خماسی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) بروزن فَعْلَلِلٌ، سَفَرْجَلٌ (بِہی: ایک پھل کا نام) بروزن فَعَلْلَلٌ

(٦)خماسی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: خَنْدَرِيْسٌ (پرانی شراب) بروزن فَعْلَلِيْلٌ (اس میں "ی" زائد ہے)

فائدہ: خماسی مجرد و مزید فیہ صرف اسماء ہوتے ہیں، افعال خماسی نہیں ہوتے۔

سوالات

سوال نمبر۱: شش اقسام سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر۲: شش اقسام میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳: کیا افعال بھی خماسی ہوتے ہیں؟

سوال نمبر۴: مندرجہ ذیل کلمات میں سے باعتبار شش اقسام کالم بنا کر الگ الگ کریں؟

فَرَسٌ	عَالِمٌ	حِمَارٌ	دِرْهَمٌ	سَهْلٌ	كَبِدٌ
قُفْلٌ	ثَعْلَبٌ	جِرْدَحْلٌ	جَحْمَرِشٌ	يَجْلِسُ	اِحْتَقَرَ

سبق نمبر 5

مجرداور مزیدفیہ کی پہچان

مصادر، افعال اور اسماءِ مشتقہ کے مجرد یا مزید فیہ کی پہچان کا طریقہ:

اگر فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، **مجرد** ہو تو اس سے مشتق ہونے والے تمام "افعال واسماء" بھی مجرد ہی کہلائیں گے اگرچہ ان میں زائد حروف بھی آرہے ہوں۔ اور اگر **مزید فیہ** ہو تو مزید فیہ۔ جیسے: ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے لہٰذا یَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ وغیرہ بھی ثلاثی مجرد ہی کہلائیں گے۔اسی طرح دَحْرَجَ چونکہ رباعی مجرد ہے اس لیے یُدَحْرِجُ، مُدَحْرِجٌ، مُدَحْرَجٌ وغیرہ بھی رباعی مجرد کہلائیں گے۔وَعَلٰی ھٰذَاالْقِیَاسُ

فائدہ: اسی قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے ابتدائی درجے کے طلبہ کرام ثلاثی مجرد کے مصادر کی بھی پہچان کرسکتے ہیں یعنی فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب مجرد ہو تو جس مصدر سے وہ بنا ہو اس مصدر کو بھی ثلاثی مجرد کہا جائے گا اگرچہ وہ تین حروف سے زائد ہو۔ جیسے: غُفْرَانٌ سے غَفَرَ بنایا گیا ہے لہذا غُفْرَانٌ ثلاثی مجرد ہے حالانکہ اس میں پانچ حروف ہیں۔

اسماءِ جامدہ کے مجرد یا مزید فیہ کی پہچان کا طریقہ:

اسماءِ جامدہ معرّبہ کی پہچان کے لیے صرفیوں نے مخصوص اوزان مقرر کیے ہوئے ہیں۔ اگر موزون اس وزن پر ہو اور اس میں کوئی زائد حرف نہ ہو تو اسے مجرد اور اگر زائد حرف ہو تو مزید فیہ کہا جائے گا۔ مثلا:

ا۔اگر کوئی کلمہ تین حروف پر مشتمل ہو تو ثلاثی مجرد ہو گا اور وہ تمام حروف اصلی ہوں گے۔اسم ثلاثی مجرد کے دس مشہور اوزان یہ ہیں:

1۔ فَعْلٌ جیسے: شَمْسٌ (سورج)، سَھْلٌ (آسان)

2۔ فِعْلٌ جیسے:حِبْرٌ (روشنائی)، نِقْضٌ (ٹوٹ پھوٹ)

3۔ فُعْلٌ جیسے: قُفْلٌ (تالا)، حُلْوٌ (میٹھا)

4۔ فَعَلٌ جیسے:فَرَسٌ (گھوڑا)، حَسَنٌ (خوبصورت)

5۔ فَعِلٌ جیسے:کَتِفٌ (کندھا)، حَذِرٌ (چوکنا، محتاط)

6۔ فَعُلٌ جیسے:عَضُدٌ (بازو)، نَدُسٌ (ملنسار)

7۔ فِعَلٌ جیسے: عِنَبٌ (انگور)، اَلسِّوَی (وسط)

8۔فِعِلٌ جیسے:إِبِلٌ (اونٹ)، بِلِزٌ(بھاری جسم والی)

9۔فُعَلٌ جیسے:صُرَدٌ(ایک پرندہ)،خُتَعٌ(ماہر رہبر)

10۔فُعُلٌ جیسے:عُنُقٌ(گردن)، جُنُبٌ (ناپاک)

۲۔اگر کلمہ چار حروف پر مشتمل ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں:

(الف)اگر وہ رباعی مجرد کے اوزان میں سے کسی ایک کا ہم وزن ہو تو رباعی مجرد ہو گا اور رباعی مجرد کے درج ذیل پانچ اوزان ہیں:

1۔ فَعْلَلٌ جیسے: جَعْفَرٌ (شخص کا نام)، سَلْھَبٌ (لمبا آدمی یا گھوڑا)

2۔ فِعْلِلٌ جیسے: زِبْرِجٌ (گل کاری، میناکاری)، عِنْفِصٌ (کم گوشت والی عورت)

3۔ فِعْلَلٌ جیسے: دِرْھَمٌ (چاندی کا سکہ)، ھِجْرَعٌ (طویل القامت، احمق)

4۔فُعْلُلٌ جیسے:بُرْثُنٌ(درندے کا پنجہ)، جُرْشُعٌ(چوڑے سینے والا)

5۔ فِعَلٌّ جیسے: فِطَحْلٌ (زبردست سیلاب)، ھِزَبْرٌ (شیر)

(ب)اگر وہ رباعی مجرد کا ہم وزن نہ ہو تو ثلاثی مزید فیہ ہو گا اور اس کا جو حرف "ف، ع، ل" کے مقابلہ میں ہو گا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہو گا وہ زائد۔ جیسے: زَمَانٌ، کِتَابٌ، غُبَارٌ ان میں "الف "زائد ہے۔

۳۔اگر کلمہ پانچ حروف پر مشتمل ہو تو اس کی بھی دو صورتیں ہوں گی:

(الف)اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے موافق ہو تو وہ خماسی مجرد ہو گا اور خماسی مجرد کے چار اوزان ہیں:

1۔ فَعَلْلَلٌ: فَرَزْدَقٌ (شاعر کا نام)، شَمَرْدَلٌ (تیز رفتار)

2۔ فَعْلَلِلٌ: جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت)(اسم اور صفت دونوں کے لیے)

3۔ فُعَلْلِلٌ: قُذَعْمِلٌ (معمولی چیز)، خُبَعْثِنٌ (زبردست طاقتور)

4۔ فِعْلَلْلٌ: قِرْطَعْبٌ (ایک جانور)، حِنْزَقْرٌ(پست قد)

(ب)اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے ہم وزن نہ ہو تو رباعی مزید فیہ ہو گا جو حرف "ف، ع اور دو لام" کے مقابلہ میں ہو گا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہو وہ زائد ہو گا۔ جیسے: قِنْدِیْلٌ بروزن فِعْلِیْلٌ اس میں "یاء "زائد ہے۔

۴۔اگر کلمہ کے حروف پانچ سے زیادہ ہوں تو خماسی مزید فیہ ہو گا اور جو حرف(ف، ع اور تین لام) کے مقابلہ میں ہوں گے وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ زائد ہوں گے۔ جیسے: خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ اس میں "یاء "زائد ہے۔

سبق نمبر6

ہفت اقسام کا بیان

حروف صحیحہ اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں:

1۔ صحیح   2۔ مُعْتَلّ

فائدہ: الف، واؤ اور یاء کو "حروف علت" اور ان کے علاوہ باقی تمام حروف تہجی کو "حروف صحیحہ" کہتے ہیں۔

1۔ صحیح:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی بھی حرفِ علت نہ ہو۔اس کی تین قسمیں ہیں:

1۔سالم   2۔ مہموز   3۔ مضاعف

ا۔ سالم:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی ایک جنس کے دو حروف ہوں۔

جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)، رَجُلٌ (مرد)

۲۔ مہموز:

وہ کلمہ جس کا کوئی حرفِ اصلی "ہمزہ" ہو۔

تنبیہ: اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو تو اُسے "مَهْمُوْزُ الْفَاء"، عین کلمہ میں ہو تو "مَهْمُوْزُ الْعَيْن" اور لام کلمہ میں ہو تو اُسے "مَهْمُوْزُ اللَّام" کہتے ہیں۔ جیسے: أَكْلٌ (کھانا)، رأْسٌ (سر)، قَرَءَ (اس نے پڑھا)

۳۔ مضاعف:

وہ کلمہ جس میں دو حروف اصلیہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: مَدَّ (کھینچا اس ایک مرد نے)(یہ اصل میں "مَدَدَ" تھا)، سَبَبٌ.

تنبیہ: وہ کلمہ اگر ثلاثی ہو تو اُسے "مضاعف ثلاثی" اور اگر رباعی ہو تو اُسے "مضاعف رباعی" کہتے ہیں۔ جیسے: فَرَّ (بھاگنا)، غَرْغَرَۃٌ (غرغرہ کرنا)

2۔ مُعْتَلّ:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

1۔ معتل بیک حرف　　2۔ معتل بدو حرف

ا۔ معتل بیک حرف:

وہ کلمہ جس کا ایک حرفِ اصلی حرف علت ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

1۔ مثال　　2۔ اجوف　　3۔ ناقص

(۱) مثال:

وہ کلمہ جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْفَاء" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر فاء کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واوَ" ہو تو اُس کلمہ کو "مثالِ واوی" اور اگر "یاء" ہو تو اُسے "مثالِ یائی" کہتے ہیں۔ جیسے: وَعْظٌ (نصیحت کرنا)، یَتِمٌ (یتیم ہونا)

(۲) اجوف:

وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْعَیْن" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واوَ" ہو تو اس کلمہ کو "اجوفِ واوی" اور اگر "یاء" ہو تو اُسے "اجوفِ یائی" کہتے ہیں۔ جیسے: صَوْمٌ (روزہ رکھنا)، غَیْبٌ (غائب ہونا)

(۳)ناقص:

وہ کلمہ جس کالام کلمہ حرف علت ہو۔اِسے "مُعْتَلُّ اللَّام" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگرلام کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واؤ"ہو تواُس کلمہ کو"ناقصِ واوی"اور اگر"یاء"ہو تواُسے"ناقصِ یائی"کہتے ہیں۔جیسے: عَفْوٌ (معاف کرنا)، مَشْيٌ (چلنا)

۲۔معتل بدوحرف:

وہ کلمہ جس کے دوحروف اصلی حرفِ علت ہوں،اس کو"لفیف" بھی کہتے ہیں۔اس کی دوقسمیں ہیں: 1۔لفیف مفروق 2۔لفیف مقرون

ا۔لفیف مفروق:

وہ کلمہ جس کافاءاورلام کلمہ حرف علت ہوں۔جیسے: وَلْيٌ (قریب ہونا)

۲۔لفیف مقرون:

وہ کلمہ جس کافاءاورعین،یاعین اورلام کلمہ حرف علت ہوں۔جیسے: طَيٌّ (لپیٹنا)

فائدہ: مندرجہ بالاہفت اقسام مندرجہ ذیل فارسی شعر میں مذکورہیں۔شعر

صحیح است و مثال است و مضاعف لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

سوالات

سوال نمبر ۱: ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: (الف) بتائیں مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام کسے کہتے ہیں؟

(ب) مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی سے کیا مراد ہے؟

(ج) مثال واوی اور مثال یائی کیا ہیں؟

(د) اجوف واوی اور اجوف یائی کی تعریف اور مثال بیان کیجئے۔

(ہ) ناقص واوی اور ناقص یائی کی وضاحت فرمائیے۔

(و) لفیف مقرون ولفیف مفروق میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کلمات میں سے باعتبار ہفت اقسام کالم بنا کر الگ الگ کریں؟

١. أَخَذَ	٢. سُجُوْدٌ	٣. شَرْحٌ	٤.نمو
٥. تَيْسِيْرٌ	٦. تَسْهِيْلٌ	٧.ذِئْبٌ	٨. دَلْوٌ
٩. سَكِيْنَةٌ	١٠. غَضَنْفَرٌ	١١. يَوْمٌ	١٢. رَمْيٌ
١٣. وقي	١٤. أَحْمَرُ	١٥. أَكْبَرُ	١٦. مَهْمُوْزٌ
١٧. لَفِيْفٌ	١٨. أَجْوَفُ		

مندرجہ ذیل کلمات پر لگایا گیا حکم درست ہے یا غلط، دوسری صورت میں وجہ بھی بتائیں۔

لفظ	حکم	طالب علم کی رائے	رائے کی وجہ
مَقْبُولٌ	اجوف	غلط	حروف اصلیہ "ق ب ل" ہیں لہذا "صحیح" ہے
أَكْبَرُ	مہموز		
لَفِيْفٌ	مضاعف		
نَاقِصٌ	مہموز		
مَأْمُوْرٌ	مہموز		
تِلْمِيْذٌ	ناقص		
دِرْهَمٌ	سالم		
عَلَّمَ	مضاعف		

سبق نمبر 7

فعل کی اقسام کا بیان

مختلف اعتبار سے فعل کی مختلف اقسام ہیں، چنانچہ:

☆زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (1) فعل ماضی (2) فعل مضارع (3) فعل امر

فعل ماضی:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

فعل مضارع:

وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: یَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)

فعل امر:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے: اُنْصُرْ (مدد کر تو ایک مرد)

☆فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(1) فعل معروف (2) فعل مجہول

فعل معروف:

وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

فعل مجہول:

وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو اس مفعول بہ کو "نائب الفاعل" کہتے ہیں۔ جیسے: نُصِرَ زَیْدٌ (زید کی مدد کی گئی) اس میں زَیْدٌ نائب الفاعل ہے۔

☆ مفعول بہ کی ضرورت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

1۔ فعل لازم   2۔ فعل متعدّی

فعل لازم:

وہ فعل جسے سمجھنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔ جیسے: نَامَ زَیْدٌ (زید سویا)

فعل متعدّی:

وہ فعل جس کا سمجھنا فاعل کے علاوہ مفعول بہ پر موقوف ہو۔ جیسے: نَصَرَ زَیْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کی مدد کی)

☆ نفی اور اثبات کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(1) فعل مثبت   (2) فعل منفی

فعلِ مُثبَت:

وہ فعل جس سے پہلے کوئی حرف نفی (مَا، لَا، لَنْ، لَمْ) نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

فعل منفی:

وہ فعل جس سے پہلے کوئی حرف نفی (مَا، لَا، لَنْ، لَمْ) ہو۔ جیسے: مَا نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد نہیں کی)

☆گردان ہونے، نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:(1) فعل جامد (2) فعل متصرف

(1) فعل جامد:

وہ فعل جس کی ماضی، مضارع یا امر میں سے ایک ہی صورت پائی جاتی ہے اور اس سے فعلِ متصرف کی طرح باقی صیغے مشتق نہیں ہوتے۔اس کی مختلف صورتیں ہیں:

(الف)وہ فعل جامد جس سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے مضارع، امر، اور مصدر کے صیغے نہیں آتے۔جیسے: نِعْمَ، عَسٰی، لَیْسَ، سَاءَ

(ب)وہ فعل جامد جس سے صرف مضارع کے صیغے آتے ہیں، ماضی اور دیگر صیغے نہیں آتے۔ جیسے: یَھْبِط بمعنی یَصِیْحُ وَیَضِجُّ.

(ج)وہ فعل جامد جس سے صرف امر کے صیغے آتے ہیں، ماضی اور دیگر صیغے نہیں آتے۔ جیسے: ھَبْ، ھَاتِ، تَعَالَ

(2) فعل متصرف:اس کی دو صورتیں ہیں:

ا۔تام التصرف: وہ افعال جس سے تمام افعال(ماضی، مضارع، امر، نہی)اور اسمائے مشتقہ کی گردانیں آتی ہیں۔ جیسے: نَصَرَ، ضَرَبَ وغیرہ

۲۔ناقص التصرف:وہ افعال جن سے صرف ماضی اور مضارع کی گردانیں آتی ہیں۔ جیسے: کَادَ یَکَادُ، أَوْشَكَ یُوْشِكُ، مَاانْفَكَّ مَایَنْفَكُّ یا مضارع اور امر کی گردانیں آتی ہیں۔جیسے: دَعْ یَدَعُ، ذَرْ یَذَرُ

سوالات

سوال نمبر۱: زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں، مع تعریفات وامثلہ بتائیں؟

سوال نمبر۲: فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ احاطۂ بیان میں لائیں۔

سوال نمبر۳: مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی اقسام کو مع تعریفات وامثلہ رنگ بیان سے مزین فرمائیں۔

سوال نمبر۴: نفی واثبات کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ سپرد نوک زبان کیجئے۔

سبق نمبر 8

ابواب کا بیان

ابواب باب کی جمع ہے اصطلاحِ صرف میں مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی و مضارع دونوں کے پہلے صیغے کو ملا کر، اور غیر ثلاثی مجرد کے مصادر کے مخصوص "اوزان" کو "باب" کہتے ہیں۔ جیسے: باب ضَرَبَ یَضْرِبُ، باب فَتَحَ یَفْتَحُ، باب اِفْعَالٌ وغیرہ۔

ثلاثی مجرد کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں جن کی دو قسمیں ہیں:

1۔ مُطَّرِد   2۔ شَاذّ

1۔ مطرد: وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور یہ پانچ ابواب ہیں:

(۱) نَصَرَیَنْصُرُ   (۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ   (۳) سَمِعَ یَسْمَعُ

(۴) فَتَحَ یَفْتَحُ   (۵) کَرُمَ یَکْرُمُ

2۔ شاذ: وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں:

(۱) حَسِبَ یَحْسِبُ   (۲) کَادَ یَکَادُ (کَوُدَ یَکْوَدُ)   (۳) فَضِلَ یَفْضُلُ

تنبیہ: ان میں سے آخری باب متروک ہے اور دوسرا باب نہایت قلیل الاستعمال ہے۔

ان ابواب کی علامات:

نَصَرَ یَنْصُرُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین۔ جیسے: دَخَلَ یَدْخُلُ (داخل ہونا)

ضَرَبَ یَضْرِبُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین۔ جیسے: غَسَلَ یَغْسِلُ (دھونا)

سَمِعَ یَسْمَعُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین۔ جیسے: فَهِمَ یَفْهَمُ (سمجھنا)

فَتَحَ یَفْتَحُ: ماضی و مضارع دونوں مفتوح العین۔ جیسے: قَلَعَ یَقْلَعُ (جڑ سے اکھاڑنا)

کَرُمَ یَکْرُمُ: ماضی و مضارع دونوں مضموم العین۔ جیسے: شَرُفَ یَشْرُفُ (شریف ہونا)

حَسِبَ یَحْسِبُ: ماضی و مضارع دونوں مکسور العین۔ جیسے: وَلِیَ یَلِي (قریب ہونا)

کَادَ یَکَادُ (کَوُدَ یَکْوَدُ): ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین۔

فَضِلَ یَفْضُلُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین۔

فائدہ: نَصَرَ یَنْصُرُ، ضَرَبَ یَضْرِبُ اور سَمِعَ یَسْمَعُ کو "اُمُّ الْاَبْوَابِ" اور فَتَحَ یَفْتَحُ، کَرُمَ یَکْرُمُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کو "فُرُوْعُ الْاَبْوَابِ" کہتے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر ۱: اصطلاح صَرف میں "باب" سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر ۲: مطرد اور شاذ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۳: ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟ ان میں کونسے مطرد اور کونسے شاذ ہیں؟

سوال نمبر ۴: کونسے ابواب کو "امّ الابواب" اور کن ابواب کو "فروع الابواب" کہا جاتا ہے؟

سبق نمبر9

اسم ظاہر اور اسم ضمیر کا بیان

کسی بھی زبان میں بات چیت کے دوران ہم کبھی کسی چیز کا اصل نام لیتے ہیں جو اہل لغت نے اس کے لیے مقرر کیا ہوتا ہے اور کبھی اصل نام کے بجائے ایسے لفظ استعمال کرتے ہیں جو متکلّم، حاضر، غائب پر دلالت کرتا ہے۔لہذا اصل نام کو اسم ظاہر اور جو اس پر دلالت کرے اس کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔

اسم ضمیر کی دو قسمیں ہیں: 1۔ ضمیر متصل 2۔ ضمیر منفصل

1۔ ضمیر متصل: وہ کلمہ جس کو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر بولنا ممکن نہیں ہوتا۔اس کی دو قسمیں ہیں: ا۔ ضمیر مستتر(پوشیدہ) ۲۔ ضمیر بارز

ا۔ ضمیر مستتر(پوشیدہ): وہ ضمیر جو لفظا ظاہر نہیں ہوتی، بلکہ معنی میں سمجھی جاتی ہے۔ جیسے: دَخَلَ (وہ داخل ہوا) اس میں ھُوَ ضمیر مستتر ہے۔

۲۔ ضمیر بارز: اس کی تین قسمیں ہیں:

(1) مرفوع متَّصل (2) منصوب متّصل (3) مجرور متّصل

(1) ضمیر مرفوع متصل: یہ ہمیشہ فاعل بنتی ہے اور جو فعل ماضی معروف یا مجہول کے ساتھ آتی ہیں وہ درج ذیل ہیں: الف تثنیہ، واوٗ جمع، نون نسوۃ (جمع مؤنث کا نون) تَ، تُمَا، تُمْ، تِ، تُمَا، تُنَّ، تُ، نَا اور جو فعل مضارع، امر اور نہی کے ساتھ متصل ہوتی ہیں وہ چار ضمیریں یہ ہیں: الف تثنیہ، واوٗ جمع، یاء مخاطبہ، نون جمع، مؤنث کا نون۔

(2) ضمیر منصوب متصل: یہ ضمیریں محلِّ نصب میں آتی ہیں اور اگر فعل سے متصل ہوں مفعول بنتی ہیں۔ یہ درج ذیل ہیں:

گردان	مثال	صیغہ
هُ	ضَرَبَهُ	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	ضَرَبَهُمَا	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُمْ	ضَرَبَهُمْ	صیغہ جمع مذکر غائب
هَا	ضَرَبَهَا	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	ضَرَبَهُمَا	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	ضَرَبَهُنَّ	صیغہ جمع مؤنث غائب
كَ	ضَرَبَكَ	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُمَا	ضَرَبَكُمَا	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُمْ	ضَرَبَكُمْ	صیغہ جمع مذکر حاضر
كِ	ضَرَبَكِ	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُمَا	ضَرَبَكُمَا	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنَّ	ضَرَبَكُنَّ	صیغہ جمع مؤنث حاضر
يْ	ضَرَبَنِيْ	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نَا	ضَرَبَنَا	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(3) ضمیر مجرور متصل: یہ ضمیریں اسم اور حرفِ جرّ کے بعد آتی ہیں، اسم کے بعد مضاف الیہ اور حرف جرّ کے بعد مجرور کہلاتی ہیں۔

ضمائر کے مضاف الیہ بننے کی مثالیں

گردان	مثال	ترجمہ	صیغہ
هُ	قَلَمُهُ	اس ایک مرد کا قلم	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	قَلَمُهُمَا	ان دو مردوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُمْ	قَلَمُهُمْ	ان سب مردوں کا قلم	صیغہ جمع مذکر غائب
هَا	قَلَمُهَا	اس ایک عورت کا قلم	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	قَلَمُهُمَا	ان دو عورتوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	قَلَمُهُنَّ	ان سب عورتوں کا قلم	صیغہ جمع مؤنث غائب
كَ	قَلَمُكَ	تو ایک مرد کا قلم (تیرا قلم)	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُمَا	قَلَمُكُمَا	تم دو مردوں کا قلم (تمہارا قلم)	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُمْ	قَلَمُكُمْ	تم سب مردوں کا قلم (تمہارا قلم)	صیغہ جمع مذکر حاضر
كِ	قَلَمُكِ	تو ایک عورت کا قلم	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُمَا	قَلَمُكُمَا	تم دو عورتوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنَّ	قَلَمُكُنَّ	تم سب عورتوں کا قلم	صیغہ جمع مؤنث حاضر
ي	قَلَمِي	میں ایک مرد یا عورت کا قلم (میرا قلم)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَا	قَلَمُنَا	ہم سب مردوں یا عورتوں کا قلم (ہمارا قلم)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

ضمائر مجرور بحرف جر بننے کی مثالیں

گردان	مثال	صیغہ
ہُ	لَہ	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	لَهُمَا	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُمْ	لَهُمْ	صیغہ جمع مذکر غائب
هَا	لَهَا	صیغہ واحد مونث غائب
هُمَا	لَهُمَا	صیغہ تثنیہ مونث غائب
هُنَّ	لَهُنَّ	صیغہ جمع مونث غائب
كَ	لَكَ	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُمَا	لَكُمَا	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُمْ	لَكُمْ	صیغہ جمع مذکر حاضر
كِ	لَكِ	صیغہ واحد مونث حاضر
كُمَا	لَكُمَا	صیغہ تثنیہ مونث حاضر
كُنَّ	لَكُنَّ	صیغہ جمع مونث حاضر
يْ	لِيْ	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مونث)
نَا	لَنَا	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مونث)

2۔ ضمیر منفصل: وہ ضمیر جو اسم ظاہر کی طرح ایک مستقل کلمہ ہوتی ہے اور دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر اس کا مستقل بولنا ممکن ہوتا ہے۔اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مرفوع منفصل (۲) منصوب منفصل

ضمیر مرفوع منفصل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
هُوَ	وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُمْ	وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
هِيَ	وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَنْتَ	تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَنْتُمَا	تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَنْتُمْ	تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَنْتِ	تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَنْتُمَا	تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَنَا	میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَحْنُ	ہم سب مرد یا عورت	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

ضمیر منصوب منفصل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد	إِيَّاه
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد	إِيَّاهُمَا
صیغہ جمع مذکر غائب	وہ سب مرد	إِيَّاهُمْ
صیغہ واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت	إِيَّاهَا
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں	إِيَّاهُمَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں	إِيَّاهُنَّ
صیغہ واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد	إِيَّاكَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد	إِيَّاكُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	تم سب مرد	إِيَّاكُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت	إِيَّاكِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	تم دو عورتیں	إِيَّاكُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں	إِيَّاكُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	میں ایک مرد یا عورت	إِيَّايَ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	ہم سب مرد یا عورت	إِيَّانَا

سوالات

سوال نمبر۱: مندرجہ بالا تمام گردانیں کاپی میں خوش خط تحریر فرمائیں، اوراس طرح یاد فرمائیں کہ روانی کے ساتھ زبان سے ادا ہوں۔

سبق نمبر 10

فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی کو دو طرح سے بنایا جاتا ہے:

(۱)ماضی معروف (۲)ماضی مجہول

فعل ماضی معروف کی تعریف:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہو مثلاً: ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) اسے فعل ماضی مطلق معروف بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے مصدر کے فاء اور لام کلمہ کو فتحہ دیں اور عین کلمہ پر تینوں حرکات آتی ہیں یعنی کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ (فَعَلَ، فَعِلَ فَعُلَ) جیسے: نَصْرٌ سے نَصَرَ، شُرْبٌ سے شَرِبَ اور شَرَافَۃٌ سے شَرُفَ فعل ماضی معروف کے شروع میں حرف نفی "ما" یا "لا" لگا کر ماضی منفی معروف بنایا جاتا ہے جیسے: مَا ضَرَبَ (اس نے نہیں مارا)

اس طرح عموماً دو طرح کی گردانیں بنتی ہیں:

(1)ماضی مثبت معروف (2)ماضی منفی معروف

نیز ہر گردان کے چودہ صیغے ہوتے ہیں: (تین مذکر غائب کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے اور دو صیغے متکلم کے ایک واحد مذکر و مؤنث کے لیے اور ایک تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث کے لیے) اب ان میں سے ہر ایک کی گردان ترجمہ، صیغہ اور علامت و ضمیر کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ	علامت
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب	---
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	...َا
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب	...ُوْا
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب	تْ
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	تَا
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب	نَ
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر	تَ
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	تُمَا
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر	تُمْ
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر	تِ
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	تُمَا
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر	تُنَّ
فَعَلْتُ	کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	تُ
فَعَلْنَا	کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر ومؤنث)	نَا

فعل ماضی مطلق منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فَعَلَ	نہیں کیااس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا فَعَلَا	نہیں کیاان دومردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا فَعَلُوْا	نہیں کیاان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا فَعَلَتْ	نہیں کیااس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا فَعَلَتَا	نہیں کیاان دوعورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا فَعَلْنَ	نہیں کیاان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا فَعَلْتَ	نہیں کیاتوایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیاتم دومردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیاتم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا فَعَلْتِ	نہیں کیاتوایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیاتم دوعورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیاتم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُ	نہیں کیامیں ایک (مرد یاعورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)
مَا فَعَلْنَا	نہیں کیاہم سب (مردوں یاعورتوں) نے	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکرومؤنث)

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل جملوں میں فعل پر توجہ کرتے ہوئے صیغوں کی صورت میں عربی بنائیں:

۱۔ ہم نے کھولا۔

۲۔ میں نے لکھا۔

۳۔ ان سب عورتوں نے عبادت کی۔

۴۔ تم سب عورتیں بیٹھیں۔

۵۔ وہ دو مرد داخل ہوئے۔

۶۔ اس ایک عورت نے سجدہ کیا۔

۷۔ ہم سب مردوں نے طلب کیا۔

۸۔ ہم سب عورتوں نے لکھا۔

۹۔ تم سب عورتوں نے مدد کی۔

۱۰۔ میں نے پڑھا۔

۱۱۔ اس نے مدد نہیں کی۔

۱۲۔ تم سب عورتوں نے سجدہ نہیں کیا۔

۱۳۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔

۱۴۔ ہم سب مردوں نے مدد نہیں کی۔

سبق نمبر 11

فعل ماضی مجہول کا بیان

فعل ماضی مجہول کی تعریف:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو مثلاً: ضُرِبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا) اسے فعل ماضی مطلق مجہول بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

یہ ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ ماضی معروف کے فاء کلمہ کو ضمہ، عین کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت (فتحہ) پر رہتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ سے نُصِرَ، شَرِبَ سے شُرِبَ، فَتَحَ سے فُتِحَ

تنبیہ: فعل مجہول متعدی سے بنتا ہے فعل لازم سے نہیں بن سکتا کیونکہ فعل مجہول کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی جاتی ہے اور فعل لازم کا مفعول بہ نہیں ہوتا، تو اگر فعل لازم سے فعل مجہول بنانا مقصود ہو تو قاعدۂ مذکورہ کے مطابق فعل معروف سے مجہول بنا کر نائب فاعل سے پہلے حرف جر باء کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے: ذَهَبَ (وہ گیا) سے ذُهِبَ بِهِ (وہ لے جایا گیا)، دَخَلَ سے دُخِلَ بِهِ.

دوسری اہم بات یہ کہ نائب الفاعل کے صیغے (تثنیہ وجمع یا مذکر ومؤنث) کے بدلنے کے ساتھ فعل کا صیغہ تبدیل نہیں ہوتا یعنی ہمیشہ صیغہ واحد مذکر غائب رہتا ہے اور حرف جر کے ساتھ والی ضمیر تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

فعل ماضی مجہول کے شروع میں حرف نفی "مَا" یا "لَا" لگا کر ماضی منفی مجہول بنایا جاتا ہے جیسے: مَا ضُرِبَ (وہ نہیں مارا گیا)

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
فُعِلُوْا	کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
فُعِلْنَا	کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل (لازم) ماضی مطلق مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	داخل کیا گیا وہ ایک مرد	دُخِلَ بِهٖ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	داخل کئے گئے وہ دو مرد	دُخِلَ بِهِمَا
صیغہ جمع مذکر غائب	داخل کئے گئے وہ سب مرد	دُخِلَ بِهِمْ
صیغہ واحد مؤنث غائب	داخل کی گئی وہ ایک عورت	دُخِلَ بِهَا
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	داخل کی گئیں وہ دو عورتیں	دُخِلَ بِهِمَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	داخل کی گئیں وہ سب عورتیں	دُخِلَ بِهِنَّ
صیغہ واحد مذکر حاضر	داخل کیا گیا تو ایک مرد	دُخِلَ بِكَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	داخل کئے گئے تم دو مرد	دُخِلَ بِكُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	داخل کئے گئے تم سب مرد	دُخِلَ بِكُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	داخل کی گئی تو ایک عورت	دُخِلَ بِكِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	داخل کی گئیں تم دو عورتیں	دُخِلَ بِكُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	داخل کی گئیں تم سب عورتیں	دُخِلَ بِكُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	داخل کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	دُخِلَ بِيْ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	داخل کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	دُخِلَ بِنَا

فعل ماضی مطلق منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا فُعِلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا فُعِلُوْا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا فُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا فُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا فُعِلْتُمْ	نہیں کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا فُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
مَا فُعِلْنَا	نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں:

۱. سَجَدْنَا ۲. فَتَحْتِ ۳. كَتَبْتُمْ ۴. سَمِعَا ۵. شَرِبُوْا

۶. دَخَلُوْا ۷. عَبَدَتْ ۸. مَا طَلَبْتَا ۹. مَا جَلَسُوْا ۱۰. مَا فَعَلْتُنَّ

سبق نمبر12

فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع کو دو طرح سے بنایا جاتا ہے:(1)مضارع معروف (2)مضارع مجہول

فعل مضارع معروف کی تعریف:

وہ فعل جو زمانۂ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہو جیسے: یَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا مدد کرے گا وہ ایک مرد)

مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرتے ہیں اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت (کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ)لاتے ہیں اور آخر میں رفع دیتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ سے یَفْعَلُ، ضَرَبَ سے یَضْرِبُ، رَقَدَ سے یَرْقُدُ

فائدہ: حروف مضارع چار ہیں:(أ، ت، ي، ن) ان کا مجموعہ "أَتَیْن" ہے اور ان کو "علامات مضارع" اور "حروف أَتَیْن" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: علامات مضارع (حروف أَتَیْن) مختلف صیغوں میں مختلف ہوتی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ہمزہ(أ): صیغہ واحد متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے: أَضْرِبُ

نون(ن): صیغۂ جمع متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے: نَضْرِبُ

یاء(ي): چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب) کے شروع میں ہوتی ہے۔ جیسے: یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، یَضْرِبْنَ

تاء(ت): آٹھ صیغوں (دوواحد و تثنیہ مؤنث غائب اور چھ مذکر ومؤنث حاضر) کے شروع میں ہوتی ہے جیسے: تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ

فعل مضارع، کلمات معربہ میں شمار کیا جاتا ہے لہذا اس کی اعرابی حالتِ رفعی کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۲)مضارع کے پانچ صیغوں (دوواحد مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث غائب اور دوواحد وجمع متکلم) کے آخر میں رفع آتا ہے۔ جیسے: یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ

(۳)مضارع کے سات صیغوں (دوجمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر اور چاروں تثنیہ) کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے، پہلے تینوں صیغوں میں مفتوح اور باقی چاروں میں مکسور ہوتا ہے۔ جیسے: یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، یَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ

(۴) مضارع کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون آتا ہے جسے "نونِ نسوۃ" اور "نونِ ضمیری" بھی کہتے ہیں۔ جیسے: یَضْرِبْنَ، تَضْرِبْنَ

نوٹ: مضارع معروف کو منفی بنانے کے لیے اس سے پہلے حرف نفی (مَا یالَا) بڑھادیتے ہیں۔ جیسے: یَضْرِبُ سے لَا یَضْرِبُ، مَا تَلْعَبُ

فعل مضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کرے گے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کرے گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کروگے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کروگے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کروگی تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا یَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرے گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا یَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کرے گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا یَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِیْنَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں:

١. نَفْتَحُ ٢. تَشْرَبِيْنَ ٣.يَذْهَبْنَ ٤. يَسْمَعَانِ ٥. نَغْضَبُ
٦. أَنْصُرُ ٧. يَرْقُدُ ٨.يَشْكُرْنَ ٩.لَا تَنْظُرِيْنَ ١٠. لَا تَرْقُدُوْنَ

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

۱۔ ہم نہیں پئیں گے ۲۔ تم سب نہیں سمجھتے ہو ۳۔ تم سب نہیں پیو گی
۴۔ تو ظلم نہیں کرے گی ۵۔ تم دو نہیں سوتے ہو ۶۔ ہم نہیں دیکھیں گے
۷۔ میں لکھوں گا ۸۔ وہ سب عورتیں پڑھتی ہیں ۹۔ میں کھاتا ہوں
۱۰۔ میں نہیں بیٹھتی ہوں۔

سبق نمبر 13

فعل مضارع مجہول کا بیان

فعل مضارع مجہول کی تعریف:

وہ فعل جو زمانۂ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو اس مفعول بہ کو نائب الفاعل کہا جاتا ہے۔ جیسے: يُنْصَرُ (مدد کیا جاتا ہے یا مدد کیا جائے گا وہ ایک مرد)

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ فعل مضارع معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع یعنی حروف أتين کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیا جاتا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت پر رہتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ، يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ، يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ

فعل لازم سے مجہول بنانے کے لیے مذکورہ بالا قاعدے کے مطابق صیغہ بنا کر نائب الفاعل سے پہلے حرف جر باء لگا دیتے ہیں جیسا کہ ماضی مجہول میں بیان ہوا۔ جیسے: يَدْخُلُ سے يُدْخَلُ بِهِ.

فعل مضارع مثبت مجهول

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُفْعَلَانِ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُفْعَلُوْنَ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِيْنَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل مضارع کی تعریف اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں علاماتِ مضارع کتنی اور کون کونسی ہیں؟

سوال نمبر ۳: ہمزہ، نون اور یاء، مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: تاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتی ہے؟

سوال نمبر ۵: مضارع معروف سے مجہول اور مضارع مثبت سے منفی کیسے بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کا ترجمہ کریں۔

۱۔ ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے گی   ۲۔ وہ سب قتل کیے جائیں گے

۳۔ اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے   ۴۔ تم سب دیکھے جاتے ہو

۵۔ تو رزق دیا جائے گا۔

نوٹ: ضَرْبٌ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھئے۔

سبق نمبر14

فعل ماضی کی اقسام

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

(1)ماضی مطلق (2)ماضی قریب (3)ماضی بعید

(4)ماضی احتمالی (5)ماضی تمنائی (6)ماضی استمراری

(1)فعل ماضی مطلق کی تعریف:

وہ فعل ماضی جس میں قُرب و بُعد(یعنی دُوری اور نزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)اس کی تفصیل آپ پچھلے سبق نمبر10 میں پڑھ چکے ہیں۔

(2)فعل ماضی قریب کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی قریب میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: قَدْضَرَبَ (ابھی مارااس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے "قَدْ" لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ سے قَدْ ضَرَبَ

(3)فعل ماضی بعید کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی بعید میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: کَانَ جَاءَ (آیا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ: "کَانَ" کا صیغہ فعل ماضی کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے ''کَانَ'' کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے
ضَرَبَ سے کَانَ ضَرَبَ (مارا تھا اس ایک مرد نے)

(4) فعل ماضی احتمالی کی تعریف:

وہ فعل جو زمانۂ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے:
لَعَلَّهُ ضَرَبَ (شاید مارا ہو گا اس ایک مرد نے) اسے ''ماضی شکّی'' بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں ''لَعَلَّ، لَعَلَّمَا یا یَکُوْنُ'' کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی
احتمالی بن جاتا ہے۔ جیسے: قَرَءَ سے لَعَلَّمَا قَرَءَ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے) یَکُوْنُ قَرَءَ
(شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے)

نوٹ: اگر ''لَعَلَّ'' کا اضافہ کیا جائے تو اس کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری
ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّ زَیْدًا فَعَلَ
(شاید کیا ہو زید نے) لَعَلَّهُ فَعَلَ (شاید کیا ہو اس ایک مرد نے)

(5) فعل ماضی تمنائی کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے: لَیْتَهُ ضَرَبَ (کاش
مارتا وہ ایک مرد)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں ''لَیْتَ'' یا ''لَیْتَمَا'' کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی
بن جاتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ سے لَیْتَمَا نَصَرَ (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد)

نوٹ: اگر "لَيْتَ" کا اضافہ کیا جائے تو لَعَلَّ کی طرح اس کے بعد بھی ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے: فَعَلَ سے لَيْتَ زَيْدًا فَعَلَ (کاش کرتا زید) یا لَيْتَهُ فَعَلَ (کاش کرتا وہ ایک مرد)

(6) فعل ماضی استمراری کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: كَانَ يَضْرِبُ (مارتا تھا وہ ایک مرد)

بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع کے شروع میں "كَانَ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے: يَضْرِبُ سے كَانَ يَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ: "كَانَ" کا صیغہ فعل مضارع کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

تنبیہ: ماضی بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں سے یہ بات واضح ہے کہ ماضی مطلق اور ماضی استمراری کے علاوہ باقی تمام ماضی "فعل ماضی مطلق مثبت معروف" سے بنائی جاتی ہیں جبکہ ماضی مطلق مصدر سے اور ماضی استمراری فعل مضارع سے بنتی ہے۔

مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ہر ایک قسم سے فعل ماضی مثبت معروف کا صیغہ واحد مذکر غائب بنے گا۔ پھر ان تمام صیغوں میں واحد، تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث، غائب، حاضر و متکلم کی علامات وضمائر داخل کرکے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جاتی ہے۔

ان میں سے ہر ایک کو منفی بنانے کے لیے فعل ماضی کے صیغہ سے پہلے حرف نفی ("مَا" یا "لَا") کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے:

ماضی مطلق کی مثال: ضَرَبَ یا ضُرِبَ سے مَا ضَرَبَ یا مَا ضُرِبَ

ماضی قریب کی مثال: قَدْ فَعَلَ سے قَدْ مَا فَعَلَ

ماضی بعید کی مثال: کَانَ فَعَلَ سے کَانَ مَا فَعَلَ

ماضی احتمالی کی مثال: لَعَلَّهُ فَعَلَ سے لَعَلَّهُ مَا فَعَلَ

ماضی تمنائی کی مثال: لَيْتَهُ فَعَلَ سے لَيْتَهُ مَا فَعَلَ

ماضی استمراری کی مثال: کَانَ يَضْرِبُ سے مَا کَانَ يَضْرِبُ وغیرہ۔

فعل ماضی قریب مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فَعَلَ	ابھی کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ فَعَلَا	ابھی کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فَعَلُوْا	ابھی کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ فَعَلَتْ	ابھی کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ فَعَلَتَا	ابھی کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْنَ	ابھی کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْتَ	ابھی کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	ابھی کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمْ	ابھی کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتِ	ابھی کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	ابھی کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُنَّ	ابھی کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُ	ابھی کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ فَعَلْنَا	کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی قریب مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	ابھی کیا گیا وہ ایک مرد	قَدْ فُعِلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	ابھی کئے گئے وہ دومرد	قَدْ فُعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	ابھی کئے گئے وہ سب مرد	قَدْ فُعِلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	ابھی کی گئی وہ ایک عورت	قَدْ فُعِلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	ابھی کی گئیں وہ دوعورتیں	قَدْ فُعِلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	ابھی کی گئیں وہ سب عورتیں	قَدْ فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	ابھی کیا گیا تو ایک مرد	قَدْ فُعِلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	ابھی کئے گئے تم دومرد	قَدْ فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	ابھی کئے گئے تم سب مرد	قَدْ فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ابھی کی گئی تو ایک عورت	قَدْ فُعِلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	ابھی کی گئیں تم دوعورتیں	قَدْ فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	ابھی کی گئیں تم سب عورتیں	قَدْ فُعِلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)	ابھی کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	قَدْ فُعِلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکرومؤنث)	ابھی کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	قَدْ فُعِلْنَا

فعل ماضی قریب منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ مَا فَعَلَ	ابھی نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ مَا فَعَلَا	ابھی نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ مَا فَعَلُوْا	ابھی نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ مَا فَعَلَتْ	ابھی نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ مَا فَعَلَتَا	ابھی نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ مَا فَعَلْنَ	ابھی نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ مَا فَعَلْتَ	ابھی نہیں کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	ابھی نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُمْ	ابھی نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتِ	ابھی نہیں کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	ابھی نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ	ابھی نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُ	ابھی نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
قَدْ مَا فَعَلْنَا	ابھی نہیں کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی قریب منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ مَا فُعِلَ	ابھی نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ مَا فُعِلَا	ابھی نہیں کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ مَا فُعِلُوْا	ابھی نہیں کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ مَا فُعِلَتْ	ابھی نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ مَا فُعِلَتَا	ابھی نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ مَا فُعِلْنَ	ابھی نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ مَا فُعِلْتَ	ابھی نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتُمَا	ابھی نہیں کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتُمْ	ابھی نہیں کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتِ	ابھی نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتُمَا	ابھی نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ	ابھی نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ مَا فُعِلْتُ	ابھی نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
قَدْ مَا فُعِلْنَا	ابھی نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی بعید مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا فَعَلَا	کیا تھا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا فَعَلُوْا	کیا تھا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ فَعَلْتَ	کیا تھا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ فَعَلْتِ	کیا تھا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا فَعَلْنَا	کیا تھا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی بعید مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ فُعِلَ	کیا گیا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا فُعِلَا	کئے گئے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا فُعِلُوْا	کئے گئے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ فُعِلَتْ	کی گئی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فُعِلَتَا	کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ فُعِلْنَ	کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ فُعِلْتَ	کیا گیا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کئے گئے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	کئے گئے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ فُعِلْتِ	کی گئی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کی گئیں تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فُعِلْتُ	کیا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
كُنَّا فُعِلْنَا	کئے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی بعید منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ مَا فَعَلَ	نہیں کیا تھا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا مَا فَعَلَا	نہیں کیا تھا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا مَا فَعَلُوْا	نہیں کیا تھا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا تھا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا مَا فَعَلَتَا	نہیں کیا تھا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا تھا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ مَا فَعَلْتَ	نہیں کیا تھا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تھا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تھا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا تھا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تھا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تھا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا تھا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
كُنَّا مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا تھا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی بعید منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا مَا فُعِلَا	نہیں کئے گئے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا مَا فُعِلُوْا	نہیں کئے گئے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا مَا فُعِلَتَا	نہیں کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ مَا فُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کئے گئے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ مَا فُعِلْتُمْ	نہیں کئے گئے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ مَا فُعِلْتِ	نہیں کی گئی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ مَا فُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
كُنَّا مَا فُعِلْنَا	نہیں کئے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی احتمالی مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	شاید کیا ہو اس ایک مرد نے	لَعَلَّهُ فَعَلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	شاید کیا ہو ان دو مردوں نے	لَعَلَّهُمَا فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	شاید کیا ہو ان سب مردوں نے	لَعَلَّهُمْ فَعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	شاید کیا ہو اس ایک عورت نے	لَعَلَّهَا فَعَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	شاید کیا ہو ان دو عورتوں نے	لَعَلَّهُمَا فَعَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	شاید کیا ہو ان سب عورتوں نے	لَعَلَّهُنَّ فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	شاید کیا ہو تو ایک مرد نے	لَعَلَّكَ فَعَلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	شاید کیا ہو تم دو مردوں نے	لَعَلَّكُمَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	شاید کیا ہو تم سب مردوں نے	لَعَلَّكُمْ فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	شاید کیا ہو تو ایک عورت نے	لَعَلَّكِ فَعَلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	شاید کیا ہو تم دو عورتوں نے	لَعَلَّكُمَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	شاید کیا ہو تم سب عورتوں نے	لَعَلَّكُنَّ فَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	شاید کیا ہو میں ایک (مرد یا عورت) نے	لَعَلِّيْ فَعَلْتُ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	شاید کیا ہو ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	لَعَلَّنَا فَعَلْنَا

فعل ماضی احتمالی مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	شاید کیا گیا ہو وہ ایک مرد	لَعَلَّهُ فُعِلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	شاید کیے گئے ہوں وہ دو مرد	لَعَلَّهُمَا فُعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	شاید کیے گئے ہوں وہ سب مرد	لَعَلَّهُمْ فُعِلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	شاید کی گئی ہو وہ ایک عورت	لَعَلَّهَا فُعِلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	شاید کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	لَعَلَّهُمَا فُعِلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	شاید کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	لَعَلَّهُنَّ فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	شاید کیا گیا ہو تو ایک مرد	لَعَلَّكَ فُعِلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	شاید کیے گئے ہو تم دو مرد	لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	شاید کیے گئے ہو تم سب مرد	لَعَلَّكُم فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	شاید کی گئی ہو تو ایک عورت	لَعَلَّكِ فُعِلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	شاید کی گئی ہو تم دو عورتیں	لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	شاید کی گئی ہو تم سب عورتیں	لَعَلَّكُنَّ فُعِلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	شاید کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	لَعَلَّنِيْ فُعِلْتُ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	شاید کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَعَلَّنَا فُعِلْنَا

فعل ماضی احتمالی منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهُ مَا فَعَلَ	شاید نہ کیا ہو اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا مَا فَعَلَا	شاید نہ کیا ہو ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ مَا فَعَلُوْا	شاید نہ کیا ہو ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا مَا فَعَلَتْ	شاید نہ کیا ہو اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا مَا فَعَلَتَا	شاید نہ کیا ہو ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ مَا فَعَلْنَ	شاید نہ کیا ہو ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ مَا فَعَلْتَ	شاید نہ کیا ہو تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا مَا فَعَلْتُمَا	شاید نہ کیا ہو تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ مَا فَعَلْتُمْ	شاید نہ کیا ہو تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ مَا فَعَلْتِ	شاید نہ کیا ہو تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا مَا فَعَلْتُمَا	شاید نہ کیا ہو تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ	شاید نہ کیا ہو تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِيْ مَا فَعَلْتُ	شاید نہ کیا ہو میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَعَلَّنَا مَا فَعَلْنَا	شاید نہ کیا ہو ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهُ مَا فُعِلَ	شاید نہ کیا گیا ہو وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا مَا فُعِلَا	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ مَا فُعِلُوْا	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا مَا فُعِلَتْ	شاید نہ کی گئی ہو وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا مَا فُعِلَتَا	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ مَا فُعِلْنَ	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ مَا فُعِلْتَ	شاید نہ کیا گیا ہو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا مَا فُعِلْتُمَا	شاید نہ کیے گئے ہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ مَا فُعِلْتُمْ	شاید نہ کیے گئے ہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ مَا فُعِلْتِ	شاید نہ کی گئی ہو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا مَا فُعِلْتُمَا	شاید نہ کی گئی ہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ مَا فُعِلْتُنَّ	شاید نہ کی گئی ہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِيْ مَا فُعِلْتُ	شاید نہ کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا مَا فُعِلْنَا	شاید نہ کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی تمنائی مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کاش کہ کرتا وہ ایک مرد نے	لَيْتَهُ فَعَلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کاش کہ کرتے وہ دو مرد	لَيْتَهُمَا فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کاش کہ کرتے وہ سب مرد	لَيْتَهُمْ فَعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کاش کہ کرتی وہ ایک عورت	لَيْتَهَا فَعَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کاش کہ کرتیں وہ دو عورتیں	لَيْتَهُمَا فَعَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کاش کہ کرتیں وہ سب عورتیں	لَيْتَهُنَّ فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کاش کہ کرتا تو ایک مرد	لَيْتَكَ فَعَلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کاش کہ کرتے تم دو مردوں	لَيْتَكُمَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کاش کہ کرتے تم سب مرد	لَيْتَكُمْ فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کاش کہ کرتی تو ایک عورت نے	لَيْتَكِ فَعَلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کاش کہ کرتیں تم دو عورتیں	لَيْتَكُمَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کاش کہ کرتیں تم سب عورتیں	لَيْتَكُنَّ فَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	کاش کہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	لَيْتَنِيْ فَعَلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر ومؤنث)	کاش کہ کرتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَيْتَنَا فَعَلْنَا

فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ فُعِلَ	کاش کہ کیا گیاہوتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا فُعِلَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ فُعِلُوْا	کاش کہ کئے گئے ہوتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا فُعِلَتْ	کاش کہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا فُعِلَتَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ فُعِلْنَ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ فُعِلْتَ	کاش کہ کیا گیاہوتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ فُعِلْتُمْ	کاش کہ کئے گئے ہوتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتَكِ فُعِلْتِ	کاش کہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ فُعِلْتُنَّ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِيْ فُعِلْتُ	کاش کہ کیا گیاہوتا میں ایک (مرد یاعورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَيْتَنَا فُعِلْنَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے ہم سب (مرد یاعورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی تمنائی منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ مَا فَعَلَ	کاش کہ نہ کرتا وہ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا مَا فَعَلَا	کاش کہ نہ کرتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ مَا فَعَلُوْا	کاش کہ نہ کرتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا مَا فَعَلَتْ	کاش کہ نہ کرتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا مَا فَعَلَتَا	کاش کہ نہ کرتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ مَا فَعَلْنَ	کاش کہ نہ کرتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ مَا فَعَلْتَ	کاش کہ نہ کرتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا مَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ نہ کرتے تم دو مردوں	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ مَا فَعَلْتُمْ	کاش کہ نہ کرتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتَكِ مَا فَعَلْتِ	کاش کہ نہ کرتی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا مَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ نہ کرتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ	کاش کہ نہ کرتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِيْ مَا فَعَلْتُ	کاش کہ نہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَيْتَنَا مَا فَعَلْنَا	کاش کہ نہ کرتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی تمنائی منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ مَا فُعِلَ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا مَا فُعِلَا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ مَا فُعِلُوْا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا مَا فُعِلَتْ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا مَا فُعِلَتَا	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ مَا فُعِلْنَ	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ مَا فُعِلْتَ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا مَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ مَا فُعِلْتُمْ	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتَكِ مَا فُعِلْتِ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا مَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ مَا فُعِلْتُنَّ	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِيْ مَا فُعِلْتُ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيْتَنَا مَا فُعِلْنَا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی استمراری مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يَفْعَلُ	کرتا تھاوہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا يَفْعَلَانِ	کرتے تھے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	کرتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ تَفْعَلُ	کرتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يَفْعَلْنَ	کرتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ تَفْعَلُ	کرتا تھاتوایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتے تھے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	کرتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	کرتی تھی توایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	کرتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أَفْعَلُ	کرتا تھامیں ایک (مردیاعورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)
كُنَّا نَفْعَلُ	کرتے تھے ہم سب (مردیاعورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکرومؤنث)

فعل ماضی استمراری مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يُفْعَلُ	کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا يُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ تُفْعَلُ	کی جاتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ تُفْعَلُ	کیا جاتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أُفْعَلُ	کیا جاتا تھا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
كُنَّا نُفْعَلُ	کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی استمراری منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا كَانَ يَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا كَانَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا كَانَتْ تَفْعَلُ	نہیں کرتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا كَانَتَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا كُنَّ يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا كُنْتَ تَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	نہیں کرتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا كُنْتُ أَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا كُنَّا نَفْعَلُ	نہیں کرتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی استمراری منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا كَانَ يُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا كَانَا يُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا كَانَتْ تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا كَانَتَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا كُنَّ يُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا كُنْتَ تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	نہیں کی جاتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا كُنْتُ أُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا كُنَّا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱: فعل ماضی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲: فعل ماضی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

سوال نمبر۳: ہر ایک کے بنانے کا طریقہ بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۴: بتائیں معروف سے مجہول اور مثبت سے منفی کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۵: مندرجہ ذیل صیغوں کا اردو ترجمہ کریں۔

١. كَانَا يَأْكُلَانِ ٢. كُنْتُ ذَهَبْتُ ٣. كُنْتُنَّ سَجَدْتُنَّ ٤. كُنْتُمَا دَخَلْتُمَا

٥. قَدْ ذَهَبَ ٦. لَعَلَّه كَتَبَ ٧. لَعَلَّكَ تَضْرِبُ ٨. لَيْتَكِ سَجَدْتِ

٩. لَيْتَهُمَا رَقَدَا ١٠. مَا كُنَّا نَفْعَلُ

سوال نمبر۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

۱۔شاید تُونے کھایا ہو۔ ۲۔کاش میں آیا ہوتا۔ ۳۔وہ دونوں ابھی گئے ہیں۔

۴۔تم سب کھایا کرتیں تھیں۔ ۵۔میں نے سجدہ کیا تھا۔

نوٹ: فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر گردانیں مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر15

تغیراتِ مضارع

(فعل مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی)

جیسا کہ آپ جان چکے ہیں کہ فعل مضارع زمانۂ حال اور مستقبل دونوں ہی میں مشترک ہوتا ہے، لہذا کسی ایک زمانہ کے معنی لینے یا مخصوص معنی حاصل کرنے کے لیے کچھ حروف کو اس کے شروع میں لگایا جاتا ہے اور وہ حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی اور معنوی تبدیلی کرتے ہیں، اس تبدیلی کو "تغیراتِ مضارع" کہتے ہیں۔

فائدہ: مضارع پر داخل ہونے والے حروف اس میں دو قسم کی تبدیلی کرتے ہیں:

1۔ معنوی تبدیلی　　2۔ لفظی اور معنوی

1۔ معنوی تبدیلی: وہ حروف جو مضارع کے صرف معنی میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں، چار ہیں:

۱۔لامِ مفتوح　۲۔س　۳۔سوف　۴۔لائے نافیہ

۱۔لام مفتوح: یہ مضارع پر آتا ہے اور اسے زمانۂ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: لَيَفْتَحُ، إِنِّيْ لَيَحْزُنُنِي

۲۔س: یہ مضارع کو مستقبل قریب کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: سَيَعْلَمُ

۳۔سوف: یہ مضارع کو مستقبل بعید کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: سَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

۴۔لا: یہ مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لَا يَأْكُلُ

2۔ لفظی اور معنوی تبدیلی: یہ تین قسم کے حروف، مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی کرتے ہیں:

1۔حروف نواصب　　2۔حروف جوازم　　3۔نون تاکید

1۔ حروف نواصب (نصب دینے والے حروف):

ان سے مراد وہ حروف ہیں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں، یہ تعداد میں چار ہیں:

(1) أَنْ　　(2) لَنْ　　(3) كَيْ　　(4) إِذَنْ

لفظی تبدیلی: حروف ناصبہ مندرجہ ذیل لفظی تبدیلی کرتے ہیں:

ا۔مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَنْصُرَ، لَنْ أَنْصُرَ

۲۔سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَّنْصُرَا

۳۔نون ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتے۔ جیسے: لَنْ يَّنْصُرْنَ

۴۔ اگر مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت (ا،و،ی) ہو تو ان کو نہیں گراتے البتہ اگر (و،ی) ہو تو نصب ظاہری ہوتا ہے اور اگر آخر میں الف ہو تو نصب تقدیری ہوتا ہے۔ جیسے: لَنْ يَّدْعُوَ، لَنْ يَّرْمِيَ، لَنْ يَّرْضٰى

معنوی تبدیلی: معنوی تبدیلیاں حسب ذیل ہیں:

ا۔أَنْ (کہ): یہ مضارع پر داخل ہو کر اس کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے، اس "أَنْ" کو "أَنْ مصدریہ" کہتے ہیں۔ أَنْ اور فعل کے مجموعہ کو "مصدر مؤوّل" کہتے ہیں۔ جیسے: أَنْ يَّنْصُرَ

۲۔ لَنْ (ہرگز نہیں): یہ مضارع میں نفی کی تاکید کا معنی پیدا کر دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔اس کو نفی تاکید بلن کہتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَّنْصُرَ

۳۔كَيْ (تاکہ): یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا ما قبل اس

کے مابعد کا سبب ہوتا ہے۔ جیسے: نَحْنُ نَتَعَلَّمُ كَيْ نَتَكَلَّمَ

۴۔ إِذَنْ (پھر یا تب): یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا مابعد کسی سوال کا جواب یا کسی امر کی جزاء ہوتا ہے۔ جیسے: اِجْتَهِدْ إِذَنْ تَفُوْزَ

2۔ حروف جوازم (جزم دینے والے حروف):

ان سے مراد وہ حروف ہیں جو مضارع کے آخر کو جزم دیتے ہیں اور یہ پانچ ہیں:

(1) لَمْ (2) لَمَّا (3) لامِ امر (4) لائے نہی (5) إِنْ شرطیہ

لفظی تبدیلی: حروف جازمہ مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کرتے ہیں:

۱۔ مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ أَنْصُرْ

۲۔ سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرَا، لَمْ تَنْصُرَا، لَمْ يَفْعَلُوْا

۳۔ نون ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتے۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرْنَ

۴۔ اگر مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت (ا، و، ی) ہو تو ان کو گرا دیتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَرْمِ، لَمْ يَرْضَ

معنوی تبدیلی: یہ حروف مندرجہ ذیل تبدیلیاں کرتے ہیں:

۱۔ لَمْ: یہ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ اسی لیے "لَمْ" کے داخل ہونے کے بعد مضارع منفی کو "ماضی معنوی" بھی کہتے ہیں اور اس نفی کو "نفی جحد بلم" کہتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرْ

۲۔ لَمَّا (ابھی تک): یہ بھی مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لَمَّا يَنْصُرْ

۳۔لامِ امر: یہ لام مکسور ہوتا ہے اور فعل مضارع پر داخل ہوکر اس کو زمانہ مستقبل میں کسی کام کی طلب کے معنی میں کردیتا ہے۔جیسے: لِيَضْرِبْ اس لام سے پہلے واؤ یا فاء آجائے تو یہ ساکن ہوجاتا ہے۔جیسے: وَلْيَضْرِبْ، فَلْيَنْصُرْ

۴۔لائے نہی: یہ زمانۂ مستقبل میں کسی کام سے روکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔جیسے: لَا يَضْرِبْ، لَا تَدْخُلْ.

۵۔ إِنْ شرطیہ (اگر): یہ دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے اور اگر دونوں فعل مضارع ہوں تو دونوں کو جزم دیتا ہے۔پہلا فعل دوسرے فعل کا سبب ہوتا ہے۔پہلے فعل کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں۔جیسے: إِنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ

تنبیہ: لَمْ اور لَمَّا دونوں مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتے ہیں، مگر ان کی نفی میں فرق یہ ہے کہ: لَمَّا کی نفی تمام زمانۂ ماضی سے گفتگو کے زمانے تک کو شامل ہوتی ہے، جیسے: لَمَّا يَنْصُرْ (ابھی تک اس نے مدد نہیں کی) جبکہ لَمْ کی نفی تمام زمانۂ ماضی کو شامل نہیں ہوتی، جیسے: لَمْ يَنْصُرْ (اس نے مدد نہیں کی)

فعل نفی تاکید بلن معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یَّفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ یَّفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَنْ یَّفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یَّفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کروگے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کروگے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِیْ	ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کروگی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کروگی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلَ	ہرگز نہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہیں کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل نفی تاکید بلن مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	ہر گز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَنْ يُّفْعَلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	ہر گز نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	لَنْ يُّفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	ہر گز نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	لَنْ يُّفْعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	ہر گز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	ہر گز نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	ہر گز نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	لَنْ يُّفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	ہر گز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	ہر گز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	لَنْ تُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	ہر گز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَنْ تُفْعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ہر گز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	ہر گز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	ہر گز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَنْ تُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	ہر گز نہیں کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	لَنْ أُفْعَلَ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	ہر گز نہیں کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَنْ نُفْعَلَ

فعل نفی جحد بلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلُوْا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلِيْ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَمْ أَفْعَلْ	نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نفی جحد بلم مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلُوْا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلُوْا	نہیں کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلِي	نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَمْ أُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱: بتائیں ''نواصب مضارع'' کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۲: فعل نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳: فعل نفی تاکید بلن کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۴: لفظ ''لَنْ'' فعل مضارع پر داخل ہوکر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر۵: بتائیں ''جوازمِ مضارع'' کن حروف کو کہتے ہیں؟

سوال نمبر۶: فعل نفی جحد بلم کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۷: فعل نفی جحد بلم بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر۸: اسے مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۹: لفظ ''لَمْ'' مضارع پر داخل ہوکر کیا کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر۱۰: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں۔

١. سَتُسْئَلُوْنَ ٢. سَأَذْهَبُ ٣. سَوْفَ تَنْصُرَانِ ٤. لَمَّا يَسْجُدْ ٥. لَنْ يَكْفُرَ

٦. لَنْ يَّظْلِمْنَ ٧. لَمْ تَسْمَعِيْ ٨. لَا تَرْقُدِيْنَ ٩. لَا تَكْتُبَانِ ١٠. لَنْ أَسْمَعَ

سوال نمبر۱۱: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں:

۱۔ہم ہرگز ظلم نہیں کریں گے ۲۔ تم سب عورتوں نے نہیں لکھا ۳۔ تو ہرگز نہیں سنے گی ۴۔ ان سب مردوں نے نہیں کھایا ۵۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں دیکھے گی ۶۔ وہ دو مرد نہیں کیے گئے ۷۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کیے جائیں گے ۸۔ تو نہیں پوچھا گیا ۹۔ میں نہیں سنا گیا ۱۰۔ اس ایک مرد نے ابھی تک سجدہ نہیں کیا۔

نوٹ: فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے فعل نفی تاکید بلن کی گردان اپنی کاپی پر خوش خط تحریر کریں۔

نوٹ: سَمْعٌ (سننا) مصدر سے نفی جحد بلم کی گردان اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر 16

نونِ تاکید کا بیان

نون تاکید کی تعریف:

وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں تاکید پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے: لَيَضْرِبَنَّ (ضرور ضرور مارے گا وہ ایک مرد)

نوٹ: نونِ تاکید دو طرح کا ہوتا ہے:

(1) نونِ ثقیلہ (مشدّد نون) (2) نونِ خفیفہ (ساکن نون)

(1) نونِ ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں درج ذیل لفظی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

(۱) دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) کے آخر سے واؤ جمع گر جاتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُوْنَ سے لَيَفْعَلُنَّ اور تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ.

(۲) ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے "ی" گر جاتی ہے۔ جیسے: تَفْعَلِيْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ

(۳) سات صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلَانِ سے لَيَفْعَلَانِّ

(۴) پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واؤ یا یاء ہو تو وہ برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے: يَدْعُوْ سے لَيَدْعُوَنَّ اور يَرْمِيْ سے لَيَرْمِيَنَّ اور يَخْشٰی سے لَيَخْشَيَنَّ

(۵)دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں موجود نون ضمیری کے بعد الف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے: یَفْعَلْنَ سے لَیَفْعَلْنَانِّ اور تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانِّ

نون تاکید کے سبب فعل مضارع میں معنوی تبدیلی:

نونِ تاکید فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: لَیَفْعَلَنَّ (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)

نون ثقیلہ کے احکام:

(۱)نون ثقیلہ ہمیشہ مشدّد ہوتا ہے۔

(۲)نون ثقیلہ پر چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں "کسرہ" آتا ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبَانِّ، لَیَضْرِبْنَانِّ اور باقی تمام صیغوں میں "فتحہ" آتا ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّ

(۳)نون ثقیلہ کا ماقبل حرف پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) میں "مفتوح" ہوتا ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبَنَّ

ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں "مکسور" ہوتا ہے۔ جیسے لَتَضْرِبِنَّ دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں "مضموم" ہوتا ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبُنَّ اور چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتا ہے جو ہمیشہ "ساکن" ہوتا ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبَانِّ

2۔نون خفیفہ کے احکام:

(۱)نون خفیفہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

(۲) یہ نون فعل مضارع کے ان صیغوں کے آخر میں آتا ہے جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ساکن نہیں ہوتا، کیونکہ نون خفیفہ بھی ساکن اور الف بھی ساکن، اور دو ساکنوں کا اجتماع جائز نہیں اور وہ چھ صیغے ہیں: (چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث) ان کے علاوہ باقی آٹھوں صیغوں کے آخر میں آتا ہے۔

(۳) مضارع کے جن صیغوں میں نون خفیفہ آتا ہے ان میں اس کی وجہ سے وہی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جو نون ثقیلہ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

(۴) نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے جو نون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبَنْ، لَتَضْرِبُنْ، لَتَضْرِبِنْ

فائدہ: فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید ہو تو اس کے شروع میں لام تاکید مفتوح یا لفظ "اِمَّا" آتا ہے۔ جیسے: یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبَنَّ یا اِمَّا یَضْرِبَنَّ

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
–	-----------	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
–	-----------	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
–	-----------	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
–	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنْ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
–	-----------	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
–	-----------	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفه مجهول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
–	----------	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيُفْعَلُنْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
–	----------	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
–	----------	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
–		صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنْ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنْ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
–	----------	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
–	----------	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: نون تاکید کی تعریف اور اس کی قسمیں بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں نون خفیفہ اور نون ثقیلہ مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر ۳: نون ثقیلہ پر کتنے صیغوں میں فتحہ اور کتنے صیغوں میں کسرہ آتا ہے؟

سوال نمبر ۴: نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں؟

سوال نمبر ۵: کونسے صیغوں میں نون خفیفہ و ثقیلہ کا ماقبل حرف مفتوح، مکسور، مضموم یا ساکن ہوتا ہے؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل صیغوں کی عربی بنائیں:

١. لَيَفْتَحْنَانِّ ٢.لَتَعْلَمُنَّ ٣. لَتَفْتَحُنْ ٤.لَيَذْهَبَنَّ ٥. لَتَكْتُبْنَانِّ

سوال نمبر ۷: مندرجہ ذیل جملوں کا اردو ترجمہ کریں:

۱۔ تم سب ضرور جاؤ گے۔ ۲۔ تم دو عورتیں ضرور مدد کرو گی۔

۳۔ وہ سب عورتیں ضرور سجدہ کریں گی۔ ۴۔ ہم سب مردوں کو ضرور مارا جائے گا۔

۵۔ تم سب مرد ضرور سوال کیے جاؤ گے۔

نوٹ: سُکُوْتٌ (خاموش ہونا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر17

فعل امر کا بیان

فعل امر کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے: اِفْعَلْ (کر تو ایک مرد)

فعل امر کی دو قسمیں ہیں: (1) فعل امر معروف (2) فعل امر مجہول

ان دونوں کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔ پھر فعلِ امر معروف کے حاضر کے صیغے اور غائب و متکلّم کے صیغے بھی الگ الگ طریقے سے بناتے ہیں۔

فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع ''تاء'' کو حذف کر دیتے ہیں، پھر اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف متحرک ہو تو آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے: تَهَبُ سے هَبْ، تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا دیتے ہیں۔ جیسے: تَقِيْ سے قِ، تَقِيَانِ سے قِيَا اور اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف (فاء کلمہ) ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے پھر اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی کو ضمہ، ورنہ کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ

فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع غائب و متکلم معروف کے صیغے سے پہلے لام امر لگا دیں گے آخر میں وہی

تبدیلیاں ہوں گی جو امر حاضر معروف میں ہوئی تھیں۔ جیسے: یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ، یَدْعُوَانِ سے لِیَدْعُوَا، یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ

فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے پہلے لام امر لگا دیں گے اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان ہو چکیں۔ جیسے: یُدْعیٰ سے لِیُدْعَ، یُضْرَبَانِ سے لِیُضْرَبَا

نوٹ: فعل امر معروف و مجہول کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

فعل امر حاضر معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلْ	کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَا	کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُوْا	کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِيْ	کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَا	کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَ	کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُوْا	چاہئے کہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلْنَ	چاہئے کہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلْ	چاہئے کہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَفْعَلْ	چاہئے کہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	لِيُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	لِيُفْعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کی جائے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	لِتُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	لِيُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	لِتُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	لِتُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	لِتُفْعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	لِتُفْعَلِي
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	لِتُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	لِتُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	لِأُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	لِنُفْعَلْ

فعل امر حاضر معروف مؤکّد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف مؤکّد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر مجهول مؤکّد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر حاضر معروف مؤکّد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
–	-----------	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُنْ	ضرور ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنْ	ضرور ضرور کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
–	-----------	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
–	-----------	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف مؤکّد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
–	-----------	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلُنْ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
–	-----------	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
–	-----------	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر مجهول مؤکّد بانون خفیفه

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
–	-----------	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
–	-----------	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
–	-----------	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
–	-----------	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنْ	چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
–	-----------	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
–	-----------	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱: فعل امر کی تعریف اور اس کی اقسام بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۲: امر حاضر معروف، امر متکلم معروف اور امر غائب معروف بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳: فعل امر مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۴: بتائیں کیا فعل امر پر بھی نون ثقیلہ و خفیفہ داخل ہوتے ہیں؟

سوال نمبر۵: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں:

۱۔تم سب مرد مدد کرو	۲۔بیٹھو تم دو مرد
۳۔چاہیے کہ ہم سب مرد کھائیں	۴۔چاہیے کہ وہ دو عورتیں سجدہ کریں
۵۔لکھ تو ایک مرد	۶۔تو ایک عورت داخل ہو
۷۔چاہیے کہ دیکھوں میں ایک عورت	۸۔چاہیے کہ وہ سب عورتیں نکلیں
۹۔تم سب عورتیں رحم کرو	۱۰۔چاہیے کہ سوال کرے وہ ایک مرد

سوال نمبر۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں:(فعل کے معروف اور مجہول کے ساتھ ساتھ نون تاکید کا بھی خیال رکھیں)

۱۔ضرور قتل کیے جاؤ گے تم دو مرد (فعل مضارع مجہول موکد)

۲۔ضرور ظلم کیا جائے گا ان سب مَردوں پر (فعل مضارع مجہول موکد)

۳۔مدد کرو تم دو عورتیں(فعل امر حاضر معروف)

۴۔ہرگز نہیں دھوئے گا وہ ایک مرد(فعل مضارع معروف نفی تاکید بلن)

۵۔چاہیے کہ لکھیں وہ سب مرد(فعل امر معروف غائب)

نوٹ: ضَرْبٌ (مارنا)مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر18

فعل نھی کا بیان

فعل نہی کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے: لَا تَفْعَلْ (نہ کر تو ایک مرد)

اس کی بھی دو قسمیں ہیں: (1) فعل نہی معروف (2) فعل نہی مجہول

فعل نہی معروف اور مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ کوئی مستقل فعل شمار نہیں کیا جاتا (اسی وجہ سے زمانہ کے اعتبار سے کی گئی تقسیم میں اس کو ذکر نہیں کیا گیا) بلکہ فعل مضارع معروف اور مجہول کے شروع میں "لائے نہی" لگانے سے فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے: تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ، یُفْعَلُ سے لَا یُفْعَلْ

تنبیہ: لائے نہی چونکہ حروف جوازم میں سے ہے لہذا یہ فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتا ہے، جن کی تفصیل حروف جوازم کے تحت سبق نمبر 15 میں دیکھی جا سکتی ہے۔

نوٹ: فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

فعل نہی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلْ	چاہئے نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَا	چاہئے نہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُوْا	چاہئے نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلْ	چاہئے نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَا	چاہئے نہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَ	چاہئے نہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْ	نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوْا	نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِيْ	نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلْ	چاہئے نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلْ	چاہئے نہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نھی مجھول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے نہ کئے جائیں وہ دومرد	لَا یُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے نہ کئے جائیں وہ سب مرد	لَا یُفْعَلُوْا
صیغہ واحد موئنث غائب	چاہئے نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ موئنث غائب	چاہئے نہ کی جائیں وہ دوعورتیں	لَا تُفْعَلَا
صیغہ جمع موئنث غائب	چاہئے نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	لَا یُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	چاہئے نہ کئے جاؤتم دومرد	لَا تُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے نہ کئے جاؤتم سب مرد	لَا تُفْعَلُوا
صیغہ واحد موئنث حاضر	چاہئے نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِيْ
صیغہ تثنیہ موئنث حاضر	چاہئے نہ کی جاؤتم دوعورتیں	لَا تُفْعَلَا
صیغہ جمع موئنث حاضر	چاہئے نہ کی جاؤتم سب عورتیں	لَا تُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)	چاہئے نہ کیا جاؤں میں ایک (مردیاعورت)	لَا أُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکرومؤنث)	چاہئے نہ کئے جائیں ہم سب (مردیاعورتیں)	لَا نُفْعَلْ

فعل نہی معروف مؤکّد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا یَفْعَلَنَّ	ہر گز نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یَفْعَلَانِّ	ہر گز نہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا یَفْعَلُنَّ	ہر گز نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہر گز نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِّ	ہر گز نہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا یَفْعَلْنَانِّ	ہر گز نہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہر گز نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِّ	ہر گز نہ کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُنَّ	ہر گز نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِنَّ	ہر گز نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِّ	ہر گز نہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَانِّ	ہر گز نہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہر گز نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَا نَفْعَلَنَّ	ہر گز نہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل نہی مجہول مؤکّد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کئے جاؤتم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کئے جاؤتم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤتم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤتم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یاعورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)
لَا نُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم سب (مرد یاعورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکرومؤنث)

فعل نہی معروف مؤکّد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا یَفْعَلَنْ	ہر گز نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
–	-----------	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا یَفْعَلُنْ	ہر گز نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنْ	ہر گز نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
–	-----------	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
–	-----------	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنْ	ہر گز نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
–	-----------	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُنْ	ہر گز نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِنْ	ہر گز نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
–	-----------	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
–	-----------	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنْ	ہر گز نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلَنْ	ہر گز نہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل نہی مجہول مؤکّد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا یُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
–	-----------	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا یُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
–	-----------	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
–	-----------	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
–	-----------	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِنْ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
–	-----------	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
–	-----------	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱: فعل نہی کی تعریف بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۲: فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳: لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر۴: کیا فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں؟

سوال نمبر۵: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں:

١. لَا يَذْهَبُوْا ٢. لَا أَظْلِمْ ٣. لَا تَقْرَبَا ٤. لَا تُفْسِدُوْا ٥. لَا تُبْطِلُوْا

٦. لَا تَأْكُلُوْا ٧. لَا تَحْسَبَنَّ ٨. لَا تَقْتُلُوْا ٩. لَا تَسْأَلُوْا ١٠. لَا تَشْهَدْ

سوال نمبر۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں:

۱۔مت کر تو ایک عورت ۲۔مدد نہ کرو تم دو مرد

۳۔چاہئے کہ قتل نہ کریں وہ سب عورتیں ۴۔مت جاؤ تم سب مرد

۵۔چاہئے کہ ظلم نہ کریں ہم سب مرد ۶۔چاہئے کہ نہ پوچھی جائیں وہ سب عورتیں

۷۔چاہئے کہ نہ قتل کیے جائیں وہ دو مرد ۸۔چاہئے کہ نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں

۹۔چاہئے کہ ظلم نہ کی جاؤں میں ایک عورت ۱۰۔چاہئے کہ مدد نہ کیے جائیں وہ دو مرد

نوٹ: فَتْحٌ مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر19

اسماء مشتقہ کا بیان

اسم مشتق کی تعریف پہلے بیان ہو چکی یہاں اس کی اقسام اور ان کی تعریفات ذکر کی جاتی ہیں۔ فعل سے کل سات اسماء مشتق ہوتے ہیں:

(1)اسم فاعل (2)اسم مفعول (3)اسم تفضیل (4)صفت مشبہہ
(5)اسم آلہ (6)اسم ظرف (7)اسم مبالغہ

اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہو یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)، جَالِسٌ (بیٹھنے والا)

نوٹ: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر اسم فاعل بنایا جاتا ہے۔

ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کر کے فاء کلمے کے بعد الف کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیں اور آخر میں تنوین لگا دیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ.

غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگا دیں، آخر کے ما قبل کو کسرہ اور آخر میں تنوین لگا دیں۔ جیسے: يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ.

فائدہ:(ا)وہ فعل جس میں حرفہ وپیشہ کے معنی ہوں اس سے اسم فاعل کا صیغہ فَعَّالٌ کے

وزن پر مشتق کیا جاتا ہے۔ جیسے: خَیَّاطٌ (درزی)، خَبَّازٌ (نانبائی)

(۲) فَاعِلٌ کا صیغہ نسبت کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے: تَامِرٌ (کھجور والا)، لَابِنٌ (دودھ والا) اسے "فاعل ذی کذا" کہتے ہیں۔ نیز نسبت کے لیے اسم جامد سے جو صیغہ فَعَّالٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے وہ بھی اسی قبیل سے ہے۔ جیسے: بَقْلَةٌ سے بَقَّالٌ (سبزی والا)، تَمَرٌ سے تَمَّارٌ (کھجور والا)، لَبَنٌ سے لَبَّانٌ (دودھ والا)

(۳) اعداد میں فَاعِلٌ کا صیغہ مرتبہ کے لیے آتا ہے۔ جیسے: خَامِسٌ (پانچواں)، عَاشِرٌ (دسواں) یعنی جو گنتی میں پانچویں یا دسویں نمبر پر آئے۔

(۴) مرکبات میں مرتبہ کے لیے پہلے جزء کو اسم فاعل کے وزن پر لا کر دوسرے جزء کو اس کی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔ جیسے: حَادِيْ عَشَرَ (گیارھواں)، ثَانِيْ عَشَرَ (بارھواں)، حَادِيْ وَعِشْرُوْنَ (اکیسواں)، ثَالِثٌ وَثَلَاثُوْنَ (تینتیسواں)

(۵) عَشَرَةٌ کے بعد عقود (دہائیوں) میں ایک ہی صیغہ عدد اور مرتبہ دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: عِشْرُوْنَ کا معنی "بیس" بھی ہے اور "بیسواں" بھی۔

(٦) اسم فاعل مذکر کے لیے فَاعِلٌ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَةٌ کا وزن مخصوص ہے مگر وہ افعال جو عورتوں کے ساتھ خاص ہوں ان سے اسم فاعل، فَاعِلٌ کے وزن پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: حَامِلٌ (حاملہ عورت)، حَائِضٌ (حیض والی عورت)، مُرْضِعٌ (دودھ پلانے والی عورت)

اسم فاعل از ثلاثی مجرد

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
فَاعِلُوْنَ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
فَعَلَةٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعَّالٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعَّلٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعْلٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعَلَاءُ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعْلَانٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فِعَالٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعُوْلٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
فَوَاعِلُ	کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
فُعَّلٌ	کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر

اسم فاعل از ثلاثی مزید فیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُکْرِمٌ	عزت کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مُکْرِمَانِ	عزت کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مُکْرِمُوْنَ	عزت کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر
مُکْرِمَةٌ	عزت کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مُکْرِمَتَانِ	عزت کرنے والی ایک عورت	صیغہ تثنیہ مؤنث
مُکْرِمَاتٌ	عزت کرنے والی ایک عورت	صیغہ جمع مؤنث

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم فاعل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں فاعل ذی کذا کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: اعداد میں مرتبہ ظاہر کرنے کے لیے کونسا صیغہ ہے؟

سوال نمبر ۵: مرکبات میں مرتبہ ظاہر کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ کونسے فعل مضارع سے بنایا گیا ہے؟

١. جَالِسٌ ٢. ذَاهِبٌ ٣. عَالِمٌ ٤. سَائِلٌ ٥. عَابِدَةٌ

٦. جَالِسَتَانِ ٧. سَاجِدَتَانِ ٨. رَاقِدُوْنَ ٩. قَاطِعَانِ ١٠. كَاذِبٌ

سوال نمبر ۷: مندرجہ ذیل کلمات کی عربی بنائیں:

۱۔ کرنے والے بہت سے مرد
۲۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں
۳۔ پوچھنے والی بہت سی عورتیں
۴۔ کمانے والا ایک مرد
۵۔ بیٹھنے والا ایک مرد
۶۔ جاننے والے بہت سے مرد
۷۔ دو نیک مرد
۸۔ دو جاہل عورتیں
۹۔ پوچھنے والا ایک مرد
۱۰۔ ہنسنے والی بہت سی عورتیں

نوٹ: ضَرْبٌ (مارنا) اور إِنْكَارٌ (انکار کرنا) مصادر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم فاعل کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر20

اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیاہوا)

اسم مفعول بھی ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر بنایا جاتا ہے۔

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے میم مفتوح لگائیں، عین کلمہ کو ضمہ دے کر واؤ ساکن کا اضافہ کریں اور آخر میں تنوین لگا دیں۔ جیسے: يُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین کا اضافہ کردیں۔ جیسے: يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ

علمائے صرف ثلاثی مجرد سے اسم فاعل اور اسم مفعول کے معنی لینے کے لیے کبھی فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ کا وزن بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے: سَمِيْعٌ (سننے والا)، عَلِيْمٌ (جاننے والا) بمعنی اسم فاعل ہیں اور فَعُوْلٌ کے وزن پر اسم فاعل بَتُوْلٌ (دنیا سے قطع تعلق کرنے والی) ہے اور جَرِيْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ، قَتِيْلٌ بمعنی مَقْتُوْلٌ، رَسُوْلٌ بمعنی مُرْسَلٌ اسم مفعول ہیں۔

فائدہ: جب اسم فاعل اور مفعول سے غائب، متکلم یا مخاطب کے معنی لینے مقصود ہوں تو ان سے پہلے غائب، مخاطب یا متکلم کی ضمیریں لگا دیتے ہیں۔ جیسے: هُوَ عَالِمٌ (وہ جاننے والا ہے) أَنْتَ عَالِمٌ (تو جاننے والا ہے)، أَنَا عَالِمٌ (میں جاننے والا ہوں)

اسم مفعول از ثلاثی مجرد

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعُوْلٌ	کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَفْعُوْلاَنِ	کئے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَفْعُوْلُوْنَ	کئے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَفْعُوْلَۃٌ	کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَفْعُوْلَتَانِ	کی ہوئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَفْعُوْلاَتٌ	کی ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَفَاعِیْلُ	کئے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُفَیْعِیْلٌ	تھوڑا کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُفَیْعِیْلَۃٌ	تھوڑا کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول از ثلاثی مزید فیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُکْرَمٌ	عزت کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مُکْرَمَانِ	عزت کئے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مُکْرَمُوْنَ	عزت کئے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُکْرَمَۃٌ	عزت کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مُکْرَمَتَانِ	عزت کی ہوئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مُکْرَمَاتٌ	عزت کی ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم مفعول کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں۔

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ کونسے فعل مضارع سے بنایا گیا ہے؟

١. مَقْبُوْلٌ ٢. مَقْتُوْلٌ ٣. عَالِمٌ ٤. مَسْئُوْلٌ ٥. مَعْلُوْمَةٌ

٦. مَفْتُوْحَتَانِ ٧. مَشْرُوْبٌ ٨. مَفْهُوْمٌ ٩. مضروباتٌ ١٠. مَحْفُوْظٌ

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کلمات کی عربی بنائیں (مشکل پیش آنے پر استاذ صاحب سے مدد لیجیے):

۱۔ کرنے والے بہت سے مرد	۲۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں
۳۔ پوچھنے والی بہت سی عورتیں	۴۔ کمانے والا ایک مرد
۵۔ بیٹھنے والا ایک مرد	۶۔ جاننے والے بہت سے مرد
۷۔ دو نیک مرد	۸۔ دو جاہل عورتیں
۹۔ پوچھنے والا ایک مرد	۱۰۔ ہنسنے والی بہت سی عورتیں

نوٹ: ضَرْبٌ اور إِنْكَارٌ مصادر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر21

صِفَتِ مشبّہہ کا بیان

صفت مشبہہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو اپنے مصدری معنی سے دائمی طور پر موصوف ہو۔ جیسے: کَرِیْمٌ (سخی)

وجہ تسمیہ: مشبہہ کا معنی "مشابہت دیا ہوا" چونکہ صفت مشبہہ تثنیہ، جمع، تذکیر و تانیث اور عمل میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتی ہے، اس لیے اسے صفت مشبہہ کہتے ہیں۔

صفت مشبہہ بنانے کا طریقہ:

صفت مشبہہ کے بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں البتہ عموماً اس کا صیغہ:

(الف) ماضی مضموم العین سے مذکر کے لیے "فَعِیْلٌ" کے وزن پر اور مؤنث کے لیے "فَعِیْلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: کَرُمَ سے کَرِیْمٌ اور کَرِیْمَةٌ

(ب) ماضی مفتوح العین سے مذکر کے لیے "فَعَلٌ" اور مؤنث کے لئے "فَعَلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: جَلَس سے جَلَسٌ اور جَلَسَةٌ

(ج) ماضی مکسور العین سے مذکر کے لیے فَعِلٌ، اَفْعَلُ اور فَعْلاَنُ جبکہ مؤنث کے لیے فَعِلَةٌ، فَعْلَآءُ اور فَعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: فَرِحَ سے فَرِحٌ، اَفْرَحُ، فَرْحَانٌ اور فَرِحَةٌ، فَرْحَاءُ اور فَرْحٰی

ان تینوں اوزان کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱)جب فعل میں خوشی یا غمی کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے ''فَعِلٌ'' اور مؤنث کے لئے ''فَعِلَةٌ'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: حَزِنَ سے حَزِنٌ (غمگین مرد) اور حَزِنَةٌ (غمگین عورت)

(۲)جب فعل میں رنگ یا عیب کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے ''أَفْعَلُ'' اور مؤنث کے لیے ''فَعْلَآءُ'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: حَمِرَ سے أَحْمَرُ (سرخ مرد)، حَمْرَآءُ (سرخ عورت)، عَرِجَ سے اَعْرَجُ (لنگڑا مرد)، عَرْجَآءُ (لنگڑی عورت)

(۳)جب فعل میں بھوک، پیاس یا اس کی ضد کے معنی پائے جائیں تو اس سے صفت مشبہہ کا صیغہ مذکر کے لیے ''فَعْلاَنُ'' اور مؤنث کے لیے ''فَعْلٰی'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: شَبِعَ سے شَبْعَانُ (سیر شدہ مرد)، شَبْعٰی (سیر شدہ عورت)

(ز) کبھی صفت مشبہہ کا صیغہ فعل میں حرف ''ی'' یا ''و'' یا ''الف'' کا اضافہ کرکے بنا لیا جاتا ہے۔ جیسے: شَرُفَ سے شَرِیْفٌ، وَقَرَ سے وَقُوْرٌ، شَجَعَ سے شُجَاعٌ

فائدہ: سہولت کے لیے صفت مشبہہ کے بعض مشہور اوزان مع امثلہ و معانی ذکر کیے جاتے ہیں، مگر خیال رہے کہ اس کے تمام صیغے سماعی ہیں:

صفت مشبہ کے مشہور اوزان

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعْلٌ	صَعْبٌ	مشکل	فُعَلٌ	حُطَمٌ	بے رحم
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک مرد
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	أَفْعَلُ	أَحْمَرُ	سرخ
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیکوکار	فَاعِلٌ	كَابِرٌ	سردار
فَعِلٌ	لَسِنٌ	تیز	فَعِيْلٌ	كَبِيْرٌ	بڑا
فَعُلٌ	نَدُسٌ	عقل مند	فَعُوْلٌ	غَفُوْرٌ	بخشنے والا
فِعَلٌ	زِئَمٌ	پریشان	فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	عمدہ
فِعِلٌ	بِلِزٌ	موٹا	فَعْلَانُ	عَطْشَانُ	پیاسا
فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	فَعْلَى	عَطْشَى	پیاسی عورت
فِعَالٌ	هِجَانٌ	سفید	فُعْلَى	حُبْلَى	حاملہ
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	دلیر	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ عورت

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق:

☆صفت مشبہ بھی اسم فاعل کے معنی میں استعمال ہوتی ہے، فرق صرف یہ ہے کہ صفت مشبہ میں صفت دائمی اور لازمی ہوتی ہے۔ جیسے: أَعْرَجُ (لنگڑا) جبکہ اسم فاعل میں عارضی ہوتی ہے۔

☆ صفت مشبہ کے صیغے ہمیشہ فعل لازم سے مشتق ہوتے ہیں۔ جیسے: كَرِيْمٌ، شَرِيْفٌ ہاں بعض صیغے فعل متعدی سے سماعی طور پر ثابت ہیں۔ جیسے: سَمِيْعٌ اور اسمِ فاعل کے صیغے فعل لازم و فعل متعدی دونوں سے آتے ہیں۔ جیسے: ذَاهِبٌ، ضَارِبٌ.

صفت مشبھہ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَرِيْمٌ	عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
كَرِيْمَانِ	عزت والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
كَرِيْمُوْنَ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
كِرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كُرُوْمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كُرْمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كُرَمَآءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مکسر
كُرْمَانٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أَكْرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أَكْرِمَآءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أَكْرِمَةٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كَرِيْمَةٌ	عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
كَرِيْمَتَانِ	عزت والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
كَرِيْمَاتٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
كَرَائِمُ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
كُرَّمٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
كُرَيِّمٌ	تھوڑی عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
كُرَيِّمَةٌ	تھوڑی عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

سوالات

سوال نمبر ۱:صفت مشبہہ کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲:بتائیں صفت مشبہہ کا صیغہ مذکر و مؤنث کے لیے کن اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر ۳:اسم فاعل اور صفت مشبہہ میں کیا فرق ہے؟

نوٹ: (۱)صفت مشبہہ کے اوزان مع ترجمہ و مثال اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

(۲)صفت مشبہہ کی گردان اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر22

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو جس میں مصدری معنی کی زیادتی ہو اس کو ''مفضّل'' اور جس کے مقابلہ میں ہو اسے ''مفضّل علیہ'' کہتے ہیں۔ جیسے: بَکْرٌ أَکْبَرُ مِنْ زَیْدٍ (بکر زید سے بڑا ہے) اس میں بَکْرٌ مفضّل اور زَیْدٌ مفضّل علیہ ہے۔

اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں: (1) اسم تفضیل مذکر (2) اسم تفضیل مؤنث

نوٹ: ان دونوں کے بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں۔ جیسے: یَفْعَلُ سے أَفْعَلُ

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں، فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کر کے آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ) بڑھا دیں۔ جیسے: یَفْعَلُ سے فُعْلٰی

تنبیہ: خیال رہے کہ ہر فعل سے اسم تفضیل نہیں بنتا بلکہ اس کے لیے چند شرائط ہیں۔ یہ شرائط جس فعل میں پائی جائیں صرف اسی سے اسم تفضیل بن سکتا ہے۔ شرائط یہ ہیں:

(۱) وہ فعل تام ہو۔ جیسے: یَضْرِبُ لہٰذا فعل ناقص مثلاً یَکُوْنُ، یَصِیْرُ وغیرہما سے

اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۲) متصرف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل جامد مثلاً یَکَادُ، نِعْمَ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۳) مثبت ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل منفی مثلاً لَا یَضْرِبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۴) معروف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل مجہول مثلاً یُضْرَبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۵) اس فعل کا معنی قابل فرق ہو یعنی اس میں کمی وزیادتی ہو سکتی ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو۔ جیسے: یَمُوْتُ، یَحْیٰی وغیرہما اس سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۶) ثلاثی مجرد ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد ومزید فیہ افعال مثلاً یُکْرِمُ، یُدَحْرِجُ، یَتَدَحْرَجُ وغیرہا سے اسم تفضیل أَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۷) اس فعل سے صفت مشبہ کا صیغہ أَفْعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو لہٰذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہہ کا صیغہ آتا ہو مثلاً یَخْضَرُ، یَشْبَعُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل أَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

فائدہ: اگر کسی فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا، نہ أَفْعَلُ کے وزن پر اور نہ کسی اور طرح۔

اگر آخر الذکر دو شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے أَفْعَلُ کے وزن پر تو

اسم تفضیل نہیں بن سکتا البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جاسکتا ہے۔وہ طریقہ یہ ہے:
اس فعل کے مصدر کو نکرہ، منصوب ذکر کرکے اس سے پہلے لفظ أَشَدُّ، أَزْيَدُ یا أَكْبَرُ وغیرہا ذکر کرتے ہیں۔ جیسے: أَشَدُّ حُمْرَةً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ)، أَزْيَدُصَمًّا (دوسروں کی نسبت زیادہ بہرا)، أَكْبَرُ إِكْرَامًا (دوسروں کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا)

اسم تفضیل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل
أَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل
أَفْعَلُوْنَ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل
أَفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل
أُفَيْعِلُ	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل
فُعْلٰى	زیادہ کرنے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل
فُعْلَيَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل
فُعْلَيَاتٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل
فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل
فُعَيْلٰى	تھوڑا سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم تفضیل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: اسم تفضیل کی اقسام اور ان کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: اسم تفضیل بنانے کی شرائط بیان کریں۔

سوال نمبر ۴: بتائیں جس فعل میں اسم تفضیل بنانے کی کوئی شرط مفقود ہو اس سے اسم تفضیل بن سکتا ہے یا نہیں؟ اگر بن سکتا ہے تو کس طرح؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ صفت مشبہہ ہے یا اسم تفضیل؟ (ترجمہ کے لیے پہلے لغات سے مدد لیں، پھر بھی حل نہ ہونے کی صورت میں استاذ صاحب سے مدد لیں)

۱. أَزْرَقُ	۲. أَحْوَرُ	۳. أَجْسَمُ	٤. أَبْيَضُ	٥. أَصْفَرُ
٦. أَكْبَرُ	٧. أَعْرَجُ	٨. أَبْكَمُ	٩. أَعْيَنُ	١٠. أَعْظَمُ
١١. أَخْضَرُ	١٢. أَسْوَدُ	١٣. أَخْرَسُ	١٤. أَطْوَلُ	١٥. أَقْرَعُ

نوٹ: ضَرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا وزن پر اسم تفضیل کی گردان مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر 23

اسم مبالغہ کا بیان

اسم مبالغہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پر دلالت کرے۔ جیسے: ضَرَّابٌ (زیادہ مارنے والا)

اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ:

اس کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں لہذا ثلاثی مجرد سے مبالغہ کے معنی حاصل کرنے کے لیے "اسم فاعل" میں مختلف حروف و حرکات و سکنات میں ردوبدل کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے ضَارِبٌ سے ضَرَّابٌ، عَالِمٌ سے عَلَّامَةٌ وغیرہ

تنبیہ: خیال رہے! صفت مشبہہ کی طرح اسم مبالغہ کے اوزان بھی سب کے سب سماعی ہیں۔

فوائد: (۱) اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے: رَجُلٌ عَلَّامٌ اور اِمْرَاَةٌ عَلَّامٌ لیکن کبھی مبالغہ میں مزید زیادتی کے لیے اس کے آخر میں "تاء" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: رَجُلٌ عَلَّامَةٌ، اِمْرَاَةٌ عَلَّامَةٌ، یہ "تاء" تانیث کی نہیں ہوتی۔

(۲) جب فَعِيْلٌ بمعنی فَاعِلٌ اور فَعُوْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ ہو تو تذکیر و تانیث میں فرق کیا جائے گا یعنی مذکر کے لیے مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث لایا جائے گا۔ جیسے: هُوَ عَلِيْمٌ، هِيَ عَلِيْمَةٌ، جَمَلٌ حَمُوْلٌ، نَاقَةٌ حَمُوْلَةٌ

(۳) ثلاثی مزید فیہ میں اس کا استعمال بہت کم ہے۔ جیسے: اَعْطٰی سے مِعْطَآءٌ (بہت زیادہ دینے والا)، اَنْذَرَ سے نَذِيْرٌ (بہت ڈر سنانے والا)

اسم مبالغہ کے مشہور اوزان

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بہت ڈرنے والا	مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بہت کاٹنے والا
فَعِيْلٌ	عَلِيْمٌ	بہت جاننے والا	مِفْعَالٌ	مِنْعَامٌ	بہت انعام دینے والا
فَعُوْلٌ	أَكُوْلٌ	بہت کھانے والا	مِفْعِيْلٌ	مِسْكِيْنٌ	جس کے پاس کچھ نہ ہو
فُعَالٌ	عُجَابٌ	بہت عجیب	فَعَّالٌ	سَفَّاكٌ	بڑا خون ریز
فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	بہت فرق کرنے والا	فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	بہت بڑا
فُعَلَةٌ	ضُحَكَةٌ	بہت ہنسنے والا	فِعِّيْلٌ	صِدِّيْقٌ	بہت سچا
فَعُّوْلٌ	قَيُّوْمٌ	ہمیشہ سے قائم	فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ	بہت پاک
فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بہت پلٹنے والا	فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ	بہت جاننے والا

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم مبالغہ کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو کس صورت میں؟

سوال نمبر ۴: کیا ثلاثی مزید فیہ سے بھی اسم مبالغہ آتا ہے؟

نوٹ: اسم مبالغہ کے مذکورہ بالا اوزان امثلہ و معانی کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر 24

اسم آلہ کابیان

اسم آلہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو۔ جیسے: مِفْعَلٌ (کرنے کاایک آلہ)

اسم آلہ (ثلاثی مجرد) کی تین اقسام ہیں:

(1) اسم آلہ صغرٰی: وہ جو کام کرنے کے چھوٹے آلے پر دلالت کرے۔

(2) اسم آلہ وسطٰی: وہ جو کام کرنے کے درمیانے آلے پر دلالت کرے۔

(3) اسم آلہ کبرٰی: وہ جو کام کرنے کے بڑے آلے پر دلالت کرے۔

اسم آلہ صغرٰی بنانے کاطریقہ:

فعل مضارع ثلاثی مجرد سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامتِ اسم آلہ (میم مکسور) کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو فتحہ دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے: يَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مارنے کاایک چھوٹا آلہ)

اسم آلہ وسطٰی بنانے کاطریقہ:

اسم آلہ صغرٰی کے آخر میں فتحہ دیکر گول تاء (ۃ) بڑھادیں۔ جیسے: مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَةٌ (مارنے کاایک درمیانہ آلہ)

اسم آلہ کبرٰی بنانے کاطریقہ:

اسم آلہ صغرٰی کے لام کلمہ سے قبل علامت اسم آلہ کبرٰی (الف) کا اضافہ کریں۔

جیسے: مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ (مارنے کا ایک بڑا آلہ)

فائدہ:(۱) کبھی اسم جامد سے اسم آلہ فَاعَلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے: خَاتَمٌ(مہر لگانے کا آلہ)، قَالَبٌ (ڈھالنے کا آلہ، سانچہ، ڈائی)

(۲) بعض اسم آلہ غیر قیاسی ہیں مذکورہ بالا طریقے سے نہیں بنائے جاتے بلکہ اہل عرب سے سماع پر موقوف ہیں۔ جیسے: اَلسَّیْفُ، اَلْقَلَمُ، اَلشَّاکُوْشُ (ہتوڑی)وغیرہا

تنبیہ: اگر غیر ثلاثی مجرد فعل(ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد و مزید فیہ)سے اسم آلہ کا معنی لینا مقصود ہو تو اس فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ مرفوع لا کر اس سے پہلے "مَا بِهٖ" کا اضافہ کریں گے۔ جیسے: مَا بِهِ الْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنے کا آلہ)

اسم آلہ صغریٰ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ صغری
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے چھوٹے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ صغری
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری

اسم آلہ وسطیٰ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ وسطی
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطی
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے درمیانے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ وسطی
مُفَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی

اسم آلہ کبریٰ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ کبری
مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبری
مَفَاعِيْلُ	کرنے کے بہت سے بڑے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ کبری
مُفَيْعِيْلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبری
مُفَيْعِيْلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبری

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم آلہ کی تعریف اوراس کی اقسام بیان کریں۔

سوال نمبر ۲: اسم آلہ بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: بتائیں اسم آلہ کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟

سوال نمبر ۴: کیا غیر ثلاثی مجرد افعال سے بھی اسم آلہ کا معنی لیا جاسکتا ہے؟ اگر ہاں تو کس طرح؟۔

نوٹ: غَسْلٌ (دھونا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم آلہ کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر25

اسم ظرف کا بیان

اسم ظرف کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔ جیسے:
مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)، مَلْعَبٌ (کھیلنے کی جگہ یا وقت)

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزن پر آتا ہے: (۱) مَفْعَلٌ (۲) مَفْعِلٌ

ثلاثی مجرد افعال سے اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامتِ اسم ظرف (میم مفتوح) کا اضافہ کریں، لام کلمہ پر تنوین لگائیں، پھر اگر:

(الف) فعل مضارع سالم مفتوح العین، مضموم العین یا فعل ناقص یا فعل لفیف ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیں گے۔ جیسے: یَجْمَعُ سے مَجْمَعٌ، یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ اور یَدْعُوْ سے (مَدْعَوٌ پھر) مَدْعًی، یَطْوِيْ سے (مَطْوَيٌ پھر) مَطْوًی.

(ب) فعل مضارع سالم مکسور العین یا مثال یا مضاعف مکسور العین ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، یَقِفُ سے مَوْقِفٌ اور یَحِلُّ سے مَحِلٌّ اور اگر مضاعف مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ جیسے: یَمَسُّ سے مَمَسٌّ یَمُدُّ سے مَمَدٌّ.

تنبیہ: سورۃ القیامۃ آیت نمبر 10 میں کلمہ "اَلْمَفَرُّ" مضاعف مکسور العین ہے اور اس میں دو قرائتیں ہیں۔ ایک مشہور جو "فاء" کے فتحہ کے ساتھ ہے لہذا اس صورت میں یہ

"مصدر" ہوگا اور بعض حضرات نے "فاء" کے کسرہ کے ساتھ پڑھا، اس صورت میں یہ قاعدہ کے مطابق اسم ظرف ہے۔

فائدہ:

(۱) کبھی شے کی کثرت پر دلالت کرنے کے لیے اسم ظرف، فعل کے بجائے اسم جامد سے مَفْعَلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے: مَكْتَبَةٌ (کثیر کتابوں کا مرکز)، مَقْبَرَةٌ (قبرستان)، مَأْسَدَةٌ (شیروں کا مسکن)، مَسْبَعَةٌ (درندوں کے رہنے کی جگہ) یہ بالترتیب كِتَابٌ، قَبْرٌ، أَسَدٌ اور سَبْعٌ سے مشتق ہے۔

(۲) غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسم ظرف اسی طرح بنتا ہے جس طرح ان سے اسم مفعول بنتا ہے۔

(۳) درج ذیل بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مکسور العین بھی آتا ہے۔

مَسْجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ	مَجْزِرٌ	اونٹ ذبح کرنے کی جگہ
مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہ	مَنْخِرٌ	سانس نکلنے کی جگہ
مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ	مَسْكِنٌ	رہنے کی جگہ
مَنْسِكٌ	قربان گاہ	مَنْبِتٌ	اُگنے کی جگہ
مَسْقِطٌ	گرنے کی جگہ	مَفْرِقٌ	مانگ
مَطْلِعٌ	سورج طلوع ہونے کی جگہ	مَرْفِقٌ	کہنی رکھنے کی جگہ

اسم ظرف مفتوح العین کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم ظرف	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مَفْعَلٌ
صیغہ تثنیہ اسم ظرف	کرنے کے دو جگہیں یا وقت	مَفْعَلَانِ
صیغہ جمع اسم ظرف	کرنے کے بہت سے جگہیں یا وقت	مَفَاعِلُ
صیغہ واحد مصغر اسم ظرف	تھوڑا کرنے کا ایک جگہ یا وقت	مُفَيْعِلٌ

اسم ظرف مکسور العین کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم ظرف	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	مَفْعِلٌ
صیغہ تثنیہ اسم ظرف	کرنے کے دو جگہیں یا وقت	مَفْعِلَانِ
صیغہ جمع اسم ظرف	کرنے کے بہت سے جگہیں یا وقت	مَفَاعِلُ
صیغہ واحد مصغر اسم ظرف	تھوڑا کرنے کا ایک جگہ یا وقت	مُفَيْعِلٌ

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم ظرف کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: اسم ظرف بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: اسم ظرف کتنے اور کون کونسے اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر ۴: کیا اسم ظرف خلاف قیاس بھی آتے ہیں؟ اگر آتے ہیں تو وہ کون سے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ کریں:

١. مَطْبَخٌ ٢. مَذْهَبٌ ٣. مَحْفَظٌ ٤. مَضْحَكٌ ٥. مَرْكَبٌ

٦. مَجْلِسٌ ٧. مَغْسِلٌ ٨. مَعْبَدٌ ٩. مَرْقَدٌ ١٠. مَقْعَدٌ

نوٹ: ضَرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم ظرف کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر26

فعل تعجب کابیان

فعل تعجب کی تعریف:

وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب اور حیرانی کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ جیسے: مَا أَحْسَنَهُ (وہ کتنا حسین ہے!)

فعل تعجب کے صیغے دو طرح کے ہوتے ہیں: 1۔ قیاسی 2۔ سماعی

1۔ قیاسی صیغے:

ثلاثی مجرد افعال سے فعل تعجب کے دو اوزان ہیں: (۱) مَا أَفْعَلَهُ (۲) أَفْعِلْ بِهِ

نوٹ: ان کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

(۱) فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے "مَاتعجبیّۃ" کا اضافہ کریں، عین اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھا دیں۔ جیسے: یَفْعَلُ سے مَا أَفْعَلَهُ یا مَا أَفْعَلَ زَيْدًا، فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّار

(۲) فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دے کر لام کلمہ کو ساکن کر دیں اور آخر میں حرف جر (بِ) کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر مجرور لے آئیں۔ جیسے: یَفْعَلُ سے أَفْعِلْ بِهِ یا أَفْعِلْ بِزَيْدٍ، أَلْطِفْ بِالأَطْفَالِ

تنبیہ: (۱) خیال رہے کہ ہر فعل سے فعل تعجب نہیں بن سکتا بلکہ اس کی بھی وہی شرائط ہیں جو اسم تفضیل کے بیان میں ذکر کر دیے گئے ہیں۔

(۲) پھر یہاں بھی وہی تفصیل ہے کہ اگر فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے فعل تعجب اصلاً نہیں بن سکتا نہ مَا أَفْعَلَهُ، نہ أَفْعِلْ بِهِ.

اگر آخر الذکر دو شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے ان اوزان پر تو فعل تعجب نہیں بن سکتا البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جاسکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر سے پہلے "مَا أَشَدَّ" یا "أَشْدِدْ" لگائیں گے۔ "مَا أَشَدَّ" کے ساتھ مصدر نکرہ اور منصوب لائیں گے۔ جیسے: مَا أَشَدَّ اِسْتِقَامَةً (وہ کس قدر استقامت والا ہے!)

اور "أَشْدِدْ" لانے کی صورت میں مصدر کے ساتھ حرف جر "باء" کا اضافہ کریں گے اور آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر مجرور آئے گا۔ جیسے: أَشْدِدْ بِعَمْيِهِ (وہ کیسا اندھا ہے!)، أَشْدِدْ بِحُمْرَةِ زَيْدٍ (زید کتنا سرخ ہے!)

2۔ سماعی صیغے:

اظہارِ تعجب کے لیے اہل عرب کچھ کلمات کہتے ہیں، جن میں سے کچھ مشہور یہ ہیں:

۱۔ لِلّٰهِ دَرُّهُ: کسی شخص کی ذہانت یا شجاعت پر تعجب کے لیے بولا جاتا ہے۔

۲۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ: کہنے والے کے انداز اور حالت سے تعجب کے لیے ہونا معلوم ہوتا ہے جیسے: کسی عجیب وغریب واقعہ یا کسی خوبصورت شے کو دیکھ کر کہنا۔

۳۔ التعجب بالاستفهام: جیسے: قرآن پاک کی آیت ﴿كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا﴾ (پ۱، البقرۃ:۲۸)

۴۔ التعجب بالنداء: کبھی حرف نداء کے ذریعے اظہار تعجب کیا جاتا ہے۔

جیسے: يَا لِلْعَجَبِ، يَا لِلْمَاءِ

۵۔ التعجب بـ "فَعُلَ": جیسے: عَظُمَ الْأَمْرُ ﴿وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾﴾ (پ۵، النساء:۶۹)

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل تعجب کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: فعل تعجب قیاسی کے کتنے اوزان ہیں؟ نیز اس کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: فعل تعجب سماعی کے کچھ صیغے مع امثلہ تحریر فرمائیں۔

سوال نمبر ۴: عزیز طلبہ! اب تک آپ فعل کی مختلف اقسام کے ساتھ ساتھ اسمائے مشتقہ کی اقسام بھی پڑھ چکے ہیں لہٰذا ذیل میں مختلف افعال اور اسماء ذکر کیے گئے ہیں آپ انہیں پہچان کر ان کا حکم بیان فرمائیں:

کلمہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	کونسا اسم؟	کونسا فعل؟
سَجَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح سالم	-	فعل ماضی مطلق معروف
مُكْرِمٌ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح سالم	اسم فاعل	-
لَنْ يَّضْرِبَ					
لَمْ يَنْصُرْ					
كَانَ يَفْعَلُ					
لَيْتَنِيْ نَظَرْتُ					
كَانَ رَكَعَ					
مَنْصُوْرٌ					
مَلْعَبٌ					
مِفْتَحٌ					
لَعَلَّكَ كَتَبْتَ					
كِتَابٌ					
لَا تَقْعُدْ					

سبق نمبر27

مصدرکابیان

مصدر کی تعریف:

وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنیں اوروہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔ جیسے ضَرْبٌ (مارنا)، اس کو مصدرِ صریح اور مصدرِ اصلی بھی کہتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں: 1۔ قیاسی 2۔ سماعی

1۔ قیاسی: وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر ہو۔ جیسے: إِکْرَامٌ، تَرْجَمَةٌ وغیرہ۔

نوٹ: ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام مصادر قیاسی ہیں۔

2۔ سماعی: وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر نہ ہو۔ جیسے: مَنْقَبَةٌ، مَمْلُکَةٌ وغیرہ

فائدہ: (ا) ثلاثی مجرد مصادر کے لیے اگرچہ کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہے البتہ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ:

(الف) جس فعل میں کسی مرض یا آواز کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فُعَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: زُکَامٌ (زکام زدہ ہونا)، سُعَالٌ (کھانسنا)، بُکَاءٌ (رونا)

(ب) جس فعل میں نقل وحرکت یا اضطراب کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فَعِیْلٌ اور فَعَلَانٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: ذَمِیْلٌ (اونٹ کا نرم چال چلنا)، رَحِیْلٌ (کوچ کرنا)، خَفَقَانٌ (دل کا دھڑکنا)، جَوَلَانٌ (ابھرنا، بلند ہونا)

(ج) رنگ کے لیے فُعْلَةٌ کا وزن استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: حُمْرَةٌ (سرخ ہونا)، خُضْرَةٌ (سبز ہونا)

(ح) حرفہ اور پیشہ کے لیے فِعَالَۃٌ کا وزن خاص ہے۔ جیسے: خِیَاطَۃٌ (سینا)، تِجَارَۃٌ (کاروبار کرنا)

(خ) فُعُوْلٌ کے وزن پر آنے والے اکثر مصادر سے فعل لازم مشتق ہوتے ہیں۔ جیسے: جُلُوْسٌ، قُعُوْدٌ، مُرُوْرٌ.

(۲) ثلاثی مجرد سے فَعْلَۃٌ کا وزن "مَرَّۃٌ (کسی فعل کا ایک مرتبہ ہونا)" کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: جَلْسَۃٌ (ایک مرتبہ بیٹھنا) اس کو مصدر المَرَّۃ اور مصدر العدد بھی کہتے ہیں۔

(۳) فِعْلَۃٌ کا وزن نوع (فعل کی کوئی خاص کیفیت) بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: قِسْمَۃٌ (کوئی خاص قسم کی تقسیم کرنا) اس کو مصدر الھیئۃ اور مصدر النوع بھی کہتے ہیں۔

(۴) فُعْلَۃٌ کا وزن مقدار بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: لُقْمَۃٌ (کھانے کی تھوڑی سی مقدار کھانا)

مصدر مؤوّل:

کبھی فعل مضارع پر أَنْ ناصبہ داخل کرکے مصدر کے معنی لیے جاتے ہیں، اسے أَنْ مصدریہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: وَأَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ یعنی صِيَامُكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ.

مصدر میمی:

باب مفاعلہ کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زائدہ ہو اسے "مصدر میمی" کہتے ہیں۔ جیسے: مَلْعَبٌ (کھیلنا)، مَسْقَطٌ (گرنا)

ثلاثی مجرد سے اس کے دو وزن "مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ" آتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) ثلاثی مجرد سالم افعال کامصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَصْعَدٌ (چڑھنا)

(۲)وہ افعال جو مضاعف ہوں ان سے مصدر میمی مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ دونوں اوزان سے بنانا جائز ہے

(۳)مثال واوی افعال کامصدر میمی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے:مَوْضِعٌ(رکھنا)، مَوصِلٌ

(۴)اجوف افعال سے مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے لیکن مَفْعِلٌ کے وزن پر بھی بنانا جائز ہے۔ جیسے:مَعَاشٌ اور مَعِیْشٌ، مَبَاتٌ اور مَبِیْتٌ، مَمَاتٌ.

(۵)ناقص افعال سے مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے:مَسْعًی، مَلْهًی

(۶)غیر ثلاثی افعال کامصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے: مُکْرَمٌ (عزت کرنا)

تنبیہ:(۱) کبھی مصدر میمی کے ان دونوں اوزان کے آخر میں تاء کا اضافہ کردیا جاتا ہے۔ جیسے: مَحَبَّةٌ (محبت کرنا)، مَفْسَدَةٌ (خراب کرنا)، مَهْلَکَةٌ (ہلاک کرنا)،مَوَدَّةٌ،مَقَالَةٌ،مَرْضَاةٌ،مَغْفِرَةٌ، مَعْصِیَةٌ، مَعِیْشَةٌ، مَوْعِظَةٌ

(۲) بعض مصادر میمی کے الفاظ قیاس کے مطابق مَفْعَلٌ کے وزن پر ہونے چاہئیں لیکن اہل عرب و قرآن وحدیث میں ان کو خلاف قیاس مَفْعِلٌ کے وزن پر لایا جاتا ہے لہٰذا انہیں اسی طرح پڑھا جاتا ہے۔ جیسے:مَرْجِعٌ، مَصِیْرٌ، مَنْطِقٌ، مَبِیْتٌ وغیرہ

(۳)مصدر میمی کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس کو ہٹا کر کلام میں مصدرِ اصلی لگایا جائے تو معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو۔

مصدر صناعی:

اسم جامد یا مشتق سے مصدری معنی لینے کے لیے اس اسم کے آخر میں یاء مشدد اور گول تاء (اس تاء کو تاء نقل کہتے ہیں جو کلمہ کو وصفی معنی سے اسمی معنی کی طرف منتقل کرتی ہے) لگا کر مصدر بنایا جاتا ہے اس کو مصدر صناعی کہتے ہیں۔

اسم جامد کی مثالیں: حَجَرٌ سے حَجَرِيَّةٌ، صُوْفٌ سے صُوْفِيَّةٌ، قَوْمٌ سے قَوْمِيَّةٌ، إِنْسَانٌ سے إِنْسَانِيَّةٌ

اسم مشتق کی مثالیں: جَاهِلٌ سے جَاهِلِيَّةٌ، مَشْرِقٌ سے مَشْرِقِيَّةٌ، مَشْرُوْعٌ سے مَشْرُوْعِيَّةٌ، فَاعِلٌ سے فَاعِلِيَّةٌ

ثلاثی مجرد مصادر کے مشہور اوزان

وزن	مصدر	ترجمہ	وزن	مصدر	ترجمہ
فَعْلٌ	ضَرْبٌ	مارنا	مَفْعَلَةٌ	مَنْقَبَةٌ	تعریف کرنا
فِعْلٌ	عِلْمٌ	جاننا	مَفْعِلَةٌ	مَحْمِدَةٌ	تعریف کرنا
فُعْلٌ	شُرْبٌ	پینا	مَفْعُلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا
فَعْلٰى	دَعْوٰى	بلانا	فَعَلٌ	طَلَبٌ	طلب کرنا
فِعْلٰى	ذِكْرٰى	یاد کرنا	فِعَلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا
فُعْلٰى	بُشْرٰى	خوشخبری دینا	فُعَلٌ	هُدًى	رہنمائی کرنا
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربان ہونا	فَعَالٌ	كَمَالٌ	پورا ہونا
فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم ہونا	فِعَالٌ	فِصَالٌ	بچے کا دودھ چھڑانا
فُعْلَةٌ	قُدْرَةٌ	قادر ہونا	فُعَالٌ	سُوَالٌ	سوال کرنا

فَعْلَانٌ	لَيَّانٌ	اداء قرض میں تاخیر کرنا	فَعَالَةٌ	شَهَادَةٌ	گواہی دینا
فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	محروم ہونا	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	حیلہ سے جاننا
فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخش دینا	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	تلاش کرنا
فَعْلُوْلَةٌ	قَيْلُوْلَةٌ	دوپہر کو آرام کرنا	فَعُوْلٌ	قَبُوْلٌ	قبول کرنا
فَعْلُوَّةٌ	جَبْرُوَّةٌ	تکبر کرنا	فُعُوْلٌ	دُخُوْلٌ	داخل ہونا
فَعُّوْلَةٌ	جَبُّوْرَةٌ	تکبر کرنا	فُعُوْلَةٌ	مُهُوْبَةٌ	سرخ وسفید ہونا
فَعِيْلٌ	وَمِيْضٌ	بجلی کا چمکنا	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا
فَعِيْلَةٌ	قَطِيْعَةٌ	قطع تعلق کرنا	فَيْعَلُوْلَةٌ	كَيْوَنُوْنَةٌ[1]	کسی کام کا ہونا
فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	فَعْلَاءُ	رَغْبَاءُ	خواہش کرنا
مَفْعُوْلٌ	مَكْذُوْبٌ	جھوٹ بولنا	فَعِلٌ	خَنِقٌ	گلا گھونٹنا
مَفْعُوْلَةٌ	مَكْذُوْبَةٌ	جھوٹ بولنا	فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ	ناپسند کرنا

سوالات

سوال نمبر ۱: مصدر کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: مصدر کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں فَعْلَةٌ، فِعْلَةٌ اور فُعْلَةٌ کے اوزان کیا بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: مصدر میمی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۵: بتائیں کن افعال سے مصدر میمی کن اوزان پر آتا ہے؟

---

1 ....یہ اصل شکل میں لکھا گیا ہے ورنہ لغات (Dictionary) میں تعلیل کے بعد كَيْنُوْنَةٌ کے وزن پر ملتا ہے۔

سبق نمبر28

گَردان اوراس کی اقسام کابیان

گردان کی تعریف:

علم الصرف میں کسی اسم یا فعل کے صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا ''گردان'' کہلاتا ہے، اسے عربی میں صرف یاتصریف بھی کہتے ہیں۔

صرف کی اقسام:

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱)صرف صغیر (۲)صرف کبیر

صرف صغیر کی تعریف:

کسی کلمہ کواس کے بعض صیغوں کی طرف پھیرنا۔

صرف کبیر کی تعریف:

کسی کلمہ کواس کے تمام صیغوں کی طرف پھیرنا۔

"ثلاثی مجرد ابواب کی صروفِ صغیرہ"

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (مارنا)

ضَرَبَ، يَضْرِبُ، ضَرْبا، فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ، يُضْرَبُ، ضَرْباً، فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ، لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يُضْرَبْ. لَا يَضْرِبُ، لَا يُضْرَبُ. لَنْ يَضْرِبَ، لَنْ يُضْرَبَ. لَيَضْرِبَنَّ، لَيُضْرَبَنَّ. لَيَضْرِبَنْ، لَيُضْرَبَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِضْرِبْ، لِتُضْرَبْ. لِيَضْرِبْ، لِيُضْرَبْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَضْرِبْ، لَا تُضْرَبْ. لَا يَضْرِبْ، لَا يُضْرَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَضْرِبٌ، مَضْرِبَانِ، مَضَارِبُ وَ مُضَيْرِبٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِضْرَبٌ، مِضْرَبَانِ، مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ. مِضْرَبَةٌ، مِضْرَبَتَانِ، مَضَارِبُ ومُضَيْرِبَةٌ. مِضْرَابٌ، مِضْرَابَانِ، مَضَارِيْبُ، مُضَيْرِيْبٌ، مُضَيْرِيْبَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَضْرَبُ، أَضْرَبَانِ، أَضْرَبُوْنَ، أَضَارِبُ وَ أُضَيْرِبٌ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: ضُرْبٰى، ضُرْبَيَانِ، ضُرْبَيَاتٌ، ضُرَبٌ وَ ضُرَيْبٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَضْرَبَه، وَ أَضْرِبْ بِه.

(۲)صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (مدد کرنا)

نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ وَ نُصِرَ، يُنْصَرُ، نَصْرًا، فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ. لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يُنْصَرْ. لَا يَنْصُرُ، لَا يُنْصَرُ. لَنْ يَنْصُرَ، لَنْ يُنْصَرَ. لَيَنْصُرَنَّ، لَيُنْصَرَنَّ. لَيَنْصُرَنْ، لَيُنْصَرَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اُنْصُرْ، لِتُنْصَرْ. لِيَنْصُرْ، لِيُنْصَرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَنْصُرْ، لَا تُنْصَرْ. لَا يَنْصُرْ، لَا يُنْصَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَنْصَرٌ، مَنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ وَ مُنَيْصِرٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِنْصَرٌ، مِنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ. مِنْصَرَةٌ، مِنْصَرَتَانِ، مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرَةٌ. مِنْصَارٌ، مِنْصَارَانِ، مَنَاصِيْرُ، مُنَيْصِيْرٌ، مُنَيْصِيْرَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَنْصَرُ، أَنْصَرَانِ، أَنْصَرُوْنَ، أَنَاصِرُ وَ أُنَيْصِرُ.

وَالْمُؤَنَّثُ مِنْه: نُصْرٰى، نُصْرَيَانِ، نُصْرَيَاتٌ، نُصَرٌ وَ نُصَيْرٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَنْصَرَه، وَ أَنْصِرْ بِه.

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (سننا)

سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمْعًا، فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ، يُسْمَعُ، سَمْعاً، فَذَاكَ مَسْمُوعٌ. لَمْ يَسْمَعْ، لَمْ يُسْمَعْ. لَا يَسْمَعُ، لَا يُسْمَعُ. لَنْ يَسْمَعَ، لَنْ يُسْمَعَ. لَيَسْمَعَنَّ، لَيُسْمَعَنَّ. لَيَسْمَعَنْ، لَيُسْمَعَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْمِعْ، لِتُسْمَعْ. لِيَسْمَعْ، لِيُسْمَعْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْمَعْ، لَا تُسْمَعْ. لَا يَسْمَعْ، لَا يُسْمَعْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَسْمَعٌ، مَسْمَعَانِ، مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِسْمَعٌ، مِسْمَعَانِ، مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعٌ. مِسْمَعَةٌ، مِسْمَعَتَانِ، مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعَةٌ. مِسْمَاعٌ، مِسْمَاعَانِ، مَسَامِيْعُ، مُسَيْمِيْعٌ، مُسَيْمِيْعَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْه: أَسْمَعُ، أَسْمَعَانِ، أَسْمَعُوْنَ، أَسَامِعُ وَأُسَيْمِعٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: سُمْعٰى، سُمْعَيَانِ، سُمْعَيَاتٌ، سُمَعٌ وَسُمَيْـعٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَسْمَعَه، وَ أَسْمِعْ بِه.

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ(کھولنا)

فَتَحَ، يَفْتَحُ، فَتْحاً، فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ، يُفْتَحُ، فَتْحاً، فَذَاكَ مَفْتُوْحٌ لَمْ يَفْتَحْ، لَمْ يُفْتَحْ. لَايَفْتَحُ، لَايُفْتَحُ. لَنْ يَفْتَحَ، لَنْ يُفْتَحَ. لَيَفْتَحَنَّ، لَيُفْتَحَنَّ. لَيَفْتَحَنْ، لَيُفْتَحَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِفْتَحْ، لِتُفْتَحْ. لِيَفْتَحْ، لِيُفْتَحْ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَفْتَحْ، لَا تُفْتَحْ. لَا يَفْتَحْ، لَا يُفْتَحْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَفْتَحٌ، مَفْتَحَانِ، مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِفْتَحٌ، مِفْتَحَانِ، مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ. مِفْتَحَةٌ، مِفْتَحَتَانِ، مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحَةٌ. مِفْتَاحٌ، مِفْتَاحَانِ، مَفَاتِيْحُ، مُفَيْتِيْحٌ، مُفَيْتِيْحَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَفْتَحُ، أَفْتَحَانِ، أَفْتَحُوْنَ، أَفَاتِحُ وَأُفَيْتِحٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: فُتْحٰى، فُتْحَيَانِ، فُتْحَيَاتٌ، فُتَحٌ وَفُتَيْحٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَفْتَحَه، وَأَفْتِحْ بِه.

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ يَحْسِبُ(گمان کرنا)

حَسِبَ، يَحْسِبُ، حِسْبَاناً، فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ، يُحْسَبُ، حِسْبَاناً، فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ. لَمْ يَحْسِبْ، لَمْ يُحْسَبْ. لَايَحْسِبُ، لَايُحْسَبُ. لَنْ يَحْسِبَ، لَنْ يُحْسَبَ. لَيَحْسِبَنَّ، لَيُحْسَبَنَّ. لَيَحْسِبَنْ، لَيُحْسَبَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِحْسِبْ، لِتُحْسَبْ. لِيَحْسِبْ، لِيُحْسَبْ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَاتَحْسِبْ، لَاتُحْسَبْ. لَايَحْسِبْ، لَايُحْسَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَحْسِبٌ، مَحْسِبَانِ، مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِحْسَبٌ، مِحْسَبَانِ، مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ. مِحْسَبَةٌ، مِحْسَبَتَانِ، مَحَاسِبُ ومُحَيْسِبَةٌ. مِحْسَابٌ، مِحْسَابَانِ، مَحَاسِيْبُ، مُحَيْسِيْبٌ، مُحَيْسِيْبَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَحْسَبُ، أَحْسَبَانِ، أَحْسَبُوْنَ، أَحَاسِبُ وَأُحَيْسِبُ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: حُسْبٰی، حُسْبَيَانِ، حُسْبَيَاتٌ، حُسَبٌ وَحُسَيْبٰی.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَحْسَبَه، وَأَحْسِبْ بِه.

(٦)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب كَرُمَ يَكْرُمُ (عزت والا ہونا)

كَرُمَ، يَكْرُمُ، كَرَامَةً، فَهُوَ كَرِيْمٌ وَكُرِمَ بِه، يُكْرَمُ بِه، كَرَامَةً، فَذَاكَ مَكْرُوْمٌ بِه. لَمْ يَكْرُمْ، لَمْ يُكْرَمْ بِه. لَا يَكْرُمُ، لَا يُكْرَمُ بِه. لَنْ يَكْرُمَ، لَنْ يُكْرَمَ بِه. لَيَكْرُمَنَّ، لَيُكْرَمَنَّ بِه. لَيَكْرُمَنْ، لَيُكْرَمَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اُكْرُمْ، لِيُكْرَمْ بِكَ. لِيَكْرُمْ، لِيُكْرَمْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَكْرُمْ، لَا يُكْرَمْ بِكَ. لَا يَكْرُمْ، لَا يُكْرَمْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَكْرَمٌ، مَكْرَمَانِ، مَكَارِمُ وَ مُكَيْرِمٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِكْرَمٌ، مِكْرَمَانِ، مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ. مِكْرَمَةٌ، مِكْرَمَتَانِ، مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمَةٌ. مِكْرَامٌ، مِكْرَامَانِ، مَكَارِيْمُ، مُكَيْرِيْمٌ، مُكَيْرِيْمَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَكْرَمُ، أَكْرَمَانِ، أَكْرَمُوْنَ، أَكَارِمُ وَ أُكَيْرِمٌ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: كُرْمٰی، كُرْمَيَانِ، كُرْمَيَاتٌ، كُرَمٌ وَ كُرَيْمٰی.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَكْرَمَه، وَ أَكْرِمْ بِه.

سوالات

سوال نمبر ۱: گردان کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: صرف صغیر اور صرف کبیر کی تعریفیں بیان فرمائیں۔

نوٹ: مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر 29

همزہ کا بیان

ابتداءً ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: (1) ہمزہ اصلیہ (2) ہمزہ زائدہ

ہمزہ اصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میں آئے۔ جیسے: أَخَذَ کا ہمزہ

ہمزہ زائدہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فا، عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے: أَکْرَمَ کا ہمزہ

پھر ہمزہ زائدہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ قطعیہ (۲) ہمزہ وصلیہ

ہمزہ قطعیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام (ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہ گرے۔ جیسے: أَحْمَدُ کا ہمزہ

فائدہ: (1) درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) اسم تفضیل۔ جیسے: أَفْعَلُ (۲) اَعلام۔ جیسے: إِسْحَاق

(۳) جمع۔ جیسے: أَشْرَافٌ (۴) باب اِفعال کا مصدر۔ جیسے: إِکْرَامٌ

(2) درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) فعل تعجب۔ جیسے: مَا أَفْعَلَهُ، أَفْعِلْ بِهِ (۲) فعل مضارع واحد متکلم۔ جیسے: أَضْرِبُ

(۳) باب افعال کا فعل ماضی۔ جیسے: أَکْرَمَ (۴) باب افعال کا فعل امر حاضر۔ جیسے: أَکْرِمْ

(3) درج ذیل حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

حرف تعریف (اَلْ) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔ جیسے: إِنَّ

ہمزہ وصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو تحریر اًتو پایا جائے لیکن پڑھتے ہوئے وصلِ کلام میں (یعنی ماقبل متحرک حرف سے مابعد ساکن حرف کو ملانے کی وجہ سے) گر جائے۔ جیسے: اِسْمٌ کا ہمزہ (مَا اسْمُكَ؟)

تنبیہ: (1) درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱ تا ۱۰) درج ذیل دس ابواب کے مصادر:

(۱) اِفْتِعَالٌ (۲) اِسْتِفْعَالٌ (۳) اِنْفِعَالٌ (۴) اِفْعِلَال (۵) اِفْعِيْلَالٌ

(۶) اِفْعِيْعَالٌ (۷) اِفْعِوَّالٌ (۸) اِفَّعُّلٌ (۹) اِفَّاعُلٌ (۱۰) اِفْعِنْلَالٌ

اور (۱۱) اِبْنٌ (۱۲) اِبْنَةٌ (۱۳) اِسْمٌ (۱۴) اِثْنَانِ (۱۵) اِثْنَتَانِ

(۱۶) اِمْرَءٌ (۱۷) اِمْرَأَةٌ

(2) درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱) جن مصادر میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے ان کے اَفعال ماضیہ۔ جیسے: اِفْتَعَلَ، اِنْفَطَرَ وغیرہ

(۲) باب اِفعال کے علاوہ تمام اَفعال کا فعل امر۔ جیسے: اِضْرِبْ، اِجْتَنِبْ وغیرہ

(3) ہمزہ وصلیہ والا حرف صرف ایک ہے: (اَلْ) حرفِ تعریف

سوالات

سوال نمبر ۱: ہمزہ اصلیہ اور ہمزہ زائدہ کی تعریفیں اور ان کی مثالیں بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ہمزہ قطعیہ اور ہمزہ وصلیہ کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں کن اسماء، افعال اور حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے؟

سوال نمبر ۴: ہمزہ وصلیہ کن اسماء، افعال اور حروف میں پایا جاتا ہے؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات میں آنے والے ہمزہ کا فیصلہ فرمائیں کہ قطعی ہے یا وصلی؟

کلمہ	کونسا ہمزہ ہے؟	کلمہ	کونسا ہمزہ ہے؟
اِحْسَانٌ	قطعی	اَنْ	
اِنْجِبَارٌ	وصلی	اَنْظِرْ	
اَفْیَالٌ		اِجْتَنَبَ	
اَسْجَدُ		اِذْ	
اِسْمٌ		اِسْتَنْصَرَ	
اِبْنٌ		اِثْنَانِ	
اُنْصُرْ		اَلْمَسْجِدُ	
اِنَّ		أَبْوَابٌ	
اِمْرَءٌ		اِضْرِبْ	
اَرْجِعُ		اَمْرٌ	

سبق نمبر30

الحاق کابیان

اِلحاق کی تعریف:

ثلاثی یارباعی مجرد اسم یافعل میں کسی حرف کی زیادتی کرکے اس کو رباعی یاخماسی کے ہم وزن کرنا اِلحاق کہلاتا ہے۔ جیسے: جِلْبَابٌ سے جَلْبَبَ (بروزن دَحْرَجَ) مُلحَق بَرُبَاعِی ہے۔اسی طرح زَنَبٌ سے زَيْنَبٌ (خوشبودار پودا) بنایا گیا جو فَعْلَلٌ کے وزن پر ہے۔

فوائد: (۱) جسے ہم وزن کیا جائے اُسے مُلحَق اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے مُلحَق بِہٖ کہتے ہیں، چنانچہ مثال مذکورہ بالا میں جَلْبَبَ مُلحَق اور دَحْرَجَ مُلحَق بِہٖ ہے، کہ اس میں ایک ثلاثی کلمہ کو رباعی کیا گیا۔

(۲) مُلحَق اور مُلحَق بِہٖ کا وزن ایک ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ کا وزن ایک ہے یعنی دونوں فَعْلَلَ کے وزن پر ہیں۔

(۳) ان دونوں کے مصادر کا ہم وزن ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ دونوں کے مصادر (جَلْبَبَةٌ اوردَحْرَجَةٌ) کاوزن ایک ہے یعنی دونوں فَعْلَلَةٌ کے وزن پرہیں لیکن أَكْرَمَ يُكْرِمُ اگرچہ دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ کے ہم وزن ہے مگر دونوں کا مصدر مختلف ہے اس وجہ سے أَكْرَمَ کو ملحق نہیں کہتے۔

(۴) الحاق کی وجہ سے کبھی مُلحَق اور ملحق بہ کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ جیسے: جَرَل (پتھریلی زمین) سے جَرْوَل (پتھریلی زمین) اور کبھی تبدیلی پائی جاتی ہے۔ جیسے: الزِّرْبُ (پانی بہنے کی جگہ) الحاق کے بعد الزِّرْيَاب (سونا یاسونے کا پانی) ہو گیا۔

ملحق اور مزید فیہ میں فرق:

۱۔جب مجرد کلمہ میں کسی حرف کی زیادتی کے بعد نیا لفظ اور نئے معنی حاصل ہوں تو اسے مزید فیہ کہتے ہیں۔ جیسے: کَرُمَ کا معنی ہے (بزرگ ہوا وہ) اور أَکْرَمَ کا معنی ہے (عزت کی اس نے) أَکْرَمَ میں ہمزہ کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی (یعنی لازم سے متعدی ہو گیا) لہٰذا یہ مزید فیہ کہلائے گا۔

اور ملحق وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے نیا لفظ حاصل ہو، خواہ معنی میں تبدیلی آئے یا نہ آئے۔(1)

۲۔مزید فیہ میں زیادتی عموماً حروف زائدہ مخصوصہ (جن کا مجموعہ سَأَلْتُمُوْنِیْهَا ہے) کے ذریعے ہوتی ہے جبکہ ملحق میں زیادتی مخصوص حروف زائدہ کے ساتھ خاص نہیں۔

۳۔ملحق میں زیادتی حروف کے بعد ادغام کے وجوب کے باوجود ادغام نہیں کیا جاتا جبکہ مزید فیہ میں شرائط پائے جانے کی صورت میں ادغام واجب ہوتا ہے۔ جیسے: جَلْبَبَ، شَمْلَلَ

اسمائے ملحق کی کچھ امثلہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔وہ اسماء ثلاثی جن میں ایک حرف زیادہ کرکے رباعی مجرد فَعْلَلٌ کے وزن پر بنایا گیا۔

حَنْظَلٌ (نون زائد ہے)	کَوْثَرٌ (واؤ زائد ہے)	جَدْوَلٌ (نون زائد ہے)
زَیْنَبٌ (یاء زائد ہے)	کَوْکَبٌ (واؤ زائد ہے)	قَرْدَدٌ (دال زائد ہے)

---

1 ...... معنی میں تبدیلی نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ جس طرح مجرد کلمات کو مزید فیہ بنانے کی صورت میں تعدیہ، صیرورۃ، مشارکۃ، ازالۃ وغیرہ کے معنی حاصل ہوتے ہیں۔ اس طرح ملحق میں وہ معنی حاصل نہیں ہوتے۔

۲۔وہ اسماء ثلاثی جن میں دو حروف زیادہ کرکے رباعی مزید فیہ کے وزن پر بنایا گیا۔

دِيْبَاجٌ (یاء،الف زائد ہیں) حُلْقُوْمٌ (واؤ،میم زائد ہیں) بَيْقُوْرٌ (یاء،واؤزائد ہیں)

زِنْبِيْلٌ (نون،یاءزائد ہیں) عِفْرِيْتٌ (یاء،تاءزائد ہیں) ثَعْبَانٌ (الف،نون زائد ہیں)

۳۔وہ اسماء رباعی جن میں ایک حرف زیادہ کرکے خماسی مجرد (فعللل) کے وزن پر بنایا گیا۔

غَضَنْفَرٌ، جَهَنَّمٌ (نون زائد ہے) صَنَوْبَرٌ، فِرْدَوْسٌ (واؤزائد ہے)

سوالات

سوال نمبر۱: الحاق کی تعریف بیان کرتے ہوئے یہ بھی بتائیں کہ ملحق اور ملحق بہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۲: الحاق میں کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟

سوال نمبر۳: بتائیں ملحق اور مزید فیہ میں کیا فرق ہے؟

سبق نمبر31

ابواب کا بیان

تمام ابواب کو چھ حصوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(1)ثلاثی مجرد کے ابواب　　(2)ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

(3)رباعی مجرد کے ابواب　　(4)رباعی مزید فیہ کے ابواب

(5)ملحق برباعی مجرد کے ابواب　　(6)ملحق برباعی مزید فیہ کے ابواب

(1)ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ　　(۲) سَمِعَ يَسْمَعُ　　(۳) نَصَرَ يَنْصُرُ

(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ　　(۵) حَسِبَ يَحْسِبُ　　(۶) كَرُمَ يَكْرُمُ

ان ابواب کے بنانے کے طریقے، ان سے دیگر افعال و اسماء بنانے کے طریقے، ان کی تصریفات صغیرہ و کبیرہ اور دیگر احکام وغیرہ کا بیان گزر چکا۔

(2)ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں:

(۱) اِفْتِعَالٌ　　(۲) اِنْفِعَالٌ　　(۳) اِسْتِفْعَالٌ　　(۴) اِفْعِلَالٌ　　(۵) اِفْعِيْلَالٌ

(۶) اِفْعِيْعَالٌ　　(۷) اِفْعِوَّالٌ　　(۸) اِفَّعُّلٌ　　(۹) اِفَّاعُلٌ　　(۱۰) إِفْعَالٌ

(۱۱) تَفْعِيْلٌ　　(۱۲) مُفَاعَلَةٌ　　(۱۳) تَفَعُّلٌ　　(۱۴) تَفَاعُلٌ

تنبیہ: باب اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ تھے تاء کو جوازاً فاء کلمہ کی جنس سے بدل دیا پھر دو ہم جنس حروف کے جمع ہونے کی وجہ سے پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں مدغم کر دیا اور ابتداء میں ہمزۂ وصلیہ داخل کر دیا گیا تو یہ اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ بن گئے۔

اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب بارہ ہی ہیں۔

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ کی علامات اور ان کے بنانے کے طریقے:

(۱) اِفْتِعَالٌ: باب اِفْتِعَالٌ میں فاء کلمہ کے بعد تاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: اِجْتَنَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد تاء کا اضافہ کرکے اسے اِفْتَعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: جَنَبَ (دور ہونا) سے اِجْتَنَبَ (بچنا، دور رہنا)

(۲) اِنْفِعَالٌ: باب اِنْفِعَالٌ میں فاء کلمہ سے پہلے نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِنْفَطَرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون ساکن کا اضافہ کرکے اسے اِنْفَعَلَ کے ہم وزن کردیں۔ جیسے: فَطَرَ (پھاڑنا) سے اِنْفَطَرَ (پھٹنا)

(۳) اِسْتِفْعَالٌ: باب اِسْتِفْعَالٌ میں فاء کلمہ سے پہلے سین اور تاء زائد ہوتے ہیں۔ جیسے: اِسْتَنْصَرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، سین اور تاء کا اضافہ کرکے اسے اِسْتَفْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کرنا) سے اِسْتَنْصَرَ (مدد چاہنا)

(۴) اِفْعِلَالٌ: باب اِفْعِلَالٌ کا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: اِحْمَرَّ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں اور لام کلمہ کو مشدد کرکے اسے اِفْعَلَّ کا ہم

وزن بنادیں۔ جیسے: حَمِرَ (سرخ ہونا) سے اِحْمَرَّ (سرخ ہونا)

(۵) اِفْعِیْلَالٌ: باب اِفْعِیْلَالٌ کا لام کلمہ مشدد اور اس سے پہلے الف زائدہ ہوتا ہے۔

جیسے: اِدْھَامَّ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد الف لے آئیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْعَالَّ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے: دَھِمَ (اچانک آگرنا) سے اِدْھَامَّ (خوب سیاہ ہونا)

(۶) اِفْعِیْعَالٌ: باب اِفْعِیْعَالٌ میں عین کلمہ کا تکرار اور ان کے درمیان واؤ زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: اِخْشَوْشَنَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، عین کلمہ کو مکرر کر کے دونوں کے درمیان واؤ کا اضافہ کر دیں اور اسے اِفْعَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: خَشُنَ (کھر درا ہونا) سے اِخْشَوْشَنَ (سخت کھر درا ہونا)

(۷) اِفْعِوَّالٌ: باب اِفْعِوَّالٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد زائد ہوتا ہے۔ جیسے: اِجْلَوَّذَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد لا کر اسے اِفْعَوَّلَ کے وزن پر کر دیں۔ جیسے: اِجْلَوَّذَ (زیادہ تیز چلنا) (اس کا مجرد مادہ ج، ل، ذ ہے)

(۸) اِفَّعُّلٌ: باب اِفَّعُّلٌ میں فاء اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: اِطَّهَّرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، فاء اور عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفَّعَّلَ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے: طَهَرَ (پاک ہونا) سے اِطَّهَّرَ (خوب پاک ہونا)

(۹) اِفَّاعُلٌ: باب اِفَّاعُلٌ میں فاء کلمہ مشدد اور اس کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔ جیسے: اِثَّاقَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد الف لے آئیں، فاء کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفَّاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: ثَقُلَ (بھاری ہونا) سے اِثَّاقَلَ (بتکلف ثقل ظاہر کرنا)

(۱۰) إِفْعَالٌ: باب إِفْعَالٌ کے شروع میں ہمزہ قطعیہ زائد ہوتا ہے۔ جیسے: أَكْرَمَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لا کر اسے أَفْعَلَ کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے: كَرُمَ (بزرگ ہونا) سے أَكْرَمَ (عزت کرنا)

(۱۱) تَفْعِيْلٌ: باب تَفْعِيْلٌ میں عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: صَرَّفَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے فَعَّلَ کے وزن پر کر دیں۔ جیسے: صَرَفَ (الگ کرنا) سے صَرَّفَ (پھیرنا)

(۱۲) مُفَاعَلَةٌ:باب مُفَاعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔ جیسے: قَابَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ کے بعد الف لائیں اور اسے فَاعَلَ کا ہم وزن کردیں۔ جیسے:

قَبِلَ (قبول کرنا) سے قَابَلَ (بالمقابل ہونا)

(۱۳) تَفَعُّلٌ: باب تَفَعُّلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔

جیسے: تَقَبَّلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء لائیں اور عین کلمہ کو مشدد کرکے اسے تَفَعَّلَ کے ہم وزن کردیں۔ جیسے: قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَبَّلَ (قبول کرنا)

(۱۴) تَفَاعُلٌ: باب تَفَاعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: تَقَابَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کریں اور اسے تَفَاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَابَلَ (ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونا)

تنبیہ: (۱) جو فعل جس باب سے ہوگا اس فعل کا مصدر اسی باب کے وزن پر آئے گا۔ جیسے اِجْتَنَبَ کا مصدر اِجْتِنَابٌ بروزن اِفْتِعَالٌ۔ وَعَلٰی هٰذَا الْقِيَاسُ

(۲) مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ان میں سے ہر ایک باب سے فعل ماضی مثبت معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۳) پھر اس میں تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث اور حاضر و غائب و متکلم کی علامتیں داخل کرکے پورے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جائے گی۔

(۴) ثلاثی مجرد کے جن ابواب کی ماضی میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے انہیں "باہمزہ وصل" کہتے ہیں جیسے: اول الذکر نو ابواب اور جن کی ماضی میں ہمزۂ وصلیہ نہیں ہوتا انہیں "بے ہمزہ وصل" کہتے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر ۱: ثلاثی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲: ان میں سے ہر ایک باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں کیا تھے؟

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر32

رباعی کے ابواب

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے: فَعْلَلَةٌ

اس کی علامت:

باب فَعْلَلَةٌ کی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں اور چاروں اصلی ہوتے ہیں۔ جیسے:

بَعْثَرَ بروزن فَعْلَلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی کے مصدر سے زوائد کو حذف کرکے اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے:

بَعْثَرَةٌ (بکھیرنا) سے بَعْثَرَ

فائدہ: (۱) باب فَعْلَلَةٌ کے مصادر فَعْلَلٰی اور فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتے ہیں۔ جیسے:

قَهْقَرٰی (الٹے قدم لوٹنا) اور زِلْزَالٌ (بھونچال آنا)

رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں:

(۱) تَفَعْلُلٌ (۲) اِفْعِلَّالٌ (۳) اِفْعِنْلَالٌ

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) تَفَعْلُلٌ: باب تَفَعْلُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء مفتوحہ کا اضافہ کردیں۔ جیسے: دَحْرَجَ (لڑھکانا) سے

تَدَحْرَجَ(لڑھکنا)

(۲) اِفْعِلَّالٌ: باب اِفْعِلَّالٌ میں دوسرا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: اِقْشَعَرَّ بروزن اِفْعَلَلَّ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ کا اضافہ کر دیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْعَلَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ (لرزنا، رونگٹے کھڑے ہونا)

(۳) اِفْعِنْلَالٌ: باب اِفْعِنْلَالٌ کے عین کلمے کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِبْرَنْشَقَ بروزن اِفْعَنْلَلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون کا اضافہ کر کے اسے اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: بَرْشَقَ (کاٹنا، ٹکڑے کرنا) سے اِبْرَنْشَقَ (خوش ہونا)

تنبیہ: (۱) مذکورہ بالا تمام طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بنے گا پھر اس میں تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث اور غائب و حاضر و متکلم کی علامات و ضمائر داخل کر کے چودہ صیغوں کی مکمل گردان کی جائے گی۔

(۲) جن ابواب میں ہمزہ وصلی آتا ہے انہیں ''باہمزۂ وصل'' اور جن میں ہمزہ وصلی نہیں آتا انہیں ''بے ہمزۂ وصل'' کہتے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر ۱: رباعی مجرد کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲: رباعی مجرد باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: رباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۴: رباعی مزید فیہ کے ابواب کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

نوٹ: مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر 33

ملحق برباعی کے ابواب

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

(۱) فَعْلَلَةٌ (۲) فَعْوَلَةٌ (۳) فَيْعَلَةٌ (۴) فَعْيَلَةٌ

(۵) فَوْعَلَةٌ (۶) فَعْنَلَةٌ (۷) فَعْلَاةٌ

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) فَعْلَلَةٌ: باب فَعْلَلَةٌ میں لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: جَلْبَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے آخر میں لام کلمہ کی جنس کا حرف بڑھا کر اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: جَلْبَابٌ سے جَلْبَبَ

(۲) فَعْوَلَةٌ: باب فَعْوَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: سَرْوَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: سَرْوَلَ (شلوار پہنانا) مجرد مادہ (س،ر،ل) ہے۔

(۳) فَيْعَلَةٌ: باب فَيْعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: خَيْعَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَيْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: خَيْعَلَ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا) مجرد مادہ (خ،ع،ل) ہے۔

(۴) فَعْيَلَةٌ: باب فَعْيَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: شَرْيَفَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعْيَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے:

شَرْيَفَ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا) مجرد مادہ (ش،ر،ف) ہے۔

(۵) فَوْعَلَةٌ: باب فَوْعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: جَوْرَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے:

جَوْرَبَ (جراب پہنانا) مجرد مادہ (ج،ر،ب) ہے۔

(۶) فَعْنَلَةٌ: باب فَعْنَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: قَلْنَسَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے فَعْنَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے:

قَلْنَسَ (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

(۷) فَعْلَاةٌ: باب فَعْلَاةٌ میں لام کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: قَلْسٰی

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے:

قَلْسٰی (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

ملحق برباعی مزید فیہ کی تین اقسام ہیں:

(۱) ملحق بِـ اِفْعِلَّالٌ (۲) ملحق بِـ اِفْعِنْلَالٌ (۳) ملحق بِـ تَفَعْلُلٌ

(۱) ملحق بِہ اِفْعِلّاَلٌ کا صرف ایک باب ہے: اِفْوِعْلَالٌ

اس کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱) اِفْوِعْلَالٌ: باب اِفْوِعْلَالٌ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ اور لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: اِکْوَهَدَّ (کوشش کرنا)

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھائیں اور لام کلمہ کو مشدد کرکے اسے اِفْوَعَلَّ کے وزن پرلے آئیں۔ جیسے: اِکْوَهَدَّ (کانپنا) مجرد مادہ (ک،ھ،د) ہے۔

(۲) ملحق بِہ اِفْعِنْلاَلٌ کے دو ابواب ہیں: (۱) اِفْعِنْلَالٌ (۲) اِفْعِنْلَاءٌ

ان کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱) اِفْعِنْلَالٌ: باب اِفْعِنْلَالٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: اِقْعَنْسَسَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھائیں اور لام کلمہ کو مکرر لاکر اسے اِفْعَنْلَلَ کے وزن پرلے آئیں۔ جیسے: اِقْعَنْسَسَ (سینہ وگردن نکال کر چلنا) مجرد مادہ (ق،ع،س) ہے۔

(۲) اِفْعِنْلَاءٌ: باب اِفْعِنْلَاءٌ میں عین کلمہ کے بعد نون اور آخر میں یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: اِسْلَنْقٰی

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھاکر اسے اِفْعَنْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: اِسْلَنْقٰی (پشت کے بل سونا) مجرد مادہ (س،ل،ق) ہے۔

(۳) ملحق بِہ تَفَعْلُلٌ کے آٹھ ابواب ہیں:

(۱) تَفَعْلُلٌ (۲) تَفَعْوُلٌ (۳) تَفَیْعُلٌ (۴) تَفَوْعُلٌ

(۵) تَفَعْنُلٌ (۶) تَمَفْعُلٌ (۷) تَفَعْلُتٌ (۸) تَفَعْلٍ

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) تَفَعْلُلٌ: باب تَفَعْلُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: تَجَلْبَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء بڑھادیں اور لام کلمہ کو مکرر کرکے اسے تَفَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَجَلْبَبَ (چادر پہننا) مجرد مادہ(ج،ل،ب)ہے۔

(۲) تَفَعْوُلٌ: باب تَفَعْوُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہوتا ہے۔ جیسے: تَسَرْوَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھاکر اسے تَفَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَسَرْوَلَ (شلوار پہننا) مجرد مادہ(س،ر،ل)ہے۔

(۳) تَفَیْعُلٌ: باب تَفَیْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد یاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے: تَشَیْطَنَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَفَیْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَشَیْطَنَ (شیطان ہونا) مجرد مادہ (ش،ط،ن) ہے۔

(۴) تَفَوْعُلٌ: باب تَفَوْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد واؤ زائد ہوتا ہے۔ جیسے: تَجَوْرَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے تَفَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَجَوْرَبَ (جراب پہننا) مجرد مادہ (ج،ر،ب) ہے۔

(۵) تَفَعْنُلٌ: باب تَفَعْنُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔ جیسے: تَقَلْنَسَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے تَفَعْنَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَقَلْنَسَ (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

(٦) تَمَفْعُلٌ: باب تَمَفْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم زائد ہوتے ہیں۔ جیسے: تَمَسْکَنَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم بڑھا کر اسے تَمَفْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَمَسْکَنَ (مسکین ہونا) مجرد مادہ (س،ک،ن) ہے۔

(۷) **تَفَعْلُتٌ:** باب تَفَعْلُتٌ میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے: تَعَفْرَتَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء بڑھا کر اسے تَفَعْلَتَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَعَفْرَتَ (خبیث ہونا) مجرد مادہ (ع،ف،ر) ہے۔

(۸) **تَفَعْلٍ:** باب تَفَعْلٍ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے: تَقَلْسٰی

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَفَعْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَقَلْسٰی (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

تنبیہ: (۱) ان تمام ابواب کے بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۲) پھر ان میں تثنیہ وجمع، مذکر و مؤنث اور غائب وحاضر ومتکلم کی علامات وضمائر داخل کرکے مکمل گردان کی جائے گی۔

فائدہ: گزشتہ اسباق میں مذکور ابواب کی تفصیل سے معلوم ہوا کہ کل ابوابِ مستعملہ چالیس

(۴۰)ہیں:(چھ ثلاثی مجرد، بارہ ثلاثی مزید فیہ، ایک رباعی مجرد، تین رباعی مزید فیہ، سات ملحق برباعی مجرد اور گیارہ ملحق برباعی مزید فیہ)

سوالات

سوال نمبر ۱: ملحق برباعی مجرد کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲: ملحق برباعی مجرد ابواب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: ملحق برباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۴: ابوابِ ملحق برباعی مزید فیہ کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۵: بتائیں کل ابواب کتنے اور کون کون سے ہیں؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل افعال ملحق کے کونسے ابواب سے ہیں؟ نیز ان کا ترجمہ بھی کریں۔

١. صَعْرَرَ	٢. تَمَدْرَعَ	٣. تَمَسْكَنَ	٤. تَجَوْرَبَ
٥. هَرْوَلَ	٦. جَلْوَزَ	٧. سَيْطَرَ	٨. بَيْقَرَ
٩. حَوْصَلَ	١٠. اِزْلَغَبَّ	١١. اِقْمَهَدَّ	١٢. اِبْرَنْتٰى
١٣. تَلَهْوَقَ	١٤. تَقَعْوَشَ	١٥. تَخَيْعَلَ	١٦. تَعَفْرَتَ

تنبیہ: سوائے باب فَعْلَاةٌ، اِفْعِنْلَاءٌ اور تَفَعْلٍ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر 34

غیر ثلاثی مجرد ابواب سے افعال واسماء مشتقہ بنانے کا بیان

افعال بنانے کا طریقہ

(۱) فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ:

تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد ومزید فیہ اور ملحق برباعی مجرد ومزید فیہ) سے فعل ماضی معروف اُنہی طریقوں کے مطابق بنے گا جن کا بیان گزر چکا۔

(۲) فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے ماقبل آخر کو کسرہ دیں، آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کو ضمہ دیں اور باقی حروف کو اپنی حالت پر چھوڑدیں۔ جیسے: أَکْرَمَ سے أُکْرِمَ وغیرہ

تنبیہ: اگر ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے میں ضمہ کے بعد الف واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے: قَابَلَ سے قُوْبِلَ، تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ

(۳) فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں علامت مضارع لے آئیں ہمزہ ہو تو اسے حذف کردیں اور آخر میں رفع دیدیں۔ جیسے: تَقَبَّلَ سے یَتَقَبَّلُ، أَکْرَمَ سے یُکْرِمُ وغیرہ

تنبیہ: (الف) جس فعل ماضی میں چار حروف ہوں ان سے فعل مضارع بناتے ہوئے علامت مضارع مضموم اور اگر حروف چار سے کم یا زیادہ ہوں تو علامت مضارع مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے: یُکْرِمُ کی علامت مضارع مضموم چونکہ ماضی أَکْرَمَ میں چار اور یَتَقَبَّلُ کی علامتِ مضارع مفتوح ہے چونکہ ماضی تَقَبَّلَ میں پانچ حروف ہیں اور نَصَرَ یَنْصُرُ کی

ماضی میں تین حروف ہیں۔

(ب) باب تَفَاعُلٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَعْلُلٌ اور مُلحَق بِتَفَعْلُلٌ کے فعل مضارع میں ماقبلِ آخر مفتوح اور باقی تمام ابواب میں ماقبلِ آخر مکسور ہو گا۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں یَتَقَبَّلُ کا ماقبل آخر مفتوح اور یُکْرِمُ کا ماقبل آخر مکسور ہے۔ (باقی احکام وہی ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان ہو چکے)

(۴) فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کی علامتِ مضارع کو ضمہ اور ماقبلِ آخر کو فتحہ دیں۔ جیسے: یَتَقَبَّلُ سے یُتَقَبَّلُ، یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ

(۵) فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کی علامتِ مضارع کو حذف کرکے آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ، تُقَابِلُ سے قَابِلْ

اس کے بھی وہی احکام ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان کیے گئے سوائے اس کے کہ ہمزہ بڑھانے کی صورت میں باب إِفْعَال میں اسے فتحہ دیں گے اور باقی ابواب میں کسرہ جیسے: تُکْرِمُ سے أَکْرِمْ، تَجْتَنِبُ سے اِجْتَنِبْ وغیرہ

(۶) فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کے شروع میں لام امر بڑھا دیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی مجرد میں بیان کر دی گئیں۔ جیسے: یَتَقَبَّلُ سے لِیَتَقَبَّلْ، أَجْتَنِبُ سے لِأَجْتَنِبْ

(۷) فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگا دیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی

جو ثلاثی مجرد میں بیان ہو چکیں۔ جیسے: یُتَقَبَّلُ سے لِیُتَقَبَّلْ، أُکْرَمُ سے لِأُکْرَمْ وغیرہ

(۸) فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے پہلے لائے نہی لگا دیں آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان کردی گئیں۔ جیسے: یَتَقَبَّلُ سے لَا یَتَقَبَّلْ وغیرہ

(۹) فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی بڑھا دیں اور آخر میں اسی طرح تبدیلیاں کریں جس طرح ثلاثی مجرد میں کی تھیں۔ جیسے: یُتَقَبَّلُ سے لَا یُتَقَبَّلْ وغیرہ (ان سب کے بھی باقی احکام وہی ہیں جن کا بیان ثلاثی مجرد میں گزرا)

تنبیہ: جس طرح ثلاثی مجرد افعال پر نواصب وجوازم اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ وغیرہ داخل ہوتے ہیں اور اُن میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں ہوتی ہیں اِسی طرح غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی یہ کلمات داخل ہوتے ہیں اور اِن میں بھی اسی طرح تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

اسماء بنانے کا طریقہ:

غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسماء مشتقہ بنانے کے طریقے پہلے بیان کیے جا چکے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر ۱: غیر ثلاثی مجرد افعال سے فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف و مجہول، فعل امر معروف و مجہول، فعل نہی معروف و مجہول بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں کیا غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی نواصب و جوازم وغیرہ داخل ہو کر ان میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتے ہیں؟

تنبیہ ضروری: تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب سے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف و مجہول، فعل امر معروف و مجہول، فعل نہی معروف و مجہول بنا کر ہر ایک کی مکمل گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر35

تصریفات صغیرہ

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے نو(9) ابواب ہیں، سہولت کے لیے ان میں سے ہر ایک کی صرف صغیر لکھی جاتی ہے۔

(۱)ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ، يَجْتَنِبُ، اِجْتِنَابًا، فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَأُجْتُنِبَ، يُجْتَنَبُ، اِجْتِنَابًا، فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ. لَمْ يَجْتَنِبْ، لَمْ يُجْتَنَبْ. لَا يَجْتَنِبُ، لَا يُجْتَنَبُ. لَنْ يَجْتَنِبَ، لَنْ يُجْتَنَبَ. لَيَجْتَنِبَنَّ، لَيُجْتَنَبَنَّ. لَيَجْتَنِبَنْ، لَيُجْتَنَبَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِجْتَنِبْ، لِتُجْتَنَبْ. لِيَجْتَنِبْ، لِيُجْتَنَبْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَجْتَنِبْ، لَا تُجْتَنَبْ. لَا يَجْتَنِبْ، لَا يُجْتَنَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُجْتَنَبٌ، مُجْتَنَبَانِ، مُجْتَنَبَاتٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مَابِهِ الْاِجْتِنَابُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ منه: أَشَدُّ اِجْتِنَابًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ اِجْتِنَابًا، وَ أَشْدِدْ بِاِجْتِنَابِه.

(۲)ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِنْفِعَالٌ جیسے: اِنْفِطَارٌ (پھٹنا)

اِنْفَطَرَ، يَنْفَطِرُ، اِنْفِطَارًا، فَهُوَ مُنْفَطِرٌ وَأُنْفُطِرَ بِه، يُنْفَطَرُ بِه، اِنْفِطَارًا، فَذَاكَ مُنْفَطَرٌ. لَمْ يَنْفَطِرْ، لَمْ يُنْفَطَرْ بِه. لَا يَنْفَطِرُ، لَا يُنْفَطَرُ بِه. لَنْ يَنْفَطِرَ، لَنْ يُنْفَطَرَ بِه. لَيَنْفَطِرَنَّ، لَيُنْفَطَرَنَّ بِه. لَيَنْفَطِرَنْ، لَيُنْفَطَرَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِنْفَطِرْ، لِيُنْفَطَرْ بِكَ. لِيَنْفَطِرْ، لِيُنْفَطَرْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَاتَنْفَطِرْ، لَايُنْفَطَرْ بِكَ. لَايَنْفَطِرْ، لَايُنْفَطَرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُنْفَطَرٌ، مُنْفَطَرَانِ، مُنْفَطَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَابِهِ الْاِنْفِطَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِنْفِطَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِنْفِطَارًا، وَ أَشْدِدْ بِانْفِطَارِه.

(۳)ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِنْصَارٌ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ، يَسْتَنْصِرُ، اِسْتِنْصَارًا، فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ، يُسْتَنْصَرُ، اِسْتِنْصَارًا، فَذَاكَ مُسْتَنْصَرٌ. لَمْ يَسْتَنْصِرْ، لَمْ يُسْتَنْصَرْ. لَايَسْتَنْصِرُ، لَايُسْتَنْصَرُ. لَنْ يَسْتَنْصِرَ، لَنْ يُسْتَنْصَرَ. لَيَسْتَنْصِرَنَّ، لَيُسْتَنْصَرَنَّ. لَيَسْتَنْصِرَنْ، لَيُسْتَنْصَرَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِسْتَنْصِرْ، لِتُسْتَنْصَرْ. لِيَسْتَنْصِرْ، لِيُسْتَنْصَرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَاتَسْتَنْصِرْ، لَاتُسْتَنْصَرْ. لَايَسْتَنْصِرْ، لَايُسْتَنْصَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْتَنْصَرٌ، مُسْتَنْصَرَانِ، مُسْتَنْصَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْاِسْتِنْصَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْتِنْصَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِنْصَارًا، وَ أَشْدِدْ بِاسْتِنْصَارِه.

(۴)ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِلَالٌ جیسے: اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ، يَحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا، فَهُوَ مُحْمَرٌّ وَ اُحْمُرَّ بِه، يُحْمَرُّ بِه، اِحْمِرَارًا، فَذَاكَ مُحْمَرٌّ بِه.

لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يُحْمَرَّ بِه لَمْ يُحْمَرِّ بِه لَمْ يُحْمَرِرْ بِه. لَا يَحْمَرُّ، لَا يُحْمَرُّ بِه. لَنْ يَحْمَرَّ، لَنْ يُحْمَرَّ بِه. لَيَحْمَرَّنَّ، لَيُحْمَرَّنَّ بِه. لَيَحْمَرَّنْ، لَيُحْمَرَّنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّ بِكَ، لِيُحْمَرِّ بِكَ، لِيُحْمَرِرْ بِكَ. لِيَحْمَرَّ، لِيَحْمَرِّ، لِيَحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّ بِه، لِيُحْمَرِّ بِه، لِيُحْمَرِرْ بِه.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَحْمَرَّ، لَا تَحْمَرِّ، لَا تَحْمَرِرْ، لَا يُحْمَرَّ بِكَ، لَا يُحْمَرِّ بِكَ، لَا يُحْمَرِرْ بِكَ. لَا يَحْمَرَّ، لَا يَحْمَرِّ، لَا يَحْمَرِرْ، لَا يُحْمَرَّ بِه لَا يُحْمَرِّ بِه، لَا يُحْمَرِرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُحْمَرٌّ، مُحْمَرَّانِ، مُحْمَرَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْاِحْمِرَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِحْمِرَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِحْمِرَارًا، وَ أَشْدِدْ بِاِحْمِرَارِه.

(۵) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِيْلَالٌ جیسے: اِدْهِيْمَامٌ (سیاہ ہونا)

اِدْهَامَّ، يَدْهَامُّ، اِدْهِيْمَامًا، فَهُوَ مُدْهَامٌّ وَ أُدْهُوْمَّ بِه، يُدْهَامُّ بِه، اِدْهِيْمَامًا، فَذَاكَ مُدْهَامٌّ بِه. لَمْ يَدْهَامَّ، لَمْ يَدْهَامِّ، لَمْ يَدْهَامِمْ، لَمْ يُدْهَامَّ بِه، لَمْ يُدْهَامِّ بِه، لَمْ يُدْهَامَمْ بِه. لَا يَدْهَامُّ، لَا يُدْهَامُّ بِه. لَنْ يَدْهَامَّ، لَنْ يُدْهَامَّ بِه. لَيَدْهَامَّنَّ، لَيُدْهَامَّنَّ بِه. لَيَدْهَامَّنْ، لَيُدْهَامَّنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِدْهَامَّ، اِدْهَامِّ، اِدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ بِكَ، لِيُدْهَامِّ بِكَ، لِيُدْهَامَمْ بِكَ. لِيَدْهَامَّ، لِيَدْهَامِّ، لِيَدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ بِه، لِيُدْهَامِّ بِه، لِيُدْهَامَمْ بِه.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَدْهَامَّ، لَا تَدْهَامِّ، لَا تَدْهَامِمْ، لَا يُدْهَامَّ بِكَ، لَا يُدْهَامِّ بِكَ،

لَا يُدْهَامَمْ بِكَ. لَا يَدْهَامَّ، لَا يَدْهَامِّ، لَا يَدْهَامِمْ، لَا يُدْهَامَّ بِه، لَا يُدْهَامِّ بِه، لَا يُدْهَامَمْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُدْهَامٌّ، مُدْهَامَّانِ، مُدْهَامَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْاِدْهِيْمَامُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِدْهِيْمَامًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِدْهِيْمَامًا، وَ أَشْدِدْ بِاِدْهِيْمَامِه.

(٦) ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل از باب اِفْعِيْعَالٌ جیسے: اِخْشِيْشَانٌ (کھردرا ہونا)

اِخْشَوْشَنَ، يَخْشَوْشِنُ، اِخْشِيْشَانًا، فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ، وَاُخْشُوْشِنَ بِه، يُخْشَوْشَنُ بِه، اِخْشِيْشَانًا، فَذَاكَ مُخْشَوْشَنٌ بِه. لَمْ يَخْشَوْشِنْ، لَمْ يُخْشَوْشَنْ بِه. لَا يَخْشَوْشِنُ، لَا يُخْشَوْشَنُ بِه. لَنْ يَخْشَوْشِنَ، لَنْ يُخْشَوْشَنَ بِه. لَيَخْشَوْشِنَنَّ، لَيُخْشَوْشَنَنَّ بِه. لَيَخْشَوْشِنَنْ، لَيُخْشَوْشَنَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِخْشَوْشِنْ، لِيُخْشَوْشَنْ بِكَ، لِيَخْشَوْشِنْ، لِيُخْشَوْشَنْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَخْشَوْشِنْ، لَا يُخْشَوْشَنْ بِكَ. لَا يَخْشَوْشِنْ، لَا يُخْشَوْشَنْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُخْشَوْشَنٌ، مُخْشَوْشَنَانِ، مُخْشَوْشَنَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِخْشِيْشَانُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِخْشِيْشَانًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدُّ اِخْشِيْشَانًا، وَ أَشْدِدْ بِاِخْشِيْشَانِه.

(۷) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِوَّالٌ جیسے: اِجْلِوَّاذٌ (تیز دوڑنا)

اِجْلَوَّذَ، يَجْلَوِّذُ، اِجْلِوَّاذًا، فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ وَ اُجْلُوِّذَ بِه، يُجْلَوَّذُ بِه، اِجْلِوَّاذًا، فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ بِه. لَمْ يَجْلَوِّذْ، لَمْ يُجْلَوَّذْ بِه. لَا يَجْلَوِّذُ، لَا يُجْلَوَّذُ بِه. لَنْ يَّجْلَوِّذَ، لَنْ يُجْلَوَّذَ بِه. لَيَجْلَوِّذَنَّ، لَيُجْلَوَّذَنَّ بِه. لَيَجْلَوِّذَنْ، لَيُجْلَوَّذَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِجْلَوِّذْ، لِيُجْلَوَّذْ بِكَ. لِيَجْلَوِّذْ، لِيُجْلَوَّذْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَجْلَوِّذْ، لَا يُجْلَوَّذْ بِكَ. لَا يَجْلَوِّذْ، لَا يُجْلَوَّذْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُجْلَوَّذٌ، مُجْلَوَّذَانِ، مُجْلَوَّذَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِجْلِوَّاذُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِجْلِوَّاذًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِجْلِوَّاذًا، وَأَشْدِدْ بِاِجْلِوَّاذِه.

(۸) ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل از باب اِفَّعُّلٌ جیسے: اِطَّهُّرٌ (پاک ہونا)

اِطَّهَّرَ، يَطَّهَّرُ، اِطَّهُّرًا، فَهُوَ مُطَّهِّرٌ وَاُطُّهِّرَ بِه، يُطَّهَّرُ بِه، اِطَّهُّرًا، فَذَاكَ مُطَّهَّرٌ بِه. لَمْ يَطَّهَّرْ، لَمْ يُطَّهَّرْ بِه. لَا يَطَّهَّرُ، لَا يُطَّهَّرُ بِه. لَنْ يَّطَّهَّرَ، لَنْ يُّطَّهَّرَ بِه. لَيَطَّهَّرَنَّ، لَيُطَّهَّرَنَّ بِه. لَيَطَّهَّرَنْ، لَيُطَّهَّرَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِطَّهَّرْ، لِيُطَّهَّرْ بِكَ. لِيَطَّهَّرْ، لِيُطَّهَّرْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَطَّهَّرْ، لَا يُطَّهَّرْ بِكَ. لَا يَطَّهَّرْ، لَا يُطَّهَّرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُطَّهَّرٌ، مُطَّهَّرَانِ، مُطَّهَّرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِطَّهُّرُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِطَّهُرًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِطَّهُرًا، وَأَشْدِدْ بِاِطَّهُرِه.

(۹) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفَّاعُلٌ جیسے: اِثَّاقُلٌ (بھاری ہونا)

اِثَّاقَلَ، يَثَّاقَلُ، اِثَّاقُلًا، فَهُوَ مُثَّاقِلٌ، وَاُثُّوْقِلَ بِه، يُثَّاقَلُ بِه، اِثَّاقُلًا، فَذَاكَ مُثَّاقَلٌ بِه. لَمْ يَثَّاقَلْ، لَمْ يُثَّاقَلْ بِه. لَا يَثَّاقَلُ، لَا يُثَّاقَلُ بِه. لَنْ يَثَّاقَلَ، لَنْ يُثَّاقَلَ بِه. لَيَثَّاقَلَنَّ، لَيُثَّاقَلَنَّ بِه. لَيَثَّاقَلَنْ، لَيُثَّاقَلَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِثَّاقَلْ، لِيُثَّاقَلْ بِكَ. لِيَثَّاقَلْ، لِيُثَّاقَلْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَثَّاقَلْ، لَا يُثَّاقَلْ بِكَ. لَا يَثَّاقَلْ، لَا يُثَّاقَلْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُثَّاقَلٌ، مُثَّاقَلَانِ، مُثَّاقَلاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِثَّاقُلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِثَّاقُلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِثَّاقُلًا، وَأَشْدِدْ بِاِثَّاقُلِه.

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

(۱) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب اِفْعَالٌ جیسے: إِكْرَامٌ (عزت کرنا)

أَكْرَمَ، يُكْرِمُ، إِكْرَامًا، فَهُوَ مُكْرِمٌ وَ أُكْرِمَ، يُكْرَمُ، إِكْرَامًا، فَذَاكَ مُكْرَمٌ. لَمْ يُكْرِمْ، لَمْ يُكْرَمْ. لَا يُكْرِمُ، لَا يُكْرَمُ. لَنْ يُكْرِمَ، لَنْ يُكْرَمَ. لَيُكْرِمَنَّ، لَيُكْرَمَنَّ. لَيُكْرِمَنْ، لَيُكْرَمَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: أَكْرِمْ، لِتُكْرَمْ. لِيُكْرِمْ، لِيُكْرَمْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُكْرِمْ، لَا تُكْرَمْ. لَا يُكْرِمْ، لَا يُكْرَمْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُكْرَمٌ، مُكْرَمَانِ، مُكْرَمَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْإِكْرَامُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ إِكْرَامًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ إِكْرَامًا، وَ أَشْدِدْ بِإِكْرَامِه.

(۲) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفْعِيْلٌ جیسے: تَصْرِيْفٌ (پھیرنا)

صَرَّفَ، يُصَرِّفُ، تَصْرِيْفًا، فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ، يُصَرَّفُ، تَصْرِيْفًا، فَذَاكَ مُصَرَّفٌ. لَمْ يُصَرِّفْ، لَمْ يُصَرَّفْ. لَا يُصَرِّفُ، لَا يُصَرَّفُ. لَنْ يُّصَرِّفَ، لَنْ يُّصَرَّفَ. لَيُصَرِّفَنَّ، لَيُصَرَّفَنَّ. لَيُصَرِّفَنْ، لَيُصَرَّفَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: صَرِّفْ، لِتُصَرَّفْ. لِيُصَرِّفْ، لِيُصَرَّفْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُصَرِّفْ، لَا تُصَرَّفْ. لَا يُصَرِّفْ، لَا يُصَرَّفْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُصَرَّفٌ، مُصَرَّفَانِ، مُصَرَّفَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّصْرِيْفُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَصْرِيْفًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَصْرِيْفًا، وَأَشْدِدْ بِتَصْرِيْفِه.

(۳) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُقَابَلَةٌ (سامنے ہونا)

قَابَلَ، يُقَابِلُ، مُقَابَلَةً، فَهُوَ مُقَابِلٌ وَقُوْبِلَ، يُقَابَلُ، مُقَابَلَةً، فَذَاكَ مُقَابَلٌ. لَمْ يُقَابِلْ، لَمْ يُقَابَلْ. لَايُقَابِلُ، لَايُقَابَلُ. لَنْ يُّقَابِلَ، لَنْ يُّقَابَلَ. لَيُقَابِلَنَّ، لَيُقَابَلَنَّ.

لَيُقَابِلَنْ، لَيُقَابَلَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: قَابِلْ، لِتُقَابَلْ. لِيُقَابِلْ، لِيُقَابَلْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُقَابِلْ، لَا تُقَابَلْ. لَا يُقَابِلْ، لَا يُقَابَلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُقَابَلٌ، مُقَابَلَانِ، مُقَابَلاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْمُقَابَلَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ مُقَابَلَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ مُقَابَلَةً، وَ أَشْدِدْ بِمُقَابَلَتِه.

(۴) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَعُّلٌ جیسے: تَقَبُّلٌ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ، يَتَقَبَّلُ، تَقَبُّلًا، فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ، يُتَقَبَّلُ، تَقَبُّلًا، فَذَاكَ مُتَقَبَّلٌ.

لَمْ يَتَقَبَّلْ، لَمْ يُتَقَبَّلْ. لَا يَتَقَبَّلُ، لَا يُتَقَبَّلُ. لَنْ يَّتَقَبَّلَ، لَنْ يُّتَقَبَّلَ. لَيَتَقَبَّلَنَّ، لَيُتَقَبَّلَنَّ.

لَيَتَقَبَّلَنْ، لَيُتَقَبَّلَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَقَبَّلْ، لِتُتَقَبَّلْ. لِيَتَقَبَّلْ، لِيُتَقَبَّلْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَقَبَّلْ، لَا تُتَقَبَّلْ. لَا يَتَقَبَّلْ، لَا يُتَقَبَّلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَقَبَّلٌ، مُتَقَبَّلانِ، مُتَقَبَّلاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّقَبُّلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَقَبُّلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَقَبُّلًا، وَ أَشْدِدْ بِتَقَبُّلِه.

(۵)ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَاعُلٌ جیسے: تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے روبرو ہونا)

تَقَابَلَ، يَتَقَابَلُ، تَقَابُلًا، فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوْبِلَ، يُتَقَابَلُ، تَقَابُلًا، فَذَاكَ مُتَقَابَلٌ. لَمْ يَتَقَابَلْ، لَمْ يُتَقَابَلْ. لَا يَتَقَابَلُ، لَا يُتَقَابَلُ. لَنْ يَّتَقَابَلَ، لَنْ يُّتَقَابَلَ. لَيَتَقَابَلَنَّ، لَيُتَقَابَلَنَّ. لَيَتَقَابَلَنْ، لَيُتَقَابَلَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: تَقَابَلْ، لِتُتَقَابَلْ. لِيَتَقَابَلْ، لِيُتَقَابَلْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَقَابَلْ، لَا تُتَقَابَلْ. لَا يَتَقَابَلْ، لَا يُتَقَابَلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَقَابَلٌ، مُتَقَابَلَانِ، مُتَقَابَلَاتٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مَا بِهِ التَّقَابُلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَقَابُلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَقَابُلًا، وَأَشْدِدْ بِتَقَابُلِه.

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے:

(۱)صرف صغیر رباعی مجرد از باب فَعْلَلَةٌ جیسے: بَعْثَرَةٌ (ابھارنا)

بَعْثَرَ، يُبَعْثِرُ، بَعْثَرَةً، فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ، يُبَعْثَرُ، بَعْثَرَةً، فَذَاكَ مُبَعْثَرٌ. لَمْ يُبَعْثِرْ، لَمْ يُبَعْثَرْ. لَا يُبَعْثِرُ، لَا يُبَعْثَرُ. لَنْ يُّبَعْثِرَ، لَنْ يُّبَعْثَرَ. لَيُبَعْثِرَنَّ، لَيُبَعْثَرَنَّ. لَيُبَعْثِرَنْ، لَيُبَعْثَرَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: بَعْثِرْ، لِتُبَعْثَرْ. لِيُبَعْثِرْ، لِيُبَعْثَرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُبَعْثِرْ، لَا تُبَعْثَرْ. لَا يُبَعْثِرْ، لَا يُبَعْثَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُبَعْثَرٌ، مُبَعْثَرَانِ، مُبَعْثَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْبَعْثَرَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ بَعْثَرَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ بَعْثَرَةً، وَأَشْدِدْ بِبَعْثَرَتِه.

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو ابواب ہیں:

(۱)رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِلَّالٌ جیسے: اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ، يَقْشَعِرُّ، اِقْشِعْرَارًا، فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ وَاُقْشُعِرَّ بِه، يُقْشَعَرُّ بِه، اِقْشِعْرَارًا، فَذَاكَ مُقْشَعَرٌّ بِه. لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرِّ لَمْ يَقْشَعْرِرْ، لَمْ يُقْشَعَرَّ بِه لَمْ يُقْشَعَرِّ بِه لَمْ يُقْشَعْرَرْ بِه. لَا يَقْشَعِرُّ، لَا يُقْشَعَرُّ بِه. لَنْ يَّقْشَعِرَّ، لَنْ يُّقْشَعَرَّ بِه. لَيَقْشَعِرَّنَّ، لَيُقْشَعَرَّنَّ بِه. لَيَقْشَعِرَّنْ، لَيُقْشَعَرَّنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ، لِيُقْشَعَرَّ بِكَ لِيُقْشَعَرِّ بِكَ لِيُقْشَعْرَرْ بِكَ. لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرِّ لِيَقْشَعْرِرْ، لِيُقْشَعَرَّ بِه لِيُقْشَعَرِّ بِه لِيُقْشَعْرَرْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ، لَا يُقْشَعَرَّ بِكَ لَا يُقْشَعَرِّ بِكَ لَا يُقْشَعْرَرْ بِكَ. لا يَقْشَعِرَّ لَا يَقْشَعِرِّ لَا يَقْشَعْرِرْ، لَا يُقْشَعَرَّ بِه لَا يُقْشَعَرِّ بِه لَا يُقْشَعْرَرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُقْشَعَرٌّ، مُقْشَعَرَّانِ، مُقْشَعَرَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِقْشِعْرَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِقْشِعْرَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِقْشِعْرَارًا، وَ أَشْدِدْ بِاِقْشِعْرَارِه.

(۲)رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِنْلالٌ جیسے: اِبْرِنْشَاقٌ (خوش ہونا)

اِبْرَنْشَقَ، يَبْرَنْشِقُ، اِبْرِنْشَاقًا، فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ وَاُبْرُنْشِقَ بِه، يُبْرَنْشَقُ بِه، اِبْرِنْشَاقًا، فَذَاكَ مُبْرَنْشَقٌ بِه. لَمْ يَبْرَنْشِقْ، لَمْ يُبْرَنْشَقْ بِه. لَا يَبْرَنْشِقُ، لَا يُبْرَنْشَقُ بِه. لَنْ يَّبْرَنْشِقَ، لَنْ يُّبْرَنْشَقَ بِه. لَيَبْرَنْشِقَنَّ، لَيُبْرَنْشَقَنَّ بِه. لَيَبْرَنْشِقَنْ، لَيُبْرَنْشَقَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِبْرَنْشِقْ، لِيُبْرَنْشَقْ بِكَ. لِيَبْرَنْشِقْ، لِيُبْرَنْشَقْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَبْرَنْشِقْ، لَا يُبْرَنْشَقْ بِكَ. لَا يَبْرَنْشِقْ، لَا يُبْرَنْشَقْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُبْرَنْشَقٌ، مُبْرَنْشَقَانِ، مُبْرَنْشَقَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الِابْرِنْشَاقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِبْرِنْشَاقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِبْرِنْشَاقًا، وَ أَشْدِدْ بِاِبْرِنْشَاقِه.

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا صرف ایک باب ہے:

(۱)رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل از باب تَفَعْلُلٌ جیسے: تَسَرْبُلٌ (قمیص پہننا)

تَسَرْبَلَ، يَتَسَرْبَلُ، تَسَرْبُلًا، فَهُوَ مُتَسَرْبِلٌ وَتُسُرْبِلَ بِه، يُتَسَرْبَلُ بِه، تَسَرْبُلًا، فَذَاكَ مُتَسَرْبَلٌ بِه. لَمْ يَتَسَرْبَلْ، لَمْ يُتَسَرْبَلْ بِه. لَا يَتَسَرْبَلُ، لَا يُتَسَرْبَلُ بِه. لَنْ يَّتَسَرْبَلَ، لَنْ يُّتَسَرْبَلَ بِه. لَيَتَسَرْبَلَنَّ، لَيُتَسَرْبَلَنَّ بِه. لَيَتَسَرْبَلَنْ، لَيُتَسَرْبَلَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: تَسَرْبَلْ، لِيُتَسَرْبَلْ بِكَ. لِيَتَسَرْبَلْ، لِيُتَسَرْبَلْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَسَرْبَلْ، لَا يُتَسَرْبَلْ بِكَ. لَا يَتَسَرْبَلْ، لَا يُتَسَرْبَلْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَسَرْبَلٌ، مُتَسَرْبَلَانِ، مُتَسَرْبَلَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّسَرْبُلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَسَرْبُلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَسَرْبُلًا، وَ أَشْدِدْ بِتَسَرْبُلِه.

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مجرد ازباب فَعْلَلَةٌ جیسے: جَلْبَبَةٌ (چادر پہننا)

جَلْبَبَ، يُجَلْبِبُ، جَلْبَبَةً، فَهُوَ مُجَلْبِبٌ وَجُلْبِبَ، يُجَلْبَبُ، جَلْبَبَةً، فَذَاكَ مُجَلْبَبٌ. لَمْ يُجَلْبِبْ، لَمْ يُجَلْبَبْ. لَا يُجَلْبِبُ، لَا يُجَلْبَبُ. لَنْ يُجَلْبِبَ، لَنْ يُجَلْبَبَ. لَيُجَلْبِبَنَّ، لَيُجَلْبَبَنَّ. لَيُجَلْبِبَنْ، لَيُجَلْبَبَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: جَلْبِبْ، لِتُجَلْبَبْ- لِيُجَلْبِبْ، لِيُجَلْبَبْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُجَلْبِبْ، لَا تُجَلْبَبْ. لَا يُجَلْبِبْ لَا يُجَلْبَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُجَلْبَبٌ، مُجَلْبَبَانِ، مُجَلْبَبَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الجَلْبَبَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ جَلْبَبَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ جَلْبَبَةً، وَأَشْدِدْ بِجَلْبَبَتِه.

تنبیہ: ملحق برباعی مجرد کے باقی چھ ابواب کی گردانیں بھی اسی طرح رباعی مجرد کے وزن پر ہوں گی۔

ملحق برباعی مزید فیہ کے گیارہ ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مزید فیہ ازباب اِفْوِعْلالٌ جیسے: اِكْوِهْدَادٌ (کوشش کرنا)

اِكْوَهَدَّ، يَكْوَهِدُّ، اِكْوِهْدَادًا، فَهُوَ مُكْوَهِدٌّ وَاُكْوُهِدَّ بِه، يُكْوَهَدُّ بِه،

اِكْوِهْدَادًا، فَذَاكَ مُكْوَهَدٌّ بِه. لَمْ يَكْوَهِدَّ لَمْ يَكْوَهِدِّ لَمْ يَكْوَهْدِدْ، لَمْ يُكْوَهَدَّ بِه لَمْ يُكْوَهَدِّ بِه لَمْ يُكْوَهْدَدْ بِه. لَايَكْوَهِدُّ، لَايُكْوَهَدُّ بِه. لَنْ يَكْوَهِدَّ، لَنْ يُكْوَهَدَّ بِه. لَيَكْوَهِدَّنَّ، لَيُكْوَهَدَّنَّ بِه. لَيَكْوَهِدَّنْ، لَيُكْوَهَدَّنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِكْوَهِدَّ اِكْوَهِدِّ اِكْوَهْدِدْ، لِيُكْوَهَدَّ بِكَ لِيُكْوَهَدِّ بِكَ لِيُكْوَهْدَدْ بِكَ. لِيَكْوَهِدَّ لِيَكْوَهِدِّ لِيَكْوَهْدِدْ، لِيُكْوَهَدَّ بِه لِيُكْوَهَدِّ بِه لِيُكْوَهْدَدْ بِه.

وَالنَّهِي عَنْه: لَا تَكْوَهِدَّ لَا تَكْوَهِدِّ لَا تَكْوَهْدِدْ، لَا يُكْوَهَدَّ بِكَ لَا يُكْوَهَدِّ بِكَ لَا يُكْوَهْدَدْ بِكَ. لَا يَكْوَهِدَّ لَا يَكْوَهِدِّ لَا يَكْوَهْدِدْ، لَا يُكْوَهَدَّ بِه لَا يُكْوَهَدِّ بِه لَا يُكْوَهْدَدْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُكْوَهَدٌّ، مُكْوَهَدَّانِ، مُكْوَهَدَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ مِنه: مَا بِه الْاِكْوِهْدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِكْوِهْدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِكْوِهْدَادًا، وَأَشْدِدْ بِاِكْوِهْدَادِه.

(۲) **ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے: اِقْعِنْسَاسٌ** (سینہ اور گردن نکال کر چلنا)

اِقْعَنْسَسَ، يَقْعَنْسِسُ، اِقْعِنْسَاسًا، فَهُوَ مُقْعَنْسِسٌ، وَاُقْعُنْسِسَ بِه، يُقْعَنْسَسُ بِه، اِقْعِنْسَاسًا، فَذَاكَ مُقْعَنْسَسٌ بِه. لَمْ يَقْعَنْسِسْ، لَمْ يُقْعَنْسَسْ بِه. لَا يَقْعَنْسِسُ، لَا يُقْعَنْسَسُ بِه. لَنْ يَقْعَنْسِسَ، لَنْ يُقْعَنْسَسَ بِه. لَيَقْعَنْسِسَنَّ، لَيُقْعَنْسَسَنَّ بِه. لَيَقْعَنْسِسَنْ، لَيُقْعَنْسَسَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِقْعَنْسِسْ، لِيُقْعَنْسَسْ بِكَ. لِيَقْعَنْسِسْ، لِيُقْعَنْسَسْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَقْعَنْسِسْ، لَا تُقْعَنْسَسْ بِكَ. لَا يَقْعَنْسِسْ، لَا يُقْعَنْسَسْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُقْعَنْسَسٌ، مُقْعَنْسَسَانِ، مُقْعَنْسَسَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِقْعِنْسَاسُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِقْعِنْسَاسًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِقْعِنْسَاسًا، وَأَشْدِدْ بِاِقْعِنْسَاسِه.

(۳)صرف صغیر ملحق بر باعی مزید فیہ از باب اِفْعِنْلاَءٌ جیسے: اِسْلِنْقَاءُ (کمرکے بل سونا)

اِسْلَنْقٰی، يَسْلَنْقِيْ، اِسْلِنْقَاءً، فَهُوَ مُسْلَنْقٍ وَاُسْلُنْقِيَ بِه، يُسْلَنْقٰی بِه، اِسْلِنْقَاءً، فَذَاكَ مُسْلَنْقًى بِه. لَمْ يَسْلَنْقِ، لَمْ يُسْلَنْقَ بِه. لَا يَسْلَنْقِيْ، لَا يُسْلَنْقٰی بِه. لَنْ يَسْلَنْقٰی، لَنْ يُسْلَنْقٰی بِه. لَيَسْلَنْقِيَنَّ، لَيُسْلَنْقَيَنَّ بِه. لَيَسْلَنْقِيَنْ، لَيُسْلَنْقَيَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِسْلَنْقِ، لِيُسْلَنْقَ بِكَ. لِيَسْلَنْقِ، لِيُسْلَنْقَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْلَنْقِ، لَا يُسْلَنْقَ بِكَ. لَا يَسْلَنْقِ، لَا يُسْلَنْقَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْلَنْقًى، مُسْلَنْقَيَانِ، مُسْلَنْقَيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِسْلِنْقَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْلِنْقَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْلِنْقَاءً، وَأَشْدِدْ بِاِسْلِنْقَائِه.

(۴)ملحق بر باعی مزید فیہ از باب تَفَعْلُلٌ جیسے: تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا)

تَجَلْبَبَ، يَتَجَلْبَبُ، تَجَلْبُبًا، فَهُوَ مُتَجَلْبِبٌ وَتُجُلْبِبَ بِه، يُتَجَلْبَبُ بِه، تَجَلْبُباً، فَذَاكَ مُتَجَلْبَبٌ بِه. لَمْ يَتَجَلْبَبْ، لَمْ يُتَجَلْبَبْ بِه. لَا يَتَجَلْبَبُ، لَا يُتَجَلْبَبُ بِه.

لَنْ يَتَجَلْبَبَ، لَنْ يُتَجَلْبَبَ بِه. لَيَتَجَلْبَبَنَّ، لَيُتَجَلْبَبَنَّ بِه. لَيَتَجَلْبَبَنْ، لَيُتَجَلْبَبَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَجَلْبَبْ، لِيُتَجَلْبَبْ بِكَ. لِيَتَجَلْبَبْ، لِيُتَجَلْبَبْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَجَلْبَبْ، لَا يُتَجَلْبَبْ بِكَ. لَا يَتَجَلْبَبْ، لَا يُتَجَلْبَبْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَجَلْبَبٌ، مُتَجَلْبَبَانِ، مُتَجَلْبَبَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّجَلْبُبُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَجَلْبُبًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَجَلْبُبًا، وَ أَشْدِدْ بِتَجَلْبُبِه.

مشق

باب تَفَعْلُلٌ سے ملحق باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ بالا گردان پر قیاس کریں۔

سبق نمبر36

باب تفعل، تفاعل اور افتعال کے قوانین

قاعدہ(۱):

باب تَفَعُّلٌ یاتَفَاعُلٌ کے فعل مضارع معروف میں جب دو تاء جمع ہو جائیں تو ایک تاء کو گرانا جائز ہے۔ جیسے: تَتَنَزَّلُ سے تَنَزَّلُ، تَتَخَالَفُ سے تَخَالَفُ

قاعدہ(۲):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کے فاء کلمہ میں سین آجائے تو تائے اِفْتِعَالٌ کو فاء کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے مگر ابدال کے بعد ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِسْتَمَعَ سے اِسْسَمَعَ پھر اِسَّمَعَ

قاعدہ(۳):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کے فاء کلمہ میں ثاء آجائے تو تائے اِفْتِعَالٌ کو ثاء سے بدلنا یا ثاء کو تاء سے بدلنا دونوں صورتیں جائز ہیں لیکن بعد ابدال، ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِثْتَأَرَ سے اِثْثَأَرَ پھر اِثَّأَرَ یا اِتَّأَرَ، مُثْتَرِدٌ سے مُثَّرِدٌ یا مُتَّرِدٌ

قاعدہ(۴):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ صاد، ضاد، طاء یا ظاء ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو طاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ

پھر اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام واجب ہے۔ جیسے: اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ

اور ظاء ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

(۱) طاء کو ظاء کر کے دونوں کا ادغام کر دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْظَلَمَ پھر اِظَّلَمَ

(۲) ظاء کو طاء کر کے دونوں کا ادغام کر دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِطْطَلَمَ پھر اِطَّلَمَ

(۳) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ

اور صاد یا ضاد ہو تو دو صورتیں جائز ہیں:

(۱) طاء کو فاء کلمہ کا ہم جنس کر دیں پھر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِصْطَبَرَ سے اِصْصَبَرَ پھر اِصَّبَرَ، اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ پھر اِضَّرَبَ

(۲) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ

قاعدہ (۵):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو دال سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: اِدْتَرَكَ سے اِدْدَرَكَ، اِذْتَكَرَ سے اِذْدَكَرَ، اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ

پھر اگر فاء کلمہ دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: اِدْدَرَكَ سے اِدَّرَكَ

اور اگر فاء کلمہ ذال ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

(۱) دال کو ذال سے بدل کر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْدَكَرَ سے اِذْذَكَرَ پھر اِذَّكَرَ

(۲) ذال کو دال سے بدل کر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْدَكَرَ سے اِدْدَكَرَ پھر اِدَّكَرَ

(۳) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِذْدَكَرَ

اور اگر فاء کلمہ زاء ہو تو دال کو زاء سے بدل کر ادغام کرنا یا دال کو اپنی حالت پر رکھنا دونوں جائز ہیں۔ جیسے: اِزْتَجَرَ سے اِزَّجَرَ یا اِزْدَجَرَ

قاعدہ(٦):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا عین کلمہ ت،ث،ج،د،ذ،ز،س،ش،ص،ض،ط یاظ ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو عین کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے لیکن پھر ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ پھر خَصَّمَ، اِعْتَدَلَ سے اِعْدَدَلَ پھر عَدَّلَ.

نوٹ: ادغام کی صورت میں ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر میں فاء کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلیہ حذف ہو جائے گا۔

اور اگر مذکورہ حروف باب تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ میں واقع ہوں تو تائے تَفَعُّلٌ و تَفَاعُلٌ کو فاء کلمہ کا ہم جنس کرنا جائز اور بعد ابدال ادغام کرنا واجب ہو گا۔ جیسے: تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ پھر اِطَّهَّرَ، تَثَاقَلَ سے ثَثَاقَلَ پھر اِثَّاقَلَ

ادغام کی صورت میں حرفِ اول کے ساکن ہونے کی وجہ سے ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر سے پہلے ہمزہ وصلیہ بڑھا دیا جاتا ہے۔

سبق نمبر37

کلمات کے بنانے اور صیغوں میں تغیر وتبدّل کے طریقوں کا بیان

محترم طلبہ کرام! آئندہ اسباق میں آنے والے قواعد نہایت اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ اس میں ان اصول وضوابط کا بیان ہے جو "علم صرف" کی تعریف میں ذکر کیے گئے تھے یعنی "ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا اور صیغوں میں ہونے والے تغیر و تبدل کو پہچاننا" جو علم صرف حاصل کرنے کا بنیادی مقصد ہے۔ اس بات کو یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ سابقہ صفحات میں کی جانے والی ابحاث یعنی شش اقسام، ہفت اقسام، اسماء مشتقہ وغیرہ اس ہی لیے کی گئی تھیں کہ اب آنے والے اصول و قوانین کو سمجھا جاسکے لہذا قرآن وحدیث میں آنے والے صیغوں کے اصلی حروف پہچانے یا نئے کلمات بنانے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

صیغے بنانے اور کلمات کے ثقل کو دور کرنے کے اصول:

1۔زیادت 2۔قلب 3۔اِسکان 4۔حذف 5۔بین بین

1۔زیادت:

اس سے مراد یہ ہے کہ کلمہ (اسم یا فعل) کے حروف اصلیہ کی ابتداء، درمیان یا آخر میں حروف زائدہ میں سے کوئی ایک حرف بڑھا کر نیا کلمہ بنایا جاتا ہے۔ حروف (معانی) میں کوئی حرف زیادہ کرکے نیا حرف نہیں بنایا جاتا کیونکہ حروفِ معانی تصریف کے عمل کو قبول نہیں کرتے، جیسا کہ سبق نمبر 1 میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔

اس کے دو طریقے ہیں:

۱۔ حروف اصلیہ ہی میں سے کسی حرف کی تکرار کر دینا۔ جیسے: عَلَّمَ، جَلْبَبَ، اس کے لیے حروف خاص نہیں بلکہ وزن کے مطابق کسی بھی حرف کی تکرار کر دی جاتی ہے۔

۲۔ حروف زائدہ میں سے کوئی حرف، حروف اصلیہ کے ساتھ زائد کیا جاتا ہے۔ حروف زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ سَأَلْتُمُوْنِيْهَا ہے اور بعض نے اَلْمَوْتُ يَنْسَاهُ بیان کیا ہے۔

زیادت کے تین مقاصد ہیں:

۱۔ زیادتِ معنی: (کسی کلمہ میں حرف کا اضافہ کرکے دوسرے معنی حاصل کرنا جو زیادت سے پہلے حاصل نہ تھے۔ جیسے: ضَرَبَ سے يَضْرِبُ، ماضی میں یاء کا اضافہ کرکے مضارع بنایا گیا جو نئے معنی پر دلالت کرتا ہے)

۲۔ صیغے کا دوسرے صیغے سے الحاق کرنا۔ (یعنی کسی کلمہ کے وزن پر دوسرا کلمہ بنانے کے لیے حرف زیادہ کیا جاتا ہے، کسی نئے معنی کا حصول مقصود نہیں ہوتا)

۳۔ فقط ایک نیا کلمہ بنانا ہوتا ہے، سابقہ دونوں مقاصد نہیں ہوتے۔

2۔ قلب 3۔ اسکان 4۔ حذف 5۔ بین بین۔ (ان کی تفصیل سطورِ آئندہ میں آرہی ہے)

کلمات کے ثقل کو دور کرنے کے طریقے:

عربی کلمات میں ہمزہ، حرف علت اور دو ہم جنس یا ہم مخرج حروف کے اجتماع سے اہل عرب کے ذوق کے خلاف جو دشواری اور ثقل پیدا ہوتا ہے اسے دور کرنے کے لیے درج ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں:

(1) اعلال (2) تخفیف (3) ادغام

(1)اعلال(تعلیل):

جب حروف علت کی وجہ سے کلمہ میں ثقل پیدا ہو تو اسے دور کرنے کے لیے حرف علت میں تغیر و تبدل کیا جاتا ہے اسے اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور اس کی تین صورتیں ہیں:

الف۔ قلب　　ب۔ اسکان　　ج۔ حذف

الف۔ قلب: اسے ابدال بھی کہتے ہیں اس میں ایک حرف کو دوسرے حرف یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا اس میں واؤ کو الف سے بدل دیا اور التَّجَلِّيْ اصل میں التَّجَلُّيُ تھا اس میں یاء کی وجہ سے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

ب۔ اسکان: کلمہ کے کسی متحرک حرف کو ساکن کر دینا، خواہ حرکت کسی دوسرے حرف کی طرف منتقل کر دینے سے ہو۔ جیسے: يَقْوُلُ سے يَقُوْلُ یا حرکت حذف کرنے سے جیسے: يَدْعُوُ سے يَدْعُوْ

ج۔ حذف: کلمہ کے کسی ایک یا دو حروف یا حرکت کو گرا دینا۔ جیسے: يَوْعِدُ سے يَعِدُ اور اِوْقِيْ سے قِ اور يَرْمِيُ سے يَرْمِيْ

(2) تخفیف:

کلمہ میں ہمزہ کی وجہ سے ثقل پیدا ہونے کی صورت میں تخفیف کی جاتی ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ابدال　　۲۔حذف　　۳۔تسہیل (بین بین)

۱۔ابدال: اس سے مراد یہ ہے کہ ہمزہ کو حرف علت سے بدل دیا جائے۔ جیسے: اٰمَنَ اصل میں أَءْمَنَ تھا۔

۲۔ حذف: کلمہ سے ہمزہ کو حذف کر دیا جائے۔ جیسے: يَسَلُ اصل میں يَسْأَلُ تھا۔

۳۔ تسہیل (بین بین): اس سے مراد یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور اس حرف علت کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے جس کے موافق ہمزہ کی اپنی حرکت ہو یا اس کے ما قبل حرف کی، قسم اول کو بین بین قریب اور قسم ثانی کو بین بین بعید کہتے ہیں۔ جیسے: مُسْتَهْزِءُوْنَ اس میں اگر ہمزہ کو واؤ اور ہمزہ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا تو بین بین قریب اور اگر ہمزہ اور یاء کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا تو اسے بین بین بعید کہیں گے۔

(3) ادغام:

کلمہ میں آنے والے دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف میں سے ساکن حرف کو دوسرے متحرک کے ساتھ اس طرح ملا دینا کہ ایک حرف کی طرح بن جائیں۔ جس حرف کو ملایا جائے اس کو مدغم اور جس میں ملایا جائے اس کو مدغم فیہ کہتے ہیں۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ

سوالات

سوال نمبر ۱: صیغے بنانے کے اصول بیان کریں اور ان کی امثلہ بھی ذکر فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: تعلیل، تخفیف، ادغام کا استعمال کون سے کلمات کا ثقل دور کرنے کے لیے کیا جاتا ہے؟

سوال نمبر ۳: ان اصطلاحات کی نئی امثلہ عربی کتب سے تلاش کریں۔ (دقّت کی صورت میں استاذ صاحب سے مدد لیں)

سبق نمبر 38

مھموز کی تخفیف کے قواعد

اگر کلمہ میں ثقل ایک ہمزہ کی وجہ سے ہو تو اس کی تخفیف جائز اور اگر دو ہمزہ کی وجہ سے ہو تو اس کی تخفیف واجب ہوتی ہے۔

"ایک ہمزہ کی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ(۱):

ہمزہ ساکنہ کو اس کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے: دَأْبٌ سے دَابٌ، بِئْرٌ سے بِيْرٌ اور لُؤْمٌ سے لُوْمٌ، يَقُوْلُ ائْذَنْ سے يَقُوْلُوْذَنْ. (ابدال)

قاعدہ(۲):

ہمزہ متحرکہ ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے: يَسْأَلُ سے يَسَلُ اور قَدْ أَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ[1]، مَنْ أَبُوْكَ سے مَنَ بُوْكَ. (حذف)

تنبیہ: يَرٰى، أَرٰى، يُرِيْ کے وزن پر آنے والے افعال میں یہ قاعدہ وجوبی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ يَرٰى اصل میں يَرْأَيُ تھا اور أَرٰى اصل میں أَرْأَيَ تھا اور يُرِيْ اصل میں يُرْئِيُ تھا، البتہ ان کے اسمائے مشتقہ جیسے: مَرْأَيٌ (اسم ظرف)، مِرْاٰةٌ (اسم آلہ)، مَرْئِيٌّ (اسم مفعول) وغیرہ میں اس قاعدہ کا استعمال محض جوازی ہے وجوبی نہیں۔

---

(1) قولہ: (قد فلح) ماقبل گزر چکا کہ ہمزہ قطعیہ قراءت کرتے ہوئے نہیں گرتا لیکن یہاں گرادیا گیا کیونکہ یہ قاعدۂ تخفیف کے اعتبار سے جوازی صورت ہے نہ کہ قراءت کے اعتبار سے۔

قاعدہ(۳):

اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے اور کسرہ ہو تو یاء سے بدلنا جائز ہے۔

جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ اور مِئَرٌ سے مِيَرٌ. (ابدال)

قاعدہ(۴):

جب ہمزۂ متحرکہ سے قبل واؤ مدہ زائدہ یا یاء مدہ زائدہ یا یائے تصغیر آجائے تو ہمزہ کو ما قبل حرف کے ہم جنس کرنا جائز اور پھر دونوں کا ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَخْطُوْئَةٌ سے مَخْطُوْوَةٌ پھر مَخْطُوَّةٌ ہوا، خَطِيْئَةٌ سے خَطِيْيَةٌ پھر خَطِيَّةٌ ہوا، أُفَيْئِسٌ[1] أُفَيْيِسٌ پھر أُفَيِّسٌ ہوا۔(ابدال)

لیکن یہی قاعدہ نَبِيٌّ اور بَرِيَّةٌ میں کثرتِ استعمال کی وجہ سے واجب ہے۔ نَبِيٌّ اصل میں نَبِيْءٌ اور بَرِيَّةٌ، بَرِيْئَةٌ تھا۔

قاعدہ(۵):

اگر ہمزہ متحرکہ سے پہلے الف مدہ ہو تو بین بین (تسہیل) کا قاعدہ جاری کرنا جائز ہوتا ہے لہٰذا اگر ہمزہ پر فتح ہو۔ جیسے: سَاأَلَ تو اسے ہمزہ اور الف کے درمیان اور اگر ہمزہ پر ضمہ ہو۔ جیسے: تَسَاؤُلٌ تو اسے ہمزہ اور واؤ کے درمیان اور اگر ہمزہ پر کسرہ ہو۔ جیسے: قَائِلٌ تو اسے ہمزہ اور یاء کے درمیان سے پڑھا جاتا ہے۔(تسہیل)

قاعدہ(۶):

اگر متحرک حرف کے بعد ہمزہ متحرکہ ہو تو اس کو بین بین قریب اور بین بین بعید

---

(1) یہ أَفْؤُسٌ کی تصغیر ہے اور أَفْؤُسٌ، فَأْسٌ کی جمع قلت ہے۔

دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔ بین بین پڑھنے کو "تسہیل" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا "بین بین قریب" اور ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ما قبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا "بین بین بعید" کہلاتا ہے۔

مثلاً: سَأَلَ میں بین بین قریب اور بعید ایک ہی ہے وہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا ہے کیونکہ ہمزہ بھی مفتوح ہے اور اس کا ما قبل بھی مفتوح ہے۔

اور سَئِمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور یاء کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب ہے جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔

اور لَؤُمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔

قاعدہ(٦):

اگر ہمزہ پر ہمزہ استفہام داخل کریں تو دوسرے ہمزہ کو ایسے حرف سے بدلنا جس سے تخفیف پیدا ہو۔ جیسے: أَأَنْتُمْ کو أَوَنْتُمْ پڑھنا جائز ہے نیز اسے بطورِ تسہیل (بین بین قریب یا بعید) پڑھنا اور دونوں ہمزوں کے درمیان الف متوسط لانا بھی جائز ہے۔ جیسے: آأَنْتُمْ (ابدال)

قاعدہ(٧):

بعض صیغوں میں ہمزہ کا حذف غیر قیاسی ہوتا ہے۔ جیسے: کُلْ، خُذْ اور مُرْ یہ فعل امر مذکر حاضر واحد کے صیغے ہیں لہذا فعل امر بنانے کے قاعدے کے مطابق أُؤْكُلْ، أُؤْخُذْ اور أُؤْمُرْ تھے پھر قاعدہ نمبر ا کے مطابق اُوْكُلْ، اُوْخُذْ اور اُوْمُرْ ہونا چاہیے تھا لیکن دو ہمزوں کے

اجتماع اور کثرت استعمال کی وجہ سے بلا کسی قاعدۂ تخفیف کے فاء کلمہ (یعنی ہمزہ ثانیہ) کو حذف کر دیا گیا تو ہمزہ وصلی کی حاجت نہ رہی لہذا یہ کُلْ، خُذْ ہو گئے لیکن "مُرْ" اگر درمیان کلام میں واقع ہو تو اس کے دوسرے ہمزہ کو باقی رکھا جائے گا۔ جیسا کہ سورۂ طٰہٰ میں ہے: ﴿وَأۡمُرۡ أَهۡلَكَ بِٱلصَّلَوٰةِ ١٣٢﴾ اور اگر ابتداء کلام میں ہو تو دونوں ہمزہ گر جائیں گے۔ جیسا کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ ہے: ((مُرُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ)) (مسند امام احمد)

"دو ہمزہ کی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ(۱):

اگر ایک کلمہ میں دو ہمزہ اس طرح آئیں کہ پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے کو ما قبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: أَأْمَنَ سے اٰمَنَ، أُؤْمِنَ سے أُوْمِنَ اور إِئْمَانٌ سے إِيْمَانٌ. (ابدال)

قاعدہ(۲):

اگر ایک کلمہ میں دو ہمزہ متحرک اس طرح آئیں کہ کوئی ہمزہ مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: جَآءٍ، أَئِمَّةٌ سے أَيِمَّةٌ، خَطَائِئُ سے خَطَايَا. (ابدال)

وضاحت: جَآءٍ اصل میں (جَايِءٌ) تھا "ی" اسم فاعل کے عین کلمے میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی تو اسے ہمزہ سے بدل دیا۔ جَاءِءٌ ہو گیا، اب دو ہمزہ ایک ساتھ آئے جن میں ایک مکسور تھا لہذا دوسرے ہمزہ کو "ی" سے بدل دیا (جَاءِيٌ) ہو گیا، اب "ی" پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے "ی" کو ساکن کر دیا تو جَاءِيْنْ ہو گیا، پھر اجتماعِ ساکنین کے سبب "ی" کو گرا دیا لہذا جَآءٍ ہو گیا۔

أَئِمَّةٌ: یہ أَفْعِلَةٌ کے وزن پر إمام کی جمع ہے جو أَئْمِمَةٌ تھا پہلے میم کی حرکت ہمزہ کو دے کر ادغام کر دیا۔ اس میں تخفیف اور تحقیق دونوں جائز ہیں۔

خَطَایَا: یہ فَعَائِلُ کے وزن پر خَطِیْئَةٌ کی جمع ہے جو خَطَائِئُ تھا، اس قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلا تو خَطَائِيُ ہو گیا، پھر ہمزہ اور کسرہ کی وجہ سے ثقل پیدا ہوا تو ہمزہ کے کسرہ کو فتحہ سے بدل دیا اور پھر حرف علت متحرک ما قبل مفتوح کے قاعدے کا اعتبار کرتے ہوئے یاء کو الف سے بدلا تو خَطَاءَا ہو گیا۔ اب یہاں گویا تین الف جمع ہو گئے جو سببِ ثقل ہیں لہذا الف کے بعد ہمزہ کو یاء سے بدلا تو خَطَایَا ہو گیا۔

قاعدہ (۳):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ اس طرح آئیں کہ پہلا ہمزہ استفہام ہو اور دوسرا ہمزہ وصلیہ اور مفتوحہ ہو تو اسے الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: أَٰالْحَسَنُ سے اٰلْحَسَنُ اور أَأَلْاٰنَ سے اٰلْاٰنَ، أَأَلْأَمِیْرُ قَائِمٌ؟ آلأَمِیْرُ قَائِمٌ؟ (ابدال)

قاعدہ (۴):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو اور دوسرا ہمزہ لام کلمہ میں متحرک ہو تو دوسرے ہمزہ کو (ی) سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قِرَأْأٌ سے قِرَأْيٌ. (ابدال)

قاعدہ (۵):

اگر دو ہمزہ اکھٹے آجائیں اور ان میں سے کوئی بھی مکسور یا ساکن نہ ہو اور نہ ہی پہلا ہمزہ متکلم کا ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: أَأَادِمُ سے أَوَادِمُ اور أَأَادِبُ سے أَوَادِبُ. (ابدال)

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال ہمزہ کے قواعد جاری فرمائیں:

۱. ذِئْبٌ ۲. مَأْمُوْرٌ ۳. اَلْكَمْأَةُ ٤. خَطَائِئُ ٥. اِئْتِمَارٌ ٦. أُؤْخُذْ

۷. جَايِءٌ ۸. إِبِلٌ ۹. مَقْرُوْءَةٌ ۱۰. مَنْ أَبُوْكَ ۱۱. كَمْ إِبْلُكَ

سبق نمبر39

ثلاثی مجرد سے مھموز کی گردانیں

مہموز، ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب سے استعمال ہوتا ہے:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَخَذَ يَأْخُذُ (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: أَدَبَ يَأْدِبُ

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: أَذِنَ يَأْذَنُ (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: قَرَءَ يَقْرَءُ

(۵) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: لَؤُمَ يَلْؤُمُ

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموزالفاء ازباب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَخَذَ يَأْخُذُ (پکڑنا)

أَخَذَ، يَأْخُذُ، أَخْذًا، فَهُوَ اٰخِذٌ وَأُخِذَ، يُؤْخَذُ، أَخْذًا، فَذَاكَ مَأْخُوْذٌ. لَمْ يَأْخُذْ، لَمْ يُؤْخَذْ. لَا يَأْخُذُ، لَا يُؤْخَذُ. لَنْ يَّأْخُذَ، لَنْ يُّؤْخَذَ. لَيَأْخُذَنَّ، لَيُؤْخَذَنَّ. لَيَأْخُذَنْ، لَيُؤْخَذَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه:خُذْ، لِتُؤْخَذْ. لِيَأْخُذْ، لِيُؤْخَذْ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَأْخُذْ، لَا تُؤْخَذْ. لَا يَأْخُذْ، لَا يُؤْخَذْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأْخَذٌ، مَأْخَذَانِ، مَاٰخِذُ، وَمُؤَيْخِذٌ.

وَالْاٰلَةُ منه:مِئْخَذٌ، مِئْخَذَانِ، مَاٰخِذُ، وَمُؤَيْخِذٌ. مِئْخَذَةٌ، مِئْخَذَتَانِ، مَاٰخِذُ، وَمُؤَيْخِذَةٌ. مِئْخَاذٌ، مِئْخَاذَانِ، مَاٰخِيْذُ، وَمُؤَيْخِيْذٌ، وَ مُؤَيْخِيْذَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: اٰخَذُ، اٰخَذَانِ، اٰخَذُوْنَ، اَوَاخِذُ، وَ اُوَيْخِذٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: أُخْذٰى، أُخْذَيَانِ، أُخْذَيَاتٌ، أُخَذٌ، وَأُخَيْذٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا اٰخَذَه، وَاٰخِذْ بِه، وَاَخُذَ.

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	پکڑا اس ایک مرد نے	أَخَذَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	پکڑا ان دو مردوں نے	أَخَذَا
صیغہ جمع مذکر غائب	پکڑا ان سب مردوں نے	أَخَذُوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	پکڑا اس ایک عورت نے	أَخَذَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	پکڑا ان دو عورتوں نے	أَخَذَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	پکڑا ان سب عورتوں نے	أَخَذْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	پکڑا تو ایک مرد نے	أَخَذْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	پکڑا تم دو مردوں نے	أَخَذْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پکڑا تم سب مردوں نے	أَخَذْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پکڑا تو ایک عورت نے	أَخَذْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	پکڑا تم دو عورتوں نے	أَخَذْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پکڑا تم سب عورتوں نے	أَخَذْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	پکڑا میں (مرد یا عورت) نے	أَخَذْتُ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	پکڑا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	أَخَذْنَا

فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	پکڑتا ہے یا پکڑے گا وہ ایک مرد	یَأْخُذُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	پکڑتے ہیں یا پکڑے گے وہ دو مرد	یَأْخُذَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	پکڑتے ہیں یا پکڑے گے وہ سب مرد	یَأْخُذُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	پکڑتی ہے یا پکڑے گی وہ ایک عورت	تَأْخُذُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	پکڑتی ہیں یا پکڑے گی وہ دو عورتیں	تَأْخُذَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	پکڑتی ہیں یا پکڑیں گی وہ سب عورتیں	یَأْخُذْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	پکڑتا ہے یا پکڑے گا تو ایک مرد	تَأْخُذُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم دو مرد	تَأْخُذَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم سب مرد	تَأْخُذُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پکڑتی ہے یا پکڑے گی تو ایک عورت	تَأْخُذِیْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم دو عورتیں	تَأْخُذَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم سب عورتیں	تَأْخُذْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	پکڑتا ہوں یا پکڑوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	اٰخُذُ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نَأْخُذُ

فعل امر معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
خُذْ	پکڑ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
خُذَا	پکڑو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
خُذُوْا	پکڑو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
خُذِيْ	پکڑ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
خُذَا	پکڑو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
خُذْنَ	پکڑو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِيَأْخُذْ	چاہیے کہ پکڑے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَأْخُذَا	چاہیے کہ پکڑیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَأْخُذُوْا	چاہیے کہ پکڑیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَأْخُذْ	چاہیے کہ پکڑے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَأْخُذَا	چاہیے کہ پکڑیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَأْخُذْنَ	چاہیے کہ پکڑیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاٰخُذْ	چاہیے کہ پکڑوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَأْخُذْ	چاہیے کہ پکڑیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اٰخِذٌ	پکڑنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
اٰخِذَانِ	پکڑنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
اٰخِذُوْنَ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
أَخَذَةٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخَّاذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخَّذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخْذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخَذَاءُ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخْذَانٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
إِخَاذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخُوْذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُوَيْخِذٌ	تھوڑا پکڑنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
أَخِذَةٌ	پکڑنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
أَخِذَتَانِ	پکڑنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
أَخِذَاتٌ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
أَوَخِذُ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
أُخَّذُ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
أُوَيْخِذَةٌ	تھوڑا پکڑنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَأْخُوْذٌ	پکڑا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَأْخُوْذَانِ	پکڑے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَأْخُوْذُوْنَ	پکڑے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
مَأْخُوْذَةٌ	پکڑی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَأْخُوْذَتَانِ	پکڑی ہوئیں دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَأْخُوْذَاتٌ	پکڑی ہوئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
مَئَاخِذُ	پکڑے ہوئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
مُئَیْخِذٌ	تھوڑا پکڑا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُئَیْخِیْذَةٌ	تھورا پکڑی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: أَدَبَ يَأْدِبُ (دعوت کا کھانا تیار کرنا)

أَدَبَ، يَأْدِبُ، أَدَبًا، فَهُوَ اٰدِبٌ وَأُدِبَ، يُؤْدَبُ، أَدَبًا، فَذَاكَ مَأْدُوْبٌ. لَمْ يَأْدِبْ، لَمْ يُؤْدَبْ. لَا يَأْدِبُ، لَا يُؤْدَبُ. لَنْ يَّأْدِبَ، لَنْ يُّؤْدَبَ. لَيَأْدِبَنَّ، لَيُؤْدَبَنَّ. لَيَأْدِبَنْ، لَيُؤْدَبَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِيْدِبْ، لِتُؤْدَبْ. لِيَأْدِبْ، لِيُؤْدَبْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَأْدِبْ، لَا تُؤْدَبْ. لَا يَأْدِبْ، لَا يُؤْدَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأْدِبٌ، مَأْدِبَانِ، مَاٰدِبُ، وَ مُئَيْدِبٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِأْدَبٌ، مِأْدَبَانِ، مَاٰدِبُ، وَمُئَيْدِبٌ. مِأْدَبَةٌ، مِأْدَبَتَانِ، مَاٰدِبُ، وَمُئَيْدِبَةٌ. مِأْدَابٌ، مِأْدَابَانِ، مَاٰدِيْبُ، وَ مُئَيْدِيْبٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل الْمُذَكَّرُ منه: اٰدَبُ، اٰدَبَانِ، اٰدَبُوْنَ، اَوَادِبُ، وَاُوَيْدِبٌ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: اُدْبٰى، اُدْبَيَانِ، اُدْبَيَاتٌ، اُدَبٌ، وَاُدَيْبٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا اٰدَبَه، وَاٰدِبْ بِه.

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: أَذِنَ يَأْذَنُ (اجازت دینا)

أَذِنَ، يَأْذَنُ، إِذْنًا، فَهُوَ آذِنٌ وَ أُذِنَ، يُؤْذَنُ، إِذْنًا، فَذَاكَ مَأْذُوْنٌ. لَمْ يَأْذَنْ، لَمْ يُؤْذَنْ. لَا يَأْذَنُ، لَا يُؤْذَنُ. لَنْ يَّأْذَنَ، لَنْ يُّؤْذَنَ. لَيَأْذَنَنَّ، لَيُؤْذَنَنَّ. لَيَأْذَنَنْ، لَيُؤْذَنَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِيْذَنْ، لِتُؤْذَنْ. لِيَأْذَنْ، لِيُؤْذَنْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَأْذَنْ، لَا تُؤْذَنْ، لَا يَأْذَنْ، لَا يُؤْذَنْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأْذَنٌ، مَأْذَنَانِ، مَآذِنُ، وَمُؤَيْذِنٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِئْذَنٌ، مِئْذَنَانِ، مَآذِنُ، وَمُؤَيْذِنٌ. مِئْذَنَةٌ، مِئْذَنَتَانِ، مَآذِنُ، وَمُؤَيْذِنَةٌ.

مِئْذَانٌ، مِئْذَانَانِ، مَآذِيْنُ، وَمُؤَيْذِيْنٌ، وَمُؤَيْذِيْنَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: آذَنُ، آذَنَانِ، آذَنُوْنَ، أَوَاذِنُ، وَ أُوَيْذِنٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: أُذْنٰى، أُذْنَيَانِ، أُذْنَيَاتٌ، أُذَنٌ، وَ أُذَيْنٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا آذَنَه، وَآذِنْ بِه.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: قَرَأَ يَقْرَأُ (پڑھنا)

قَرَأَ، يَقْرَأُ، قِرَاءَةً، فَهُوَ قَارِئٌ وَقُرِأَ، يُقْرَأُ، قِرَاءَةً، فَذَاكَ مَقْرُوْءٌ. لَمْ يَقْرَأْ، لَمْ يُقْرَأْ.

لَا يَقْرَأُ، لَا يُقْرَأُ. لَنْ يَّقْرَأَ، لَنْ يُّقْرَأَ. لَيَقْرَئَنَّ، لَيُقْرَئَنَّ. لَيَقْرَئَنْ، لَيُقْرَئَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِقْرَأْ، لِتُقْرَأْ. لِيَقْرَأْ، لِيُقْرَأْ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَقْرَأْ، لَا تُقْرَأْ. لَا يَقْرَأْ، لَا يُقْرَأْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَقْرَءٌ، مَقْرَاٰنِ، مَقَارِئُ، وَ مُقَيْرِءٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِقْرَءٌ، مِقْرَاٰنِ، مَقَارِئُ، وَمُقَيْرِءٌ. مِقْرَأَةٌ، مِقْرَأَتَانِ، مَقَارِئُ، وَمُقَيْرِءَةٌ.

مِقْرَاءٌ، مِقْرَاءَانِ، مَقَارِيْئُ، وَمُقَيْرِيْءٌ، وَمُقَيْرِيْئَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَقْرَأُ، أَقْرَءَانِ، أَقْرَؤُوْنَ، أَقَارِئُ، وَأُقَيْرِءٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: قُرْئٰى، قُرْءَيَانِ، قُرْءَيَاتٌ، قُرَأٌ، وَقُرَيْئٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَقْرَأَه، وَأَقْرِءْ بِه، وَقَرُءَ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: لَؤُمَ يَلْؤُمُ (کمینہ ہونا)

لَؤُمَ، يَلْؤُمُ، لُؤْمًا، فَهُوَ لَئِيْمٌ وَ لُؤِمَ بِه، يُلْؤَمُ بِه، لُؤْمًا، فَذَاكَ مَلْؤُوْمٌ بِه. لَمْ يَلْئُمْ،

لَمْ يُلْئَمْ بِهِ. لَايَلْئُمُ، لَايُلْئَمُ بِهِ. لَنْ يَّلْئُمَ، لَنْ يُّلْئَمَ بِهِ. لَيَلْئُمَنَّ، لَيُلْئَمَنَّ بِهِ. لَيَلْئُمَنْ، لَيُلْئَمَنْ بِهِ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اُلْؤُمْ، لِيُلْئَمْ بِكَ. لِيَلْئُمْ، لِيُلْئَمْ بِهِ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَلْئُمْ، لَا يُلْئَمْ بِكَ. لَا يَلْئُمْ، لَا يُلْئَمْ بِهِ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَلْئَمٌ، مَلْئَمَانِ، مَلَائِمُ، وَ مُلَيْئِمٌ.

وَالآلَةُ منه: مِلْئَمٌ، مِلْئَمَانِ، مَلَائِمُ، وَ مُلَيْئِمٌ. مِلْئَمَةٌ، مِلْئَمَتَانِ، مِلْئَمَاتٌ، مَلَائِمُ، وَمُلَيْئِمَةٌ. مِلْئَامٌ، مِلْئَامَانِ، مَلَائِيْمُ، وَمُلَيْئِيْمٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَلْئَمُ، أَلْئَمَانِ، أَلْئَمُوْنَ، أَلَائِمُ، وَأُلَيْئِمٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: لُؤْمٰى، لُؤْمَيَانِ، لُؤْمَيَاتٌ، لُؤَمٌ، وَلُئَيْمٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَلْئَمَه، وَأَلْئِمْ بِه.

ثلاثی مزید فیہ سے مہموز کی گردانیں:

مہموز، ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب سے استعمال ہوتا ہے:

(۱) إِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ

(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ

نوٹ: مذکورہ ابواب میں سے صرف تین ابواب إِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ میں تخفیف کے قواعد کبھی وجوبی اور کبھی جوازی طور پر جاری ہوتے ہیں بشرطیکہ یہ ابواب مہموز الفاء ہوں جبکہ بقیہ اَفعال میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوتا؛ اس لیے اس مقام پر صرف انہی تین ابواب کی گردان ذکر کی جاتی ہے۔

(۱)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب إِفْعَالٌ جیسے: إِيْمَانٌ (پناہ دینا)

اٰمَنَ، يُؤْمِنُ، إِيْمَانًا، فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَ أُوْمِنَ، يُؤْمَنُ، إِيْمَانًا، فَذَاكَ مُؤْمَنٌ. لَمْ يُؤْمِنْ، لَمْ يُؤْمَنْ. لَا يُؤْمِنُ، لَا يُؤْمَنُ. لَنْ يُّؤْمِنَ، لَنْ يُّؤْمَنَ. لَيُؤْمِنَنَّ، لَيُؤْمَنَنَّ. لَيُؤْمِنَنْ، لَيُؤْمَنَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اٰمِنْ، لِتُؤْمَنْ. لِيُؤْمِنْ، لِيُؤْمَنْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُؤْمِنْ، لَا تُؤْمَنْ. لَا يُؤْمِنْ، لَا يُؤْمَنْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْمَنٌ، مُؤْمَنَانِ، مُؤْمَنَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْإِيْمَانُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ منه: أَشَدُّ إِيْمَانًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِيْمَانًا، وَ أَشْدِدْ بِإِيْمَانِه

(۲)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِيْتِمَارٌ (مشورہ کرنا)

اِيْتَمَرَ، يَأْتَمِرُ، اِيْتِمَارًا، فَهُوَ مُؤْتَمِرٌ وَاُوْتُمِرَ، يُؤْتَمَرُ، اِيْتِمَارًا، فَذَاكَ مُؤْتَمَرٌ. لَمْ يَأْتَمِرْ، لَمْ يُؤْتَمَرْ. لَا يَأْتَمِرُ، لَا يُؤْتَمَرُ. لَنْ يَّأْتَمِرَ، لَنْ يُّؤْتَمَرَ. لَيَأْتَمِرَنَّ، لَيُؤْتَمَرَنَّ. لَيَأْتَمِرَنْ، لَيُؤْتَمَرَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: اِيْتَمِرْ، لِتُؤْتَمَرْ. لِيَأْتَمِرْ، لِيُؤْتَمَرْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَأْتَمِرْ، لَا تُؤْتَمَرْ. لَا يَأْتَمِرْ، لَا يُؤْتَمَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُؤْتَمَرٌ، مُؤْتَمَرَانِ، مُؤْتَمَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْاِيْتِمَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ منه: أَشَدُّ اِيْتِمَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِيْتِمَارًا، وَ أَشْدِدْ بِاِيْتِمَارِه.

(۳)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِبْرَاءٌ (خالی کرنا)

اِسْتَبْرَءَ، يَسْتَبْرِءُ، اِسْتِبْرَاءً، فَهُوَ مُسْتَبْرِءٌ وَ اُسْتُبْرِءَ، يُسْتَبْرَءُ، اِسْتِبْرَاءً، فَذَاكَ مُسْتَبْرَءٌ. لَمْ يَسْتَبْرِءْ، لَمْ يُسْتَبْرَءْ. لَا يَسْتَبْرِءُ، لَا يُسْتَبْرَءُ. لَنْ يَّسْتَبْرِءَ، لَنْ يُّسْتَبْرَءَ. لَيَسْتَبْرِئَنَّ، لَيُسْتَبْرَئَنَّ. لَيَسْتَبْرِئَنْ، لَيُسْتَبْرَئَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْتَبْرِءْ، لِتُسْتَبْرَءْ. لِيَسْتَبْرِءْ، لِيُسْتَبْرَءْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْتَبْرِءْ، لَا تُسْتَبْرَءْ. لَا يَسْتَبْرِءْ، لَا يُسْتَبْرَءْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْتَبْرَءٌ، مُسْتَبْرَءَانِ، مُسْتَبْرَءَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِسْتِبْرَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْتِبْرَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِبْرَاءً، وَ أَشْدِدْ بِاِسْتِبْرَائِه.

سبق نمبر 40

مضاعف کے قواعد

کسی کلمہ میں ایک جنس کے دو حروف کے اجتماع کے باعث جو ثقل پیدا ہوتا ہے اسے مندرجہ ذیل طریقوں کے ذریعہ دور کیا جاتا ہے: ۱۔ادغام ۲۔حذف ۳۔ابدال

مضاعف کے ثقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ ”ادغام“ ہے۔

قاعدہ(۱):

ایسے دو ہم جنس یا ہم مخرج حروف جن میں سے پہلا حرف ساکن ہو اور دوسرا حرکت لازمی سے متحرک ہو تو پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دینا واجب و ضروری ہے (خواہ وہ دونوں ایک کلمہ میں ہو یا دو کلمات میں)۔ ایک کلمہ میں ہونے کی مثال۔ جیسے: مَدْدٌ سے مَدٌّ، بِرْرٌ سے بِرٌّ، دو کلمات میں ہونے کی مثال۔ جیسے: لَمْ يَرُحْ حَاتِم، لَمْ أَقُلْ لَكَ، اِضْرِبْ بَّكْرًا.

قاعدہ(۲):

اگر دونوں ہم جنس حروف متحرک ہوں اور ان کا ما قبل حرف بھی متحرک یا مدّہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر کے ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ، حَاجَجَ سے حَاجَّ اور اگر ان کا ما قبل حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو اس حرف کی طرف نقل کر کے ادغام کریں گے۔ جیسے: يَمْدُدُ سے يَمُدُّ، يَفْرِرُ سے يَفِرُّ، يَمْسَسُ سے يَمَسُّ

فائدہ: اِدَّعٰی اصل میں سے اِدْتَعٰی تھا پھر باب افتعال کے قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے تائے افتعال کو دال سے بدلا تو اِدْدَعٰی ہوا، اور پھر اسی قاعدے کی وجہ سے اس میں ادغام کر دیا۔

قاعدہ(۳):

دوہم جنس حروف ایک کلمے میں اکٹھے ہوں، ان میں سے پہلا حرف متحرک اور دوسرا سکونِ عارضی کی وجہ سے (بوجہ امر یا بوجہ حرفِ جازم) ساکن ہو تو ادغام اور فکّ ادغام دونوں جائز ہیں۔ ادغام کی صورت میں دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ اور ما قبل مضموم ہونے کی صورت میں ضمہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمُدُّ اور فکّ ادغام کی صورت میں لَمْ يَمْدُدْ.

قاعدہ(۴):

اگر فعل ماضی مزید فیہ یا فعل مضارع مزید فیہ (خواہ ثلاثی ہو یا رباعی) کی ابتداء میں دو تاء آجائیں تو ان دونوں کا آپس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ فعل ماضی کی مثال جیسے: تَتَارَكَ سے اِتَّارَكَ اور تَتَابَعَ سے اِتَّابَعَ، فعل مضارع کی مثال جیسے: تَتَجَلَّى سے اِتَّجَلّٰی اور اگر ما قبل حرف متحرک ہو تو ہمزہ وصلی کی حاجت نہیں رہتی۔ جیسے: فَتَتَضَارَبُ سے فَتَّضَارَبُ، وَلَا تَتَيَمَّمُوْا سے وَلَا تَّيَمَّمُوْا

اور بعض علمائے صرف و نحو کے نزدیک فعل مضارع میں ادغام کی بجائے حذف کرنا بہتر ہے۔ جیسے: وَلَا تَتَيَمَّمُوْا سے وَلَا تَيَمَّمُوْا، تَتَمَيَّزُ سے تَمَيَّزُ.

”ادغام کے واجب ہونے کی شرائط“

دوہم مثل، متحرک حروف میں ادغام کے لیے درج ذیل شرائط کا پایا جانا لازم ہے، اگر ان میں سے ایک بھی شرط مفقود ہو تو ادغام واجب نہ ہو گا۔(بلکہ جائز یا ممنوع ہو گا):

(۱)دونوں متحرک حروف ایک کلمہ میں ہوں۔ جیسے: شَدَدَ سے شَدَّ (المالُ لِزَيْدٍ میں ادغام جائز ہے)

(۲)اُن دونوں حروف میں سے پہلا حرف مشدد نہ ہو۔ جیسے: حَبَّبَ (ادغام ممنوع ہے)

(۳)ان میں سے کوئی حرف الحاق کی وجہ سے زائد نہ ہو۔ جیسے: جَلْبَبَ (ادغام ممنوع ہے)

(۴)دونوں میں سے پہلا حرف کلمہ کی ابتداء میں نہ ہو۔ جیسے: دَدَنٌ (ادغام ممنوع ہے لیکن تائے مضارع کے اجتماع کی صورت میں ادغام جائز ہے)

(۵)دونوں حروف ”واوٗ متحرکہ“ نہ ہوں۔ جیسے: قَوِوَ، اِرْعَوَوَ (ادغام ممنوع، تعلیل مقدم ہے لہذا تعلیل کے بعد قَوِيَ اور اِرْعَوٰی ہو گیا)

(۶) دونوں حروف ”یاء“ حرکت لازمی کے ساتھ نہ ہوں۔ جیسے: حَيِيَ، عَيِيَ (اس صورت میں ادغام جائز ہے واجب نہیں)

(۷)دونوں میں سے اول حرف، باب اِفْتِعَالٌ کی (تاء) نہ ہو۔ جیسے: اِقْتَتَلَ (ادغام جائز و قلیل الاستعمال ہے)

(۸) دونوں حروف میں سے دوسرے کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے: اُرْدُدِ الْقَوْمَ، اُكْفُفِ الشَّرَّ (ادغام جائز ہے)

(۹)دونوں حروف اسمِ متحرک العین کے کسی وزن پر نہ ہوں۔ جیسے: سَبَبٌ، عِلَلٌ،

ذُرَرٌ، سُرُرٌ (ادغام ممنوع ہے) اور اگر فعل ہو تو ادغام ہو جائے گا۔ جیسے: ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

(۱۰) ادغام کی وجہ سے کسی دوسرے قیاسی وزن سے التباس نہ ہو۔ جیسے: قُوْوِلَ (ادغام ممنوع ہے کیونکہ یہ قَاوَلَ کا مجہول ہے، ادغام کی صورت میں قُوِّلَ ہو جائے گا اور باب تفعیل سے التباس ہو گا)

(۱۱) اگر پہلا حرف متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو ادغام ممتنع ہے۔ جیسے: ظَلِلْتُ، رَسُوْلُ الْحَسَن

مضاعف کے ثقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ "حذف" بھی ہے اور اس کی دو صورتیں ہیں: ۱۔حذف سماعی ۲۔حذف قیاسی

۱۔حذف سماعی: اہل عرب دو ہم جنس حروف کے ایک کلمہ میں جمع ہونے سے پیدا ہونے والے ثقل کو دور کرنے کے لیے کسی ایک حرف کو بغیر کسی قاعدے کے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: مَسْتُ اصل میں مَسِسْتُ اور ظَلْتُمْ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھے۔

۲۔حذف قیاسی: باب تفعل اور تفاعل کے مضارع معروف میں جب دو "تاء" اکٹھی آجائیں یا اس جیسے دوسرے کلمات میں تو ایک "تاء" کو تخفیفاً حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ اصل میں تَتَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ اور تَظَاهَرُوْنَ اصل میں تَتَظَاهَرُوْنَ تھے۔

مضاعف کے ثقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ "ابدال" ہے اور اس کی بھی دو صورتیں ہیں: ۱۔ابدال سماعی ۲۔ابدال قیاسی

۱۔ابدال سماعی: اہل عرب دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف کے ایک کلمہ میں جمع

ہونے سے پیدا ہونے والے ثقل کو دور کرنے کے لیے کسی ایک حرف کو بغیر کسی قاعدے کے دوسرے حرف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے: تَسَرَّرْتُ سے تَسَرَّيْتُ اس میں راء کو یاء سے بدل دیا، تَظَنَّنْتُ سے تَظَنَّيْتُ اس میں نون کو یاء سے بدل دیا۔ تَقَضَّضَ سے تَقَضّٰى اس میں ضاد کو یاء سے بدلا۔

نوٹ: ان میں حذف کا علم کسی اہل لغت کے بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔

۲۔ ابدال قیاسی: ہر وہ اسم جو فِعَّالٌ کے وزن پر ہو اور مصدر نہ ہو تو اس میں اور مصدر میں فرق کرنے کے لیے پہلے عین کلمہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: دِنَّارٌ سے دِيْنَارٌ، دِبَّاجٌ سے دِيْبَاجٌ، قِرَّاطٌ سے قِيْرَاطٌ، دِوَّانٌ سے دِيْوَانٌ.

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں مندرجہ بالا قواعد میں سے کون سی صورت پائی جاتی ہے؟

١. دِبَّاجٌ ٢. جَعَلَ لَكَ ٣. جَلْبَبَ ٤. طَلَلٌ
٥. مَدَدْتَ ٦. كَلَّمَ ٧. أُشْدُدْ ٨. يَعْمَلُ الْعَامِلُوْنَ
٩. مَسَسْتُ ١٠. تَسَرَّرْتُ

سوال نمبر ۲: ان صیغوں میں درست اور غلط کا فیصلہ کرتے ہوئے، غلطیوں کی وجہ بیان فرمائیں:

١. فَرَرَ ٢. شَمْلَلَ سے شَمَلَّ ٣. عَلْلَمَ
٤. عِلَلٌ سے عِلٌّ ٥. أُذْبُبِ الْكَلْبَ سے أُذُبِّ الْكَلْبَ ٦. قُوْوِلَ سے قُوِّلَ
٧. هَيْلَلَ سے هَيَلَّ ٨. تَتَمَيَّزُ ٩. ضَالِلٌ

سبق نمبر41

ثلاثی مجرد سے مضاعف کی گردانیں

مضاعف، ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے آتا ہے:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: مَدَّ يَمُدُّ

(۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: فَرَّ يَفِرُّ

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: مَسَّ يَمَسُّ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: مَدَّ يَمُدُّ (کھینچنا)

مَدَّ، يَمُدُّ، مَدًّا، فَهُوَ مَادٌّ وَمُدَّ، يُمَدُّ، مَدًّا، فَذَاكَ مَمْدُوْدٌ. لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ. لَا يَمُدُّ، لَا يُمَدُّ. لَنْ يَّمُدَّ، لَنْ يُّمَدَّ. لَيَمُدَّنَّ، لَيُمَدَّنَّ. لَيَمُدَّنْ، لَيُمَدَّنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ. لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ، لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ. لَا يَمُدَّ لَا يَمُدِّ لَا يَمُدُّ لَا يَمْدُدْ، لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَمَدٌّ، مَمَدَّانِ، مَمَادُّ، مُمَيْدٌّ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مَمَادُّ. مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ، مَمَادُّ. مِمْدَادٌ، مِمْدَادَانِ، مَمَادِيْدُ، مُمَيْدِيْدٌ، وَمُمَيْدِيْدَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَمَدُّ، أَمَدَّانِ، أَمَدُّوْنَ، أَمَادُّ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: مُدّٰى، مُدَّيَانِ، مُدَّيَاتٌ، مُدَدٌ، وَ مُدَيْدٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَمَدَّهُ، وَ أَمْدِدْ بِه.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَدَّ	کھینچا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
مَدَّا	کھینچا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَدُّوْا	کھینچا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
مَدَّتْ	کھینچا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَدَّتَا	کھینچا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَدَدْنَ	کھینچا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَدَدْتَ	کھینچا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَدَدْتُمَا	کھینچا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَدَدْتُمْ	کھینچا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَدَدْتِ	کھینچا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَدَدْتُمَا	کھینچا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَدَدْتُنَّ	کھینچا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَدَدْتُ	کھینچا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
مَدَدْنَا	کھینچا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کھینچتا ہے یا کھینچے گا وہ ایک مرد	یَمُدُّ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ دو مرد	یَمُدَّانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ سب مرد	یَمُدُّوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کھینچتی ہے یا کھینچے گی وہ ایک عورت	تَمُدُّ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ دو عورتیں	تَمُدَّانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ سب عورتیں	یَمْدُدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کھینچتا ہے یا کھینچے گا تو ایک مرد	تَمُدُّ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم دو مرد	تَمُدَّانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم سب مرد	تَمُدُّوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کھینچتی ہے یا کھینچے گی تو ایک عورت	تَمُدِّیْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم دو عورتیں	تَمُدَّانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم سب عورتیں	تَمْدُدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	کھینچتا ہوں یا کھینچوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَمُدُّ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نَمُدُّ

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ	کھینچ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مُدَّا	کھینچو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مُدُّوْا	کھینچو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مُدِّيْ	کھینچ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مُدَّا	کھینچو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اُمْدُدْنَ	کھینچو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَمُدَّ	چاہئے کہ کھینچے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَمُدَّا	چاہئے کہ کھینچیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَمُدُّوْا	چاہئے کہ کھینچیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَمُدَّ	چاہئے کہ کھینچے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَمُدَّا	چاہئے کہ کھینچیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَمْدُدْنَ	چاہئے کہ کھینچیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَمُدَّ	چاہئے کہ کھینچوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَمُدَّ	چاہئے کہ کھینچیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مضاعف سے اسم فاعل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کھینچنے والا ایک مرد	مَادٌّ
صیغہ تثنیہ مذکر	کھینچنے والے دو مرد	مَادَّانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	کھینچنے والے سب مرد	مَادُّوْنَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مَدَّةٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَّادٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَّدٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدٌّ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَّآءُ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدَّانٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مِدَادٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کھینچنے والے سب مرد	مُدُوْدٌ
صیغہ واحد مذکر مصغر	کھینچنے والا چھوٹا مرد	مُدَیْدٌ
صیغہ واحد مؤنث	کھینچنے والی ایک عورت	مَادَّةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	کھینچنے والی دو عورتیں	مَادَّتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	کھینچنے والی سب عورتیں	مَادَّاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کھینچنے والی سب عورتیں	مَوَادُّ
صیغہ جمع مؤنث	کھینچنے والی سب عورتیں	مُدَّدٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	کھینچنے والی چھوٹی عورت	مُدَیْدَةٌ

مضاعف سے اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کھینچا ہوا ایک مرد	مَمْدُوْدٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	کھینچے ہوئے دو مرد	مَمْدُوْدَانِ
صیغہ جمع مذکر	کھینچے ہوئے سب مرد	مَمْدُوْدُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث	کھینچی ہوئی ایک عورت	مَمْدُوْدَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	کھینچی ہوئی دو عورتیں	مَمْدُوْدَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	کھینچی ہوئی سب عورتیں	مَمْدُوْدَاتٌ
صیغہ جمع مکسر (مذکر، مؤنث)	کھینچے ہوئے سب (مرد یا عورت)	مَمَادِيْدُ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا کھینچا ہوا چھوٹا مرد	مُمَيْدِيْدٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا کھینچی ہوئی چھوٹی عورت	مُمَيْدِيْدَةٌ

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: فَرَّ يَفِرُّ (بھاگنا)

فَرَّ، يَفِرُّ، فِرَارًا، فَهُوَ فَارٌّ وَ فُرَّ بِه، يُفَرُّ بِه، فِرَارًا، فَذَاكَ مَفْرُوْرٌ بِه. لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرِّ لَمْ يَفْرِرْ، لَمْ يُفَرَّ بِه لَمْ يُفَرِّ بِه لَمْ يُفْرَرِبِه. لَا يَفِرُّ، لَا يُفَرُّ بِه. لَنْ يَّفِرَّ، لَنْ يُّفَرَّ بِه. لَيَفِرَنَّ، لَيُفَرَّنَّ بِه. لَيَفِرَّنْ، لَيُفَرَّنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ، لِيُفَرَّبِكَ لِيُفَرِّبِكَ لِيُفْرَرْبِكَ. لِيَفِرَّ لِيَفِرِّ لِيَفْرِرْ، لِيُفَرَّ بِه لِيُفَرِّ بِه لِيُفْرَرْ بِه.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ، لَا يُفَرَّبِكَ لَا يُفَرِّبِكَ لَا يُفْرَرْبِكَ. لَا يَفِرَّ لَا يَفِرِّ لَا يَفْرِرْ، لَا يُفَرَّ بِه لَا يُفَرِّ بِه لَا يُفْرَرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَفِرٌّ، مَفِرَّانِ، مَفَارُّ، مُفَيْرٌّ.

وَالاٰلَةُ منه: مِفَرٌّ، مِفَرَّانِ، مَفَارُّ. مِفَرَّةٌ، مِفَرَّتَانِ، مِفَرَّاتٌ، مَفَارُّ. مِفْرَارٌ، مِفْرَارَانِ، مَفَارِيْرُ، مُفَيْرِيْرٌ، وَ مُفَيْرِيْرَةٌ، مُفَيْرٌ، مُفَيْرَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَفَرُّ، أَفَرَّانِ، أَفَرُّوْنَ، أَفَارُّ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: فُرّٰى، فُرَّيَانِ، فُرَّيَاتٌ، فُرَرٌ، وَ فُرَيْرٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَفَرَّه، وَ أَفْرِرْ بِه.

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: مَسَّ يَمَسُّ (چھونا)

مَسَّ، يَمَسُّ، مَسًّا، فَهُوَ مَاسٌّ وَمُسَّ، يُمَسُّ، مَسًّا، فَذَاكَ مَمْسُوْسٌ. لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسِّ لَمْ يَمْسَسْ، لَمْ يُمَسَّ لَمْ يُمَسِّ لَمْ يُمْسَسْ. لَا يَمَسُّ، لَا يُمَسُّ. لَنْ يَّمَسَّ، لَنْ يُّمَسَّ. لَيَمَسَّنَّ، لَيُمَسَّنَّ. لَيَمَسَّنْ، لَيُمَسَّنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ، لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ. لِيَمَسَّ لِيَمَسِّ لِيَمْسَسْ، لِيُمَسَّ لِيُمَسِّ لِيُمْسَسْ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ، لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ. لَا يَمَسَّ لَا يَمَسِّ لَا يَمْسَسْ، لَا يُمَسَّ لَا يُمَسِّ لَا يُمْسَسْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَمَسٌّ، مَمَسَّانِ، مَمَاسُّ، مُمَيْسٌّ.

وَالاٰلَةُ منه: مِمَسٌّ مِمَسَّانِ مَمَاسُّ. مِمَسَّةٌ، مِمَسَّتَانِ، مَمَاسُّ. مِمْسَاسٌ، مِمْسَاسَانِ، مَمَاسِيْسُ، وَ مُمَيْسِيْسٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَمَسُّ، أَمَسَّانِ، أَمَسُّوْنَ، أَمَاسُّ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: مُسّٰى، مُسَّيَانِ، مُسَّيَاتٌ، مُسَسٌ، وَ مُسَيْسٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَآ أَمَسَّه، وَ أَمْسِسْ بِه.

سبق نمبر 42

ثلاثی مزید فیہ سے مضاعف کی گردانیں

مضاعف سے ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) إِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ

(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ

(۱)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب إِفْعَالٌ جیسے: إِمْدَادٌ (مدد کرنا)

أَمَدَّ، يُمِدُّ، إِمْدَادًا، فَهُوَ مُمِدٌّ وَأُمِدَّ، يُمَدُّ، إِمْدَادًا، فَذَاكَ مُمَدٌّ. لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ. لَا يُمِدُّ، لَا يُمَدُّ. لَنْ يُّمِدَّ، لَنْ يُّمَدَّ. لَيُمِدَّنَّ، لَيُمَدَّنَّ. لَيُمِدَّنْ، لَيُمَدَّنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: أَمِدَّ أَمِدِّ أَمْدِدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ. لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ، لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ. لَا يُمِدَّ لَا يُمِدِّ لَا يُمْدِدْ، لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُمَدٌّ، مُمَدَّانِ، مُمَدَّاتٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْإِمْدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ منه: أَشَدُّ إِمْدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِمْدَادًا، وَ أَشْدِدْ بِإِمْدَادِه.

(۲)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفْعِيْلٌ جیسے: تَقْرِيْرٌ (مقرر کرنا)

قَرَّرَ، يُقَرِّرُ، تَقْرِيْرًا، فَهُوَ مُقَرِّرٌ وَقُرِّرَ، يُقَرَّرُ، تَقْرِيْرًا، فَذَاكَ مُقَرَّرٌ. لَمْ يُقَرِّرْ، لَمْ يُقَرَّرْ. لَا يُقَرِّرُ، لَا يُقَرَّرُ. لَنْ يُّقَرِّرَ، لَنْ يُّقَرَّرَ. لَيُقَرِّرَنَّ، لَيُقَرَّرَنَّ. لَيُقَرِّرَنْ، لَيُقَرَّرَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: قَرِّرْ، لِتُقَرَّرْ. لِيُقَرِّرْ، لِيُقَرَّرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُقَرِّرْ، لَا تُقَرَّرْ. لَا يُقَرِّرْ، لَا يُقَرَّرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُقَرَّرٌ، مُقَرَّرَانِ، مُقَرَّرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّقْرِيْرُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَقْرِيْرًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَقْرِيْرًا، وَ أَشْدِدْ بِتَقْرِيْرِه.

(۳)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُحَاجَّةٌ (آپس میں دلیل پیش کرنا)

حَاجَّ، يُحَاجُّ، مُحَاجَّةً، فَهُوَ مُحَاجٌّ وَحُوْجَّ، يُحَاجُّ، مُحَاجَّةً، فَذَاكَ مُحَاجٌّ. لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجِجْ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجَجْ. لَا يُحَاجُّ، لَا يُحَاجُّ. لَنْ يُّحَاجَّ، لَنْ يُّحَاجَّ. لَيُحَاجَّنَّ، لَيُحَاجَّنَّ. لَيُحَاجَّنْ، لَيُحَاجَّنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ، لِتُحَاجَّ لِتُحَاجِّ لِتُحَاجَجْ. لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجِجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجَجْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجِجْ، لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجَجْ. لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّ لَا يُحَاجِجْ، لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّ لَا يُحَاجَجْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُحَاجٌّ، مُحَاجَّانِ، مُحَاجَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْمُحَاجَّةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: اَشَدُّ مُحَاجَّةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ مُحَاجَّةً، وَ أَشْدِدْ بِمُحَاجَّتِه.

(۴)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَعُّلٌ جیسے: تَحَقُّقٌ (پایۂ ثبوت کو پہنچ جانا)

تَحَقَّقَ، يَتَحَقَّقُ، تَحَقُّقًا، فَهُوَ مُتَحَقِّقٌ وَتُحُقِّقَ بِه، يُتَحَقَّقُ بِه، تَحَقُّقًا، فَذَاكَ مُتَحَقَّقٌ بِه. لَمْ يَتَحَقَّقْ، لَمْ يُتَحَقَّقْ بِه. لَا يَتَحَقَّقُ، لَا يُتَحَقَّقُ بِه. لَنْ يَّتَحَقَّقَ، لَنْ يُّتَحَقَّقَ بِه. لَيَتَحَقَّقَنَّ، لَيُتَحَقَّقَنَّ بِه. لَيَتَحَقَّقَنْ، لَيُتَحَقَّقَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: تَحَقَّقْ، لِيُتَحَقَّقْ بِكَ. لِيَتَحَقَّقْ، لِيُتَحَقَّقْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَحَقَّقْ، لَا يُتَحَقَّقْ بِكَ. لَا يَتَحَقَّقْ، لَا يُتَحَقَّقْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَحَقَّقٌ، مُتَحَقَّقَانِ، مُتَحَقَّقَاتٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مَا بِهِ التَّحَقُّقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَحَقُّقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَحَقُّقًا، وَأَشْدِدْ بِتَحَقُّقِه.

(۵)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَاعُلٌ جیسے: تَحَابٌّ (باہم محبت کرنا)

تَحَابَّ، يَتَحَابُّ، تَحَابًّا، فَهُوَ مُتَحَابٌّ وَتُحُوْبَّ، يُتَحَابُّ، تَحَابًّا، فَذَاكَ مُتَحَابٌّ. لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابِّ لَمْ يَتَحَابَبْ، لَمْ يُتَحَابَّ لَمْ يُتَحَابِّ لَمْ يُتَحَابَبْ. لَا يَتَحَابُّ، لَا يُتَحَابُّ. لَنْ يَّتَحَابَّ، لَنْ يُّتَحَابَّ. لَيَتَحَابَّنَّ، لَيُتَحَابَّنَّ. لَيَتَحَابَّنْ، لَيُتَحَابَّنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: تَحَابَّ تَحَابِّ تَحَابَبْ، لِتُتَحَابَّ لِتُتَحَابِّ لِتُتَحَابَبْ. لِيَتَحَابَّ لِيَتَحَابِّ لِيَتَحَابَبْ، لِيُتَحَابَّ لِيُتَحَابِّ لِيُتَحَابَبْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَحَابَّ لَا تَتَحَابِّ لَا تَتَحَابَبْ، لَا تُتَحَابَّ لَا تُتَحَابِّ لَا تُتَحَابَبْ.

لَا يَتَحَابَّ لَا يَتَحَابِّ لَا يَتَحَابَبْ، لَا يُتَحَابَّ لَا يُتَحَابِّ لَا يُتَحَابَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَحَابٌّ، مُتَحَابَّانِ، مُتَحَابَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ التَّحَابُّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَحَابًّا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَحَابًّا، وَ أَشْدِدْ بِتَحَابِّه.

(٦) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِمْتِدَادٌ (پھیلنا)

اِمْتَدَّ، يَمْتَدُّ، اِمْتِدَادًا، فَهُوَ مُمْتَدٌّ وَاُمْتُدَّ بِه، يُمْتَدُّ بِه، اِمْتِدَادًا، فَذَاكَ مُمْتَدٌّ بِه. لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدِّ لَمْ يَمْتَدِدْ، لَمْ يُمْتَدَّ بِه لَمْ يُمْتَدِّ بِه لَمْ يُمْتَدَدْ بِه. لَا يَمْتَدُّ، لَا يُمْتَدُّ بِه. لَنْ يَّمْتَدَّ، لَنْ يُّمْتَدَّ بِه. لَيَمْتَدَّنَّ، لَيُمْتَدَّنَّ بِه. لَيَمْتَدَّنْ، لَيُمْتَدَّنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِمْتَدَّ اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ، لِيُمْتَدَّ بِكَ لِيُمْتَدِّ بِكَ لِيُمْتَدَدْ بِكَ. لِيَمْتَدَّ لِيَمْتَدِّ لِيَمْتَدِدْ، لِيُمْتَدَّ بِه لِيُمْتَدِّ بِه لِيُمْتَدَدْ بِه.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدِّ لَا تَمْتَدِدْ، لَا يُمْتَدَّ بِكَ لَا يُمْتَدِّ بِكَ لَا يُمْتَدَدْ بِكَ. لَا يَمْتَدَّ لَا يَمْتَدِّ لَا يَمْتَدِدْ، لَا يُمْتَدَّ بِه لَا يُمْتَدِّ بِه لَا يُمْتَدَدْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُمْتَدٌّ، مُمْتَدَّانِ، مُمْتَدَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْاِمْتِدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِمْتِدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِمْتِدَادًا، وَ أَشْدِدْ بِاِمْتِدَادِه.

(۷)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِمْدَادٌ (مدد چاہنا)

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَادًا، فَهُوَ مُسْتَمِدٌّ وَ اُسْتُمِدَّ يُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَادًا، فَذَاكَ مستَمَدٌّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدِّ لَمْ يَسْتَمْدِدْ، لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمَدِّ لَمْ يُسْتَمْدَدْ لَا يَسْتَمِدُّ، لَا يُسْتَمَدُّ، لَنْ يَّسْتَمِدَّ لَنْ يُّسْتَمَدَّ لَيَسْتَمِدَّنَّ، لَيُسْتَمَدَّنَّ لَيَسْتَمِدَّنْ، لَيُسْتَمَدَّنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْتَمِدَّ اِسْتَمِدِّ اِسْتَمْدِدْ، لِتُسْتَمَدَّ لِتُسْتَمَدِّ لِتُسْتَمْدَدْ لِيَسْتَمِدَّ لِيَسْتَمِدِّ لِيَسْتَمْدِدْ، لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدِّ لِيُسْتَمْدَدْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْتَمِدَّ لَا تَسْتَمِدِّ لَا تَسْتَمْدِدْ، لَا تُسْتَمَدَّ لَا تُسْتَمَدِّ لَا تُسْتَمْدَدْ لَا يَسْتَمِدَّ لَا يَسْتَمِدِّ لَا يَسْتَمْدِدْ، لَا يُسْتَمَدَّ لَا يُسْتَمَدِّ لَا يُسْتَمْدَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْتَمَدٌّ، مُسْتَمَدَّانِ، مُسْتَمَدَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْاِسْتِمْدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْتِمْدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِمْدَادًا، وَ أَشْدِدْ بِاِسْتِمْدَادِه.

(۸)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِنْفِعَالٌ جیسے: اِنْشِقَاقٌ (پھٹنا)

اِنْشَقَّ، يَنْشَقُّ، اِنْشِقَاقًا، فَهُوَ مُنْشَقٌّ وَّاُنْشُقَّ بِه، يُنْشَقُّ بِه، اِنْشِقَاقًا، فَذَاكَ مُنْشَقٌّ بِه. لَمْ يَنْشَقَّ لَمْ يَنْشَقِّ لَمْ يَنْشَقِقْ، لَمْ يُنْشَقَّ بِه لَمْ يُنْشَقِّ بِه لَمْ يُنْشَقَقْ بِه. لَا يَنْشَقُّ، لَا يُنْشَقُّ بِه. لَنْ يَّنْشَقَّ، لَنْ يُّنْشَقَّ بِه. لَيَنْشَقَّنَّ، لَيُنْشَقَّنَّ بِه. لَيَنْشَقَّنْ، لَيُنْشَقَّنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِنْشَقَّ اِنْشَقِّ اِنْشَقِقْ، لِيُنْشَقَّ بِكَ لِيُنْشَقِّ بِكَ لِيُنْشَقَقْ بِكَ. لِيَنْشَقَّ لِيَنْشَقِّ لِيَنْشَقِقْ، لِيُنْشَقَّ بِه لِيُنْشَقِّ بِه لِيُنْشَقَقْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَنْشَقَّ لَا تَنْشَقِّ لَا تَنْشَقِقْ، لَا يُنْشَقَّ بِكَ لَا يُنْشَقِّ بِكَ لَا يُنْشَقَقْ بِكَ. لَا يَنْشَقَّ لَا يَنْشَقِّ لَا يَنْشَقِقْ، لَا يُنْشَقَّ بِه لَا يُنْشَقِّ بِه لَا يُنْشَقَقْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُنْشَقٌّ، مُنْشَقَّانِ، مُنْشَقَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِنْشِقَاقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِنْشِقَاقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِنْشِقَاقًا، وَ أَشْدِدْ بِاِنْشِقَاقِه.

مشق

درج ذیل مصادر سے باب اِنْفِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْاِنْسِدَادُ (پھٹنا)   (۲) اَلْاِنْجِرَارُ (کھینچنا)

سبق نمبر 43

مثال کے قواعد

قاعدہ(۱):

جو واؤ، علامتِ مضارع "یاء" اور عین کلمہ کے کسرۂ لازمی (لفظی یا تقدیری) کے درمیان ہو تو اسے گرا دینا واجب ہے۔ جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ، یَوْزِنُ سے یَزِنُ.

وضاحت: وہ تمام افعالِ مثال واوی جو فَعَلَ یَفْعِلُ اور فَعِلَ یَفْعِلُ کے وزن پر ہوں تو اس کے واحد مذکر غائب کے صیغے سے واؤ کو حذف کر دینا واجب ہے۔ جیسے: وَجَدَ یَجِدُ، وغیرہ اور اس صیغے کی رعایت اور یکسانیت کے لیے بقیہ صیغوں سے بھی واؤ کو حذف کر دیا جاتا ہے اور جو یَفْعَلُ کے وزن پر ہو تو واؤ کا حذف کرنا جائز نہیں ہے۔ جیسے: وَحِرَ یَوْحَرُ، وَغِمَ یَوْغَمُ، وَجِعَ یَوْجَعُ وغیرہ، قاعدے میں کسرۂ لازمی کی دو صورتیں ذکر کی گئی ہیں:

۱۔ **لفظی:** یعنی عین کلمہ لفظاً اور ظاہراً مکسور ہی ہو گا۔

۲۔ **تقدیری:** بعض افعال میں عین یا لام کلمہ کے حروف حلقی سے تعلق رکھنے کی وجہ عین کلمہ کو فتحہ دیا جاتا ہے، لیکن حقیقتاً اور تقدیراً وہ مکسور ہی ہوتا ہے، اسی وجہ سے عین کلمہ کے مفتوح ہونے کے باوجود ان میں یہ قاعدہ جاری ہوتا ہے جو مبتدی طلبہ کے لیے باعثِ حیرت ہوتا ہے۔ جیسے: یَوْهَبُ سے یَهَبُ، یَوْضَعُ سے یَضَعُ، یَوْسَعُ سے یَسَعُ.

قاعدہ(۲):

اگر کلمہ کی ابتداء میں دو، واؤ اس طرح ہوں کہ پہلی اس کی ابتداء میں ہو اور دوسری وہ واؤ ہو جو بطورِ حرف اصلی (فاء کلمہ) ہو خواہ متحرک ہو یا ساکن تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدل

دیناواجب ہے۔

واؤ متحرک کی امثلہ: جیسے: وُوَيْصِلٌ (وَاصِلٌ کی تصغیر) سے أُوَيْصِلٌ، وَوَاصِلُ (وَاصِلَةٌ کی جمع) سے أَوَاصِلُ اور وُوَلٌ (أُوْلى کی جمع) سے أُوَلٌ، واؤ ساکن کی مثال: جیسے: وُوْلَى (أَوَّل کی مؤنث) سے أُوْلَى

فائدہ:

ا۔ ابتداء کی قید سے هَوَوِیّ اور نَوَوِیّ (هَوَی اور نَوَی کی طرف منسوب) نکل گئے کیونکہ واؤ، کلمہ کے ابتداء میں نہیں ہے۔

۲۔ حرف اصلی کی قید سے وُوْرِيَ، وُوْسِيَ، وُوْلِيَ، وُوْفِيَ جیسے کلمات نکل گئے کیونکہ دوسری واؤ اصلی نہیں بلکہ فعل معروف کے الف کو واؤ سے بدلا گیا ہے لہذا ان میں واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب نہیں بلکہ جائز ہے۔ جیسے: أُوْرِيَ، أُوْسِيَ

قاعدہ (۳):

واؤ ساکن، غیر مدغم ماقبل مکسور کو "یاء" سے بدلنا واجب ہے۔ (بشرطیکہ وہ باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ نہ ہو) جیسے: مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ، مِوْهَابٌ سے مِیْهَابٌ، مِوْزَانٌ سے مِیْزَانٌ

فائدہ: اِتَّصَلَ اصل میں اِوْتَصَلَ تھا (واؤ ساکن ماقبل مکسور) مگر اس میں واؤ کو یاء سے نہیں بدلا گیا اس لیے کہ وہ اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ ہے، اسی طرح اِجْلِوَّاذٌ میں واو ساکن کو یاء سے نہیں بدلا جاتا کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ (۴):

وہ واؤ جو ضمہ لازمی کی وجہ سے مضموم ہو خواہ فاء کلمہ میں ہو یا عین کلمہ میں تو اسے ہمزہ

سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ فاء کلمہ کی مثال: وُجُوْہٌ سے أُجُوْہٌ اور وُقِّتَتْ سے أُقِّتَتْ، عین کلمہ کی مثال: أَدْوُرٌ سے أَدْؤُرٌ اور بعض عرب واؤ مفتوح اور مکسور کو بھی ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے: وِشَاحٌ سے إِشَاحٌ، وِسَادَۃٌ سے إِسَادَۃٌ، وَنَاۃٌ سے أَنَاۃٌ، وَحَدٌ سے أَحَدٌ واؤ مفتوح کی صورت میں ابدال بہت قلیل ہے۔

قاعدہ(۵):

وہ "یاء" ساکن غیر مدہ اور غیر مدغم جس کا ماقبل مضموم ہو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔(بشرطیکہ وہ باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ نہ ہو) جیسے: یُیْقَظُ سے یُوْقَظُ اور مُیْسِرٌ سے مُوْسِرٌ

فائدہ: مُتَّسِرٌ اصل میں مُیْتَسِرٌ تھا(یاء ساکن ما قبل مضموم) مگر اس میں یاء کو واؤ سے نہیں بدلا گیا اس لیے کہ وہ اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ ہے اسی طرح مُیِّزَ میں یاء ساکن کو واؤ سے نہیں بدلا جاتا کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ(۶):

وہ "واؤ" یا "یاء" جو باب اِفْتِعَالٌ، تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمے میں آجائیں تو انہیں تاء سے بدل کر ادغام کر دیا جاتا ہے۔(ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ واؤ یا یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو) جیسے: اِوْتَھَبَ سے اِتْتَھَبَ پھر اِتَّھَبَ، تَوَاھَبَ سے تَتَاھَبَ پھر اِتَّاھَبَ، تَوَھَّبَ سے تَتَھَّبَ پھر اِتَّھَبَ، اِوْتَعَدَ سے اِتَّعَدَ اور اِوْتَزَنَ سے اِتَّزَنَ اور یَوْتَعِدُ سے یَتَّعِدُ اور یَوْتَزِنُ سے یَتَّزِنُ اور مُوْتَعِدٌ سے مُتَّعِدٌ اور مُوْتَزِنٌ سے مُتَّزِنٌ.

تنبیہ:

۱۔ یہ قاعدہ باب اِفْتِعَالٌ میں وجوبی طور پر جبکہ تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں جوازی طور پر

جاری ہو گا نیز باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں پہلا حرف ساکن ہو جانے کی وجہ سے ابتداء میں ہمزہ وصلیہ کا اضافہ ہو جائے گا۔

۲۔ مہموز الفاء (اِءْتَكَلَ، اِءْتَمَرَ) میں ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلا جائے گا (اِيْتَكَلَ، اِيْتَمَرَ) لیکن تاء میں ادغام نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے۔

فائدہ: بعض حضرات حدیث میں مذکور کلمہ "وَكَانَ يَأْمُرُنِي أَنْ اتَزِرَ" کو اَتَّزَرَ پڑھتے ہیں یعنی ہمزہ (کیونکہ یہ فعل مہموز الفاء ہے نہ کہ مثال) کو حرف علت سے بدل کر تاء میں ادغام کرتے ہیں جو کہ خطا ہے۔

قاعدہ (۷):

جو مصدر مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے فعل مضارع میں تعلیل کی وجہ سے واؤ محذوف ہو تو واؤ کو مصدر سے حذف کر دیتے ہیں اور اس کا کسرہ مابعد کو دے کر واؤ محذوفہ کے عوض آخر میں "ۃ" کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے: وِعْدٌ سے عِدَةٌ، وِزْنٌ سے زِنَةٌ. بعض اوقات فعل مضارع مفتوح العین کی صورت میں عین کلمہ کو فتحہ بھی دیا جاتا ہے۔ جیسے: وَسْعٌ سے سَعَةٌ.

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں مثال کے قواعد حسب حال جاری فرمائیں؟(جلد بازی کے بجائے خوب غور وفکر سے کام لینا ہو گا، زیادہ مشکل لگے تو استاذ صاحب سے مدد حاصل کریں)

١. يَوْمِقُ ٢. يَوْلِدُ ٣. مِوْعَدٌ ٤. وُوَيْعِدٌ ٥. مِوْضَعٌ

٦. اِوْتِقَادٌ ٧. مُوْتَحِدٌ ٨. يُيْسَرُ ٩. تُأَيْقِنُ ١٠. وِعْدٌ

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل کلمات کی اصل بیان کریں:

١. حِدَةٌ ٢. زِرَةٌ ٣. مُوْقِنٌ ٤. اِتَّحَدَ ٥. رِثْ

٦. هَبْ ٧. اِيْجَلْ ٨. بِيْضٌ ٩. اِيْتَمَرَ ١٠. مِيْعَادٌ

سبق نمبر44

ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں

مثال واوی سے ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب آتے ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَعَدَ يَعِدُ (۲) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: وَهَبَ يَهَبُ

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجِلَ يَوْجَلُ (۴) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: وَسُمَ يَوْسُمُ

(۵) حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے: وَرِمَ يَرِمُ

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَعَدَ يَعِدُ (وعدہ کرنا)

وَعَدَ، يَعِدُ، عِدَةً، فَهُوَ وَاعِدٌ وَوُعِدَ، يُوْعَدُ، عِدَةً، فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ. لَمْ يَعِدْ، لَمْ يُوْعَدْ، لَا يَعِدُ، لَا يُوْعَدُ. لَنْ يَّعِدَ، لَنْ يُّوْعَدَ. لَيَعِدَنَّ، لَيُوْعَدَنَّ. لَيَعِدَنْ، لَيُوْعَدَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: عِدْ، لِتُوْعَدْ. لِيَعِدْ، لِيُوْعَدْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَعِدْ، لَا تُوْعَدْ. لَا يَعِدْ، لَا يُوْعَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَوْعِدٌ، مَوْعِدَانِ، مَوَاعِدُ، وَمُوَيْعِدٌ.

وَالْآلَةُ منه: مِيْعَدٌ، مِيْعَدَانِ، مَوَاعِدُ، وَمُوَيْعِدٌ. مِيْعَدَةٌ، مِيْعَدَتَانِ، مَوَاعِدُ، وَمُوَيْعِدَةٌ. مِيْعَادٌ، مِيْعَادَانِ، مَوَاعِيْدُ، وَمُوَيْعِيْدٌ، وَمُوَيْعِيْدَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوْعَدُ، أَوْعَدَانِ، أَوْعَدُوْنَ، أَوَاعِدُ، وَأُوَيْعِدٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: وُعْدٰى، وُعْدَيَانِ، وُعْدَيَاتٌ، وُعَدٌ، وَوُعَيْدٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَوْعَدَهُ، وَأَوْعِدْ بِهِ.

فعل ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَعَدَ	وعدہ کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
وَعَدَا	وعدہ کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وَعَدُوْا	وعدہ کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
وَعَدَتْ	وعدہ کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
وَعَدَتَا	وعدہ کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وَعَدْنَ	وعدہ کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
وَعَدْتَ	وعدہ کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَعَدْتُمَا	وعدہ کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَعَدْتُمْ	وعدہ کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَعَدْتِ	وعدہ کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَعَدْتُمَا	وعدہ کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وَعَدْتُنَّ	وعدہ کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وَعَدْتُ	وعدہ کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وَعَدْنَا	وعدہ کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وُعِدَ	وعدہ کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
وُعِدَا	وعدہ کئے گئے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وُعِدُوْا	وعدہ کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
وُعِدَتْ	وعدہ کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
وُعِدَتَا	وعدہ کی گئیں وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وُعِدْنَ	وعدہ کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
وُعِدْتَ	وعدہ کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کئے گئے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وُعِدْتُمْ	وعدہ کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وُعِدْتِ	وعدہ کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کی گئیں تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وُعِدْتُنَّ	وعدہ کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وُعِدْتُ	وعدہ کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
وُعِدْنَا	وعدہ کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَعِدُ	وعدہ کرتاہے یاکرے گاوہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَعِدَانِ	وعدہ کرتے ہیں یاکریں گے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَعِدُوْنَ	وعدہ کرتے ہیں یاکریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَعِدُ	وعدہ کرتی ہے یاکرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَعِدَانِ	وعدہ کرتی ہیں یاکریں گی وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَعِدْنَ	وعدہ کرتی ہیں یاکریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَعِدُ	وعدہ کرتاہے یاکرے گاتوایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَعِدَانِ	وعدہ کرتے ہویاکروگے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَعِدُوْنَ	وعدہ کرتے ہویاکروگے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَعِدِيْنَ	وعدہ کرتی ہے یاکرے گی توایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَعِدَانِ	وعدہ کرتی ہویاکروگی تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَعِدْنَ	وعدہ کرتی ہویاکروگی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَعِدُ	وعدہ کرتاہوں یاکروں گامیں ایک (مردیاعورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)
نَعِدُ	وعدہ کرتے ہیں یاکریں گے ہم سب (مردیاعورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکرومؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُوْعَدُ	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُوْعَدَانِ	وعدہ کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُوْعَدُوْنَ	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُوْعَدُ	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُوْعَدَانِ	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُوْعَدْنَ	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُوْعَدُ	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُوْعَدَانِ	وعدہ کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُوْعَدُوْنَ	وعدہ کیے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُوْعَدِيْنَ	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائی گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُوْعَدَانِ	وعدہ کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُوْعَدْنَ	وعدہ کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُوْعَدُ	وعدہ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نُوْعَدُ	وعدہ کیے جاتے ہیں یا کیے جائینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	وعدہ کر تو ایک مرد	عِدْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	وعدہ کرو تم دو مرد	عِدَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	وعدہ کرو تم سب مرد	عِدُوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	وعدہ کر تو ایک عورت	عِدِيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	وعدہ کرو تم دو عورتیں	عِدَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	وعدہ کرو تم سب عورتیں	عِدْنَ

فعل امر غائب ومتکلم معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک مرد	لِیَعِدْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دو مرد	لِیَعِدَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب مرد	لِیَعِدُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک عورت	لِتَعِدْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دو عورتیں	لِتَعِدَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب عورتیں	لِیَعِدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	چاہئے کہ وعدہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأَعِدْ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	چاہئے کہ وعدہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنَعِدْ

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُوْعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُوْعَدَا	چاہئے کی وعدہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُوْعَدُوْا	چاہئے کہ وعدہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُوْعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد موئنث غائب
لِتُوْعَدَا	چاہئے کہ وعدہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ موئنث غائب
لِيُوْعَدْنَ	چاہئے کہ وعدہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع موئنث غائب
لِتُوْعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُوْعَدَا	چاہئے کہ وعدہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُوْعَدُوْا	چاہئے کہ وعدہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُوْعَدِيْ	چاہئے کہ وعدہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد موئنث حاضر
لِتُوْعَدَا	چاہئے کہ وعدہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ موئنث حاضر
لِتُوْعَدْنَ	چاہئے کہ وعدہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع موئنث حاضر
لِأُوْعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر وموئنث)
لِنُوْعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر وموئنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَاعِدٌ	وعدہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
وَاعِدَانِ	وعدہ کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
وَاعِدُوْنَ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
وَعَدَةٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعَّادٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعَّدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعْدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعَدَاءُ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعْدَانٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعُوْدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وِعَادٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُوَيْعِدٌ	تھوڑا وعدہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
وَاعِدَةٌ	وعدہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد موئنث
وَاعِدَتَانِ	وعدہ کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ موئنث
وَاعِدَاتٌ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع موئنث
أَوَاعِدُ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع موئنث مکسر
وُعَّدٌ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع موئنث
أُوَيْعِدَةٌ	تھوڑا وعدہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد موئنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	وعدہ کیا گیا ایک مرد	مَوْعُوْدٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	وعدہ کئے گئے دو مرد	مَوْعُوْدَانِ
صیغہ جمع مذکر	وعدہ کئے گئے سب مرد	مَوْعُوْدُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث	وعدہ کی گئی ایک عورت	مَوْعُوْدَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	وعدہ کی گئی دو عورتیں	مَوْعُوْدَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	وعدہ کی گئی سب عورتیں	مَوْعُوْدَاتٌ
صیغہ جمع مکسر	وعدہ کئے گئے سب (مرد یا عورتیں)	مَوَاعِيْدُ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا وعدہ کیا گیا ایک مرد	مُوَيْعِيْدٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا وعدہ کی گئی ایک عورت	مُوَيْعِيْدَةٌ

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: وَهَبَ یَهَبُ (عطا کرنا)

وَهَبَ، یَهَبُ، هِبَةً، فَهُوَ وَاهِبٌ وَوُهِبَ، یُوْهَبُ، هِبَةً، فَذَاكَ مَوْهُوْبٌ. لَمْ یَهَبْ، لَمْ یُوْهَبْ. لَا یَهَبُ، لَا یُوْهَبُ. لَنْ یَّهَبَ، لَنْ یُّوْهَبَ. لَیَهَبَنَّ، لَیُوْهَبَنَّ. لَیَهَبَنْ، لَیُوْهَبَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: هَبْ، لِتُوْهَبْ. لِیَهَبْ، لِیُوْهَبْ.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَهَبْ، لَا تُوْهَبْ. لَا یَهَبْ، لَا یُوْهَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْهَبٌ، مَوْهَبَانِ، مَوَاهِبُ، وَ مُوَیْهِبٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِیْهَبٌ، مِیْهَبَانِ، مَوَاهِبُ، وَ مُوَیْهِبٌ. مِیْهَبَةٌ، مِیْهَبَتَانِ، مَوَاهِبُ، وَ مُوَیْهِبَةٌ. مِیْهَابٌ، مِیْهَابَانِ، مَوَاهِیْبُ، وَ مُوَیْهِیْبٌ، وَ مُوَیْهِیْبَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوْهَبُ، أَوْهَبَانِ، أَوْهَبُوْنَ، أَوَاهِبُ، وَ أُوَیْهِبٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: وُهْبٰی، وُهْبَیَانِ، وُهْبَیَاتٌ، وُهَبٌ، وَ وُهَیْبٰی.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْهَبَه، وَ أَوْهِبْ بِه.

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: وَجِلَ یَوْجَلُ (ڈرنا)

وَجِلَ، یَوْجَلُ، وَجْلًا، فَهُوَ وَاجِلٌ وَوُجِلَ بِه، یُوْجَلُ بِه، وَجْلًا، فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ بِه. لَمْ یَوْجَلْ، لَمْ یُوْجَلْ بِه. لَا یَوْجَلُ، لَا یُوْجَلُ بِه. لَنْ یَّوْجَلَ، لَنْ یُّوْجَلَ بِه. لَیَوْجَلَنَّ، لَیُوْجَلَنَّ بِه. لَیَوْجَلَنْ، لَیُوْجَلَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِیْجَلْ، لِیُوْجَلْ بِكَ. لِیَوْجَلْ، لِیُوْجَلْ بِه.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَوْجَلْ، لَا یُوْجَلْ بِكَ. لَا یَوْجَلْ، لَا یُوْجَلْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْجِلٌ، مَوْجِلانِ، مَوَاجِلُ، وَ مُوَیْجِلٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْجَلٌ، مِيْجَلانِ، مَوَاجِلُ، وَمُوَيْجِلٌ. مِيْجَلَةٌ، مِيْجَلَتَانِ، مَوَاجِلُ، وَمُوَيْجِلَةٌ. مِيْجَالٌ، مِيْجَالانِ، مَوَاجِيْلُ، وَمُوَيْجِيْلٌ، وَمُوَيْجِيْلَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوْجَلُ، أَوْجَلَانِ، أَوْجَلُوْنَ، أَوَاجِلُ، وَ اُوَيْجِلٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: وُجْلٰى، وُجْلَيَانِ، وُجْلَيَاتٌ، وُجَلٌ، وَ وُجَيْلٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْجَلَه، وَ أَوْجِلْ بِه.

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: وَسُمَ يَوْسُمُ (نشان لگانا)

وَسُمَ، يَوْسُمُ، وَسْمًا، فَهُوَ وَاسِمٌ وَوُسِمَ، يُوْسَمُ، وَسْمًا، فَذَاكَ مَوْسُوْمٌ. لَمْ يَوْسُمْ، لَمْ يُوْسَمْ. لَا يَوْسُمُ، لَا يُوْسَمُ. لَنْ يَّوْسُمَ، لَنْ يُّوْسَمَ. لَيَوْسُمَنَّ، لَيُوْسَمَنَّ. لَيَوْسُمَنْ، لَيُوْسَمَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اُوْسُمْ، لِتُوْسَمْ. لِيَوْسُمْ، لِيُوْسَمْ.

وَالنَّهِي عَنْه: لَا تَوْسُمْ، لَا تُوْسَمْ. لَا يَوْسُمْ، لَا يُوْسَمْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْسِمٌ، مَوْسِمَانِ، مَوَاسِمُ، وَمُوَيْسِمٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْسَمٌ، مِيْسَمَانِ، مَوَاسِمُ، وَمُوَيْسِمٌ. مِيْسَمَةٌ، مِيْسَمَتَانِ، مَوَاسِمُ، وَمُوَيْسِمَةٌ. مِيْسَامٌ، مِيْسَامَانِ، مَوَاسِيْمُ، وَمُوَيْسِيْمٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوْسَمُ، أَوْسَمَانِ، أَوْسَمُوْنَ، أَوَاسِمُ، وَ أُوَيْسِمٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: وُسْمٰى، وُسْمَيَانِ، وُسْمَيَاتٌ، وُسَمٌ، وَوُسَيْمٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْسَمَه، وَأَوْسِمْ بِه.

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے: وَرِمَ یَرِمُ (سوجنا)

وَرِمَ، يَرِمُ، وَرْمًا، فَهُوَ وَارِمٌ وَوُرِمَ بِه، يُوْرَمُ بِه، وَرْمًا، فَذَاكَ مَوْرُوْمٌ بِه. لَمْ يَرِمْ، لَمْ يُوْرَمْ بِه. لَا يَرِمُ، لَا يُوْرَمُ. لَنْ يَّرِمَ، لَنْ يُّوْرَمَ بِه. لَيَرِمَنَّ، لَيُوْرَمَنَّ بِه. لَيَرِمَنْ، لَيُوْرَمَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: رِمْ، لِيُوْرَمْ بِكَ. لِيَرِمْ، لِيُوْرَمْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَرِمْ، لَا يُوْرَمْ بِكَ. لَا يَرِمْ، لَا يُوْرَمْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْرِمٌ، مَوْرِمَانِ، مَوَارِمُ، وَمُوَيْرِمٌ.

وَالالَةُ منه: مِيْرَمٌ، مِيْرَمَانِ، مَوَارِمُ، وَمُوَيْرِمٌ. مِيْرَمَةٌ، مِيْرَمَتَانِ، مَوَارِمُ، وَمُوَيْرِمَةٌ. مِيْرَامٌ، مِيْرَامَانِ، مَوَارِيْمُ، وَمُوَيْرِيْمٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل الْمُذَكَّرُ منه: أَوْرَمُ، أَوْرَمَانِ، أَوْرَمُوْنَ، أَوَارِمُ، وَأُوَيْرِمٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: وُرْمٰى، وُرْمَيَانِ، وُرْمَيَاتٌ، وُرَمٌ، وَوُرَيْمٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْرَمَه، وَأَوْرِمْ بِه.

"مثال یائی کی گردانیں"

مثال یائی سے ثلاثی مجرد کے چار ابواب آتے ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: يَسَرَ يَيْسِرُ (۲) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: يَنَعَ يَيْنَعُ

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: يَئِسَ يَيْئَسُ (۴) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: يَقُظَ يَيْقُظُ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: يَسَرَ يَيْسِرُ (جوا کھیلنا)

يَسَرَ، يَيْسِرُ، يُسْرًا، فَهُوَ يَاسِرٌ وَيُسِرَ بِه، يُوْسَرُ بِه، يُسْرًا، فَذَاكَ مَيْسُوْرٌ بِه.

لَمْ يَيْسِرْ، لَمْ يُوْسَرْ بِه. لَا يَيْسِرُ، لَا يُوْسَرُ بِه. لَنْ يَّيْسِرَ، لَنْ يُّوْسَرَ بِه. لَيَيْسِرَنَّ، لَيُوْسَرَنَّ بِه. لَيَيْسِرَنْ، لَيُوْسَرَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِيْسِرْ، لِيُوْسَرْ بِكَ. لِيَيْسِرْ، لِيُوْسَرْ بِه.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَيْسِرْ، لَا يُوْسَرْ بِكَ. لَا يَيْسِرْ، لَا يُوْسَرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَيْسِرٌ، مَيْسِرَانِ، مَيَاسِرُ، وَ مُيَيْسِرٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِيْسَرٌ، مِيْسَرَانِ، مَيَاسِرُ، وَمُيَيْسِرٌ. مِيْسَرَةٌ، مِيْسَرَتَانِ، مَيَاسِرُ، وَمُيَيْسِرَةٌ. مِيْسَارٌ، مِيْسَارَانِ، مَيَاسِيْرُ، وَ مُيَيْسِيْرٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَيْسَرُ، أَيْسَرَانِ، أَيْسَرُوْنَ، أَيَاسِرُ، وَأُيَيْسِرُ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: يُسْرٰى، يُسْرَيَانِ، يُسْرَيَاتٌ، يُسَرٌ، وَ يُسَيْرٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَيْسَرَه، وَ أَيْسِرْ بِه.

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: یَنَعَ یَیْنَعُ (کچا ہونا)

یَنَعَ، یَیْنَعُ، یُنْعًا، فَهُوَ یَانِعٌ وَیُنِعَ بِه، یُوْنَعُ بِه، یُنْعًا، فَذَاكَ مَیْنُوْعٌ بِه. لَمْ یَیْنَعْ، لَمْ یُوْنَعْ بِه. لَا یَیْنَعُ، لَا یُوْنَعُ بِه. لَنْ یَّیْنَعَ، لَنْ یُّوْنَعَ بِه. لَیَیْنَعَنَّ، لَیُوْنَعَنَّ بِه. لَیَیْنَعَنْ، لَیُوْنَعَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِیْنَعْ، لِیُوْنَعْ بِكَ. لِیَیْنَعْ، لِیُوْنَعْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَیْنَعْ، لَا یُوْنَعْ بِكَ. لَا یَیْنَعْ، لَا یُوْنَعْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَیْنَعٌ، مَیْنَعَانِ، مَیَانِعُ، وَمُیَیْنِعٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِیْنَعٌ، مِیْنَعَانِ، مَیَانِعُ، وَمُیَیْنِعٌ. مِیْنَعَةٌ، مِیْنَعَتَانِ، مَیَانِعُ، وَمُیَیْنِعَةٌ. مِیْنَاعٌ، مِیْنَاعَانِ، مَیَانِیْعُ، وَمُیَیْنِیْعٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَیْنَعُ، أَیْنَعَانِ، أَیْنَعُوْنَ، أَیَانِعُ، وَ أُیَیْنِعٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: یُنْعٰی، یُنْعَیَانِ، یُنْعَیَاتٌ، یُنَعٌ، وَیُنَیْعٰی.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَیْنَعَه، وَأَیْنِعْ بِه.

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: یَبِسَ یَیْبَسُ (خشک ہونا)

یَبِسَ، یَیْبَسُ، یُبْسًا، فَهُوَ یَابِسٌ وَیُبِسَ بِه، یُوْبَسُ بِه، یُبْسًا، فَذَاكَ مَیْبُوْسٌ بِه. لَمْ یَیْبَسْ، لَمْ یُوْبَسْ بِه. لَا یَیْبَسُ، لَا یُوْبَسُ بِه. لَنْ یَّیْبَسَ، لَنْ یُّوْبَسَ بِه. لَیَیْبَسَنَّ، لَیُوْبَسَنَّ بِه. لَیَیْبَسَنْ، لَیُوْبَسَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِیْبَسْ، لِیُوْبَسْ بِكَ لِیَیْبَسْ، لِیُوْبَسْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَیْبَسْ، لَا یُوْبَسْ بِكَ. لَا یَیْبَسْ، لَا یُوْبَسْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَيْبَسٌ، مَيْبَسَانِ، مَيَابِسُ، وَمُيَيْبِسٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْبَسٌ، مِيْبَسَانِ، مَيَابِسُ، وَمُيَيْبِسٌ. مِيْبَسَةٌ، مِيْبَسَتَانِ، مَيَابِسُ، وَمُيَيْبِسَةٌ. مِيْبَاسٌ، مِيْبَاسَانِ، مَيَابِيْسُ، وَمُيَيْبِيْسٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَيْبَسُ، أَيْبَسَانِ، أَيْبَسُوْنَ، أَيَابِسُ، وَأُيَيْبِسٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: يُبْسٰى، يُبْسَيَانِ، يُبْسَيَاتٌ، يُبَسٌ، وَيُبَيْسٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَيْبَسَه، وَأَيْبِسْ بِه.

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: يَقُظَ يَيْقُظُ (بیدار ہونا)

يَقُظَ، يَيْقُظُ، يُقْظًا، فَهُوَ يَقِيْظٌ وَيُقِظَ بِه، يُوْقَظُ بِه، يُقْظًا، فَذَاكَ مَيْقُوْظٌ بِه. لَمْ يَيْقُظْ، لَمْ يُوْقَظْ بِه. لَا يَيْقُظُ، لَا يُوْقَظُ بِه. لَنْ يَّيْقُظَ، لَنْ يُّوْقَظَ بِه. لَيَيْقُظَنَّ، لَيُوْقَظَنَّ بِه. لَيَيْقُظَنْ، لَيُوْقَظَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اُوْقُظْ، لِيُوْقَظْ بِكَ. لِيَيْقُظْ، لِيُوْقَظْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَيْقُظْ، لَا يُوْقَظْ بِكَ. لَا يَيْقُظْ، لَا يُوْقَظْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَيْقِظٌ، مَيْقِظَانِ، مَيَاقِظُ، وَمُيَيْقِظٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْقَظٌ، مِيْقَظَانِ، مَيَاقِظُ، وَمُيَيْقِظٌ. مِيْقَظَةٌ، مِيْقَظَتَانِ، مَيَاقِظُ، وَمُيَيْقِظَةٌ. مِيْقَاظٌ، مِيْقَاظَانِ، مَيَاقِيْظُ، وَمُيَيْقِيْظٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَيْقَظُ، أَيْقَظَانِ، أَيْقَظُوْنَ، أَيَاقِظُ، وَأُيَيْقِظٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: يُقْظٰى، يُقْظَيَانِ، يُقْظَيَاتٌ، يُقَظٌ، وَيُقَيْظٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَيْقَظَه، وَأَيْقِظْ بِه، وَيَقُظَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے مثال واوی ویائی کی صروف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔ مصادر کے ساتھ چھوٹے قوسین میں ان کے ابواب کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے:

(۱) اَلْوَزْنُ (ض) (تولنا) (۲) اَلْوَتَاحَۃُ (ک) (عطیہ کا کم ہونا)

(۳) اَلْوُقُوْعُ (ف) (گرنا) (۴) اَلْوَجْعُ (س) (درد مند ہونا)

(۵) اَلْوَرَاثَۃُ (ح) (وارث ہونا) (۶)اَلْیُمْنُ (ک) (بابرکت ہونا)

(۷) اَلْیُتْمُ (س) (یتیم ہونا) (۸) اَلْیَعَارُ (ض) (بکری کا ممیانا)

سبق نمبر 45

ثلاثی مزید فیہ سے مثال کی گردانیں

مثال واوی اور یائی سے ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) إِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ

(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ

(۱)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب إِفْعَالٌ جیسے: إِيْعَادٌ (ڈرانا)

أَوْعَدَ، يُوْعِدُ، إِيْعَادًا، فَهُوَ مُوْعِدٌ، وَأُوْعِدَ، يُوْعَدُ، إِيْعَادًا، فَذَاكَ مُوْعَدٌ. لَمْ يُوْعِدْ، لَمْ يُوْعَدْ. لَا يُوْعِدُ، لَا يُوْعَدُ. لَنْ يُّوْعِدَ، لَنْ يُّوْعَدَ. لَيُوْعِدَنَّ، لَيُوْعَدَنَّ. لَيُوْعِدَنْ، لَيُوْعَدَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: أَوْعِدْ، لِتُوْعَدْ. لِيُوْعِدْ، لِيُوْعَدْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُوْعِدْ، لَا تُوْعَدْ. لَا يُوْعِدْ، لَا يُوْعَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُوْعَدٌ، مُوْعَدَانِ، مُوْعَدَاتٌ.

والآلة منه: مَا بِهِ الْاِيْعَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: اَشَدُّ اِيْعَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ إِيْعَادًا، وَأَشْدِدْ بِإِيْعَادِه.

(۲)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب تَفْعِيْلٌ جیسے: تَيْسِيْرٌ (آسان کرنا)

يَسَّرَ يُيَسِّرُ تَيْسِيْرًا، فَهُوَ مُيَسِّرٌ وَيُسِّرَ، يُيَسَّرُ، تَيْسِيْرًا، فَذَاكَ مُيَسَّرٌ. لَمْ يُيَسِّرْ، لَمْ يُيَسَّرْ. لَا يُيَسِّرُ، لَا يُيَسَّرُ. لَنْ يُّيَسِّرَ، لَنْ يُّيَسَّرَ. لَيُيَسِّرَنَّ، لَيُيَسَّرَنَّ. لَيُيَسِّرَنْ،

لَيُيَسَّرَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: يَسِّرْ، لِتُيَسَّرْ. لِيُيَسِّرْ، لِيُيَسَّرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُيَسِّرْ، لَا تُيَسَّرْ. لَا يُيَسِّرْ، لَا يُيَسَّرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُيَسَّرٌ، مُيَسَّرَانِ، مُيَسَّرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّيْسِيْرُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَيْسِيْرًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَيْسِيْرًا، وَ أَشْدِدْ بِتَيْسِيْرِه.

(٣)صرف صغير ثلاثی مزيد فيه مثال واوی از باب مُفَاعَلَةٌ جيسے: مُوَاظَبَةٌ (ہمیشگی اختيار کرنا)

وَاظَبَ، يُوَاظِبُ، مُوَاظَبَةً، فَهُوَ مُوَاظِبٌ وَ وُوْظِبَ، يُوَاظَبُ، مُوَاظَبَةً، فَذَاكَ مُوَاظَبٌ. لَمْ يُوَاظِبْ، لَمْ يُوَاظَبْ. لَا يُوَاظِبُ، لَا يُوَاظَبُ. لَنْ يُّوَاظِبَ، لَنْ يُّوَاظَبَ. لَيُوَاظِبَنَّ، لَيُوَاظَبَنَّ. لَيُوَاظِبَنْ، لَيُوَاظَبَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: وَاظِبْ، لِتُوَاظَبْ. لِيُوَاظِبْ، لِيُوَاظَبْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُوَاظِبْ، لَا تُوَاظَبْ. لَا يُوَاظِبْ، لَا يُوَاظَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُوَاظَبٌ، مُوَاظَبَانِ، مُوَاظَبَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْمُوَاظَبَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ مُوَاظَبَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ مُوَاظَبَةً، وَ أَشْدِدْ بِمُوَاظَبَتِه.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَعُّلٌ جیسے: تَوَكُّلٌ (بھروسہ کرنا)

تَوَكَّلَ، يَتَوَكَّلُ، تَوَكُّلًا، فَهُوَ مُتَوَكِّلٌ وَتُوُكِّلَ، يُتَوَكَّلُ، تَوَكُّلًا، فَذَاكَ مُتَوَكَّلٌ. لَمْ يَتَوَكَّلْ، لَمْ يُتَوَكَّلْ. لَا يَتَوَكَّلُ، لَا يُتَوَكَّلُ. لَنْ يَّتَوَكَّلَ، لَنْ يُّتَوَكَّلَ. لَيَتَوَكَّلَنَّ، لَيُتَوَكَّلَنَّ. لَيَتَوَكَّلَنْ، لَيُتَوَكَّلَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَوَكَّلْ، لِتُتَوَكَّلْ. لِيَتَوَكَّلْ، لِيُتَوَكَّلْ.

وَالنَّهي عَنْهُ: لَا تَتَوَكَّلْ، لَا تُتَوَكَّلْ. لَا يَتَوَكَّلْ، لَا يُتَوَكَّلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَوَكَّلٌ، مُتَوَكَّلَانِ، مُتَوَكَّلَاتٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مَا بِهِ التَّوَكُّلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ منه: أَشَدُّ تَوَكُّلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ تَوَكُّلًا، وَ أَشْدِدْ بِتَوَكُّلِهِ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَاعُلٌ جیسے: تَوَافُقٌ (ایک دوسرے کی موافقت کرنا)

تَوَافَقَ، يَتَوَافَقُ، تَوَافُقًا، فَهُوَ مُتَوَافِقٌ وَتُوُوْفِقَ، يُتَوَافَقُ، تَوَافُقًا، فَذَاكَ مُتَوَافَقٌ. لَمْ يَتَوَافَقْ، لَمْ يُتَوَافَقْ. لَا يَتَوَافَقُ، لَا يُتَوَافَقُ. لَنْ يَّتَوَافَقَ، لَنْ يُّتَوَافَقَ. لَيَتَوَافَقَنَّ، لَيُتَوَافَقَنَّ. لَيَتَوَافَقَنْ، لَيُتَوَافَقَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: تَوَافَقْ، لِتُتَوَافَقْ لِيَتَوَافَقْ، لِيُتَوَافَقْ.

وَالنَّهي عَنْهُ: لَا تَتَوَافَقْ، لَا تُتَوَافَقْ لَا يَتَوَافَقْ، لَا يُتَوَافَقْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَوَافَقٌ، مُتَوَافَقَانِ، مُتَوَافَقَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّوَافُقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَوَافُقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَوَافُقًا، وَأَشْدِدْ بِتَوَافُقِه.

(٦)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِتِّسَارٌ (آسان ہونا)

اِتَّسَرَ، يَتَّسِرُ، اِتِّسَارًا، فَهُوَ مُتَّسِرٌ وَاُتُّسِرَ بِه، يُتَّسَرُ بِه، اِتِّسَارًا، فَذَاكَ مُتَّسَرٌ بِه. لَمْ يَتَّسِرْ، لَمْ يُتَّسَرْ بِه. لَا يَتَّسِرُ، لَا يُتَّسَرُ بِه. لَنْ يَّتَّسِرَ، لَنْ يُّتَّسَرَ بِه. لَيَتَّسِرَنَّ، لَيُتَّسَرَنَّ بِه. لَيَتَّسِرَنْ، لَيُتَّسَرَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِتَّسِرْ، لِيُتَّسَرْ بِكَ. لِيَتَّسِرْ، لِيُتَّسَرْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَّسِرْ، لَا يُتَّسَرْ بِكَ. لَا يَتَّسِرْ، لَا يُتَّسَرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَّسَرٌ، مُتَّسَرَانِ، مُتَّسَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِتِّسَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِتِّسَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِتِّسَارًا، وَأَشْدِدْ بِاِتِّسَارِه

(٧)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِيْسَارٌ(آسانی طلب کرنا)

اِسْتَيْسَرَ، يَسْتَيْسِرُ، اِسْتِيْسَارًا، فَهُوَ مُسْتَيْسِرٌ وَاُسْتُوْسِرَ، يُسْتَيْسَرُ، اِسْتِيْسَارًا، فَذَاكَ مُسْتَيْسَرٌ. لَمْ يَسْتَيْسِرْ، لَمْ يُسْتَيْسَرْ. لَا يَسْتَيْسِرُ، لَا يُسْتَيْسَرُ. لَنْ يَّسْتَيْسِرَ، لَنْ يُّسْتَيْسَرَ. لَيَسْتَيْسِرَنَّ، لَيُسْتَيْسَرَنَّ. لَيَسْتَيْسِرَنْ، لَيُسْتَيْسَرَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْتَيْسِرْ، لِتُسْتَيْسَرْ. لِيَسْتَيْسِرْ، لِيُسْتَيْسَرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْتَيْسِرْ، لَا تُسْتَيْسَرْ. لَا يَسْتَيْسِرْ، لَا يُسْتَيْسَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْتَيْسَرٌ، مُسْتَيْسَرَانِ، مُسْتَيْسَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِسْتِيْسَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْتِيْسَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِيْسَارًا، وَأَشْدِدْ بِاِسْتِيْسَارِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اِيْقَاظٌ (بیدار کرنا) (۲) تَوْرِيْمٌ (کھال کو ورم آلود کرنا)

(۳) مُوَارَكَةٌ (پہاڑ کو پار کرنا) (۴) اِسْتِيْمَانٌ (قسم لینا)

(۵) تَيَامُنٌ (دائیں سمت جانا) (۶) اِتِّصَافٌ (بیان ہو جانا)

(۷) تَوَرُّقٌ (جانور کا پتے کھانا)

سبق نمبر 46

اجوف کے قواعد

قاعدہ(۱):

اگر کسی اسم یا فعل کے عین یالام کلمہ میں فتحہ کے بعد "واؤ" یا "یاء" متحرک آجائے تو اسے چند شرائط کے ساتھ الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ، بَوَبٌ سے بَابٌ، دَوَرٌ سے دَارٌ، نَیَبٌ سے نَابٌ

شرائط یہ ہیں:

۱۔ کلمہ میں واؤ یا یاء متحرک ہوں۔ (لہٰذا اَلْقَوْلُ اور اَلْبَیْعُ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا ان کے ساکن ہونے کی وجہ سے)

۲۔ واؤ یا یاء کی حرکت اصلی ہو، عارضی نہ ہو۔ (لہٰذا جَیَلٌ اور تَوَمٌ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا کیونکہ ان کی حرکت عارضی ہے، جَیَلٌ، تَوَمٌ اصل میں جَیْأَلٌ اور تَوْءَمٌ تھے ان میں ہمزہ کی تخفیف کا قاعدہ جاری ہوا تو ہمزہ کی حرکت ان کو دی گئی جس کی وجہ سے یہ متحرک ہوئے)

۳۔ واؤ یا یاء کا ما قبل حرف مفتوح ہو۔ (لہٰذا العِوَضُ، الحِیَلُ اور السُّوَرُ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوا پہلے دو میں حرف علت کا ما قبل مکسور اور آخری میں ما قبل مضموم ہونے کی وجہ سے)

۴۔ حرف علت اور اس کا ما قبل حرفِ مفتوح ایک ہی کلمہ میں ہوں، دو الگ کلموں میں نہ ہوں۔ (لہٰذا ضَرَبَ یَاسِرٌ میں یاء کو الف سے نہیں بدلا کیونکہ حرف علت کا ما قبل حرفِ مفتوح الگ کلمہ میں ہے۔ اسی طرح کَتَبَ وَاقِدٌ میں)

۵۔ واؤ یا یاء اگر اجوف کلمہ میں ہوں تو شرط یہ ہے کہ ان کا مابعد حرف بھی متحرک ہو

اورناقص کلمہ میں ہوں توشرط ہے کہ ان کے بعد"الف"یا"یاءمشدّد"نہ ہو۔(لہٰذا بَیَانٌ اور طَوِیْلٌ میں قاعدہ جاری نہ ہوا کیونکہ حرف علت کے بعد والا حرف ساکن ہے اور عَصَوَانِ، رَمَیَا، عَصَوَاتٌ، رَضَوِيٌّ میں بھی شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے جاری نہ ہوا)

٦۔واؤیایاء فَعِلَ کے وزن پر آنے والے ایسے افعال جن میں وصف یارنگ کے معنی پائے جاتے ہیں ان کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔(لہٰذا عَوِرَ، صَیِدَ، ھَیِفَ میں تعلیل نہ ہوئی جبکہ خَافَ اور ھَابَ میں تعلیل ہوئی) اسی طرح اس وزن کے فعل کے مصادر میں بھی تعلیل جاری نہ ہو گی۔جیسے:ھَیِفَ کامصدر ھَیَفًا میں تعلیل نہ ہوئی۔

٧۔ان دونوں میں سے کسی کے بعد کوئی ایسا حرف نہ ہو جو خود تعلیل کو قبول کرتا ہے۔لہٰذا پہلے والے حرف میں تعلیل کے بجائے دوسرے والے حرف میں تعلیل جاری ہو گی۔جیسے: طَوٰی، حَیِيَ

٨۔حرف علت"واؤ"باب افتعال کے اُس فعلِ ماضی میں نہ ہو جو بابِ"تفاعل"کے معنی میں ہوتا ہے۔جیسے: اِجْتَوَرَ، اِعْتَوَرَ ان میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوا کیونکہ یہ تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ کے معنی میں ہیں۔(اور اگر وہ فعل باب"تفاعل"کے معنی میں نہ ہو تو اعلال بالقلب واجب ہے۔جیسے:اِجْتَوَزَ سے اِجْتَازَ، اِخْتَوَنَ سے اِخْتَانَ)

تنبیہ: یہ شرط واؤ کے ساتھ خاص ہے اگر یاء ہو تو دونوں صورتوں(تفاعل کے معنی میں ہو یا نہ ہو) میں الف سے بدلنا واجب ہے۔جیسے:اِسْتَیَفَ سے اِسْتَافَ کر دیا گیا جبکہ یہ تَسَایَفَ کے معنی میں ہے۔

٩۔اگر ان میں سے کوئی"فاء کلمہ"یا"عین کلمہ"میں ہو تو ان کے بعد والا حرف

ساکن نہ ہو۔فاء کلمہ کی مثالیں جیسے: تَوَفّٰی، تَیَسَّرَ، تَوَالِي، تَیَامُن عین کلمہ کی مثالیں جیسے: طَوِیْلٌ، غَیُوْرٌ، غَیَابَۃٌ

۱۰۔ان دونوں میں سے کوئی ایسے کلمات جن کاوزن اسماء کے ساتھ خاص ہے اس کے عین کلمہ میں نہ ہو اور مشہور اوزان یہ ہیں: فَعَلَانٌ، فَعَلٰی اور فَعَلَۃٌ جیسے: حَیَوَانٌ، جَوَلَانٌ، ھَیَمَانٌ، حَیَدٰی، حَوَکَۃٌ.

قاعدہ(۲):

واوَ یا یاء کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت ما قبل کو دینا واجب ہے۔جیسے: یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ اور یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ

اگر یہ حرکت فتحہ ہو تو واوَ یا یاء کو الف سے بدلنا بھی واجب ہے۔جیسے: یُقْوَلُ سے یُقَالُ اور یُبْیَعُ سے یُبَاعُ بشرطیکہ قاعدہ نمبر(۱) کی شرائط کے ساتھ ساتھ درج ذیل شرائط بھی اس میں پائی جائیں۔

(۱)واوَ اور یاء کا ما قبل حرفِ ساکن، حرف علت یا "ہمزہ" نہ ہو۔لہذا عَاوَنَ، بَایَعَ، عَوَّنَ، بَیَّنَ، یَأْیَسُ (أَیِسَ کا مضارع) میں یہ اصول جاری نہیں ہو گا۔

(۲)واوَ اور یاء والا کلمہ اسم تفضیل نہ ہو۔جیسے: أَقْوَلُ، أَبْیَعُ

(۳)وہ کلمہ فعل تعجب نہ ہو۔جیسے: مَا أَقْوَلَہ

(۴)وہ کلمہ صفت مشبہ بروزن أَفْعَلُ نہ ہو۔جیسے: أَسْوَدُ، أَبْیَضُ

(۵)وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔جیسے: شَرْیَفَ، جَھْوَرَ

(۶)وہ کلمہ اسم آلہ نہ ہو۔جیسے: مِقْوَلٌ، مِقْوَالٌ، مِکْیَالٌ، مِخْیَاطٌ

(۷) کلمہ کالام کلمہ مشدّد نہ ہو۔ لہٰذا اِبْيَضَّ اوراِسْوَدَّ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوتا۔

قاعدہ (۳):

واؤ اور یاء کے ساکن ہو جانے یا الف سے بدل جانے کی صورت میں اگر ان کا مابعد ساکن ہو تو یہ اجتماعِ ساکنین کے سبب گر جاتے ہیں۔ جیسے: يَقْوُلْنَ سے يَقُوْلْنَ پھر يَقُلْنَ، يَبْيِعْنَ سے يَبِيْعْنَ پھر يَبِعْنَ اور يُقْوَلْنَ سے يُقَلْنَ، يُبْيَعْنَ سے يُبَعْنَ، مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْلٌ، مَعْيُوْبٌ سے مَعِيْبٌ، مَبْيُوْعٌ سے مَبُيْوْعٌ سے مَبُوْعٌ پھر اجوف یائی پر دلالت کرنے کے لیے باء پر کسرہ دیا تو مَبِوْعٌ پھر کسرہ کی وجہ سے واؤ کو یاء سے بدلا تو مَبِيْعٌ ہو گیا۔

قاعدہ (۴):

ماضی مجہول میں واؤ یا یاء مکسور ما قبل مضموم ہو اور ماضی معروف میں تعلیل بھی ہو چکی ہو تو اسے دو طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(۱) ما قبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت اس کی طرف منتقل کر دیں۔ اس صورت میں واؤ یاء سے بدل جائے گی۔ جیسے: قُوِلَ سے قِيْلَ، بُيِعَ سے بِيْعَ

(۲) واؤ یا یاء کو ساکن کر دیں۔ اس صورت میں یاء، واؤ سے تبدیل ہو جائے گی۔ جیسے: قُوِلَ سے قُوْلَ، بُيِعَ سے بُوْعَ

قاعدہ (۵):

جب اجوف کی ماضی معروف یا مجہول میں عین کلمہ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا۔ (جبکہ اجوف واوی مفتوح العین یا مضموم العین ہو) جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ، طَوُلْنَ سے طُلْنَ، قُوِلْنَ سے قُلْنَ، طُوِلْنَ سے طُلْنَ ورنہ (جبکہ اجوف یائی ہو یا اجوف واوی

مکسور العین ہو تو) کسرہ دیں گے۔ جیسے: خَوِفْنَ سے خِفْنَ، بَیَعْنَ سے بِعْنَ، بُیِعْنَ سے بِعْنَ، خُوِفْنَ سے خِفْنَ

نوٹ: اس طرح ماضی معروف اور ماضی مجہول کے صیغے بظاہر ایک ہی وزن پر ہو جائیں گے جس کی تعیین سیاق وسباق سے ہو گی۔

قاعدہ (٦):

جو حرف علت اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے، اجتماع ساکنین ختم ہو جانے کی صورت میں اسے واپس لانا واجب ہے۔ جیسے: بِعْ کا تثنیہ بِیْعَا بنے گا۔

قاعدہ (٧):

باب إِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر میں عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ یا یاء ہو تو واؤ یا یاء کی حرکت ما قبل حرف صحیح کی طرف نقل کرکے واؤ اور یاء کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا جاتا ہے اور اس کے عوض آخر میں تاء کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے: إِقْوَامٌ سے إِقَامَةٌ اور اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَةٌ

قاعدہ (٨):

فِعَالٌ کے وزن پر آنے والے مصدر کا عین کلمہ واؤ ہو اور اس کا ما قبل مکسور ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: صِوَامٌ سے صِیَامٌ (اس کا فعل ماضی صَامَ ہے جس میں تعلیل ہو چکی ہے کیونکہ یہ اصل میں صَوَمَ تھا)، قِوَامٌ سے قِیَامٌ

تنبیہ: باب مُفَاعَلَةٌ کے مصدر "لِوَاذٌ" میں واؤ کو یاء سے تبدیل نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس کی ماضی (لَاوَذَ) میں تعلیل نہیں ہوتی۔

قاعدہ(۹):

ہر وہ واؤ اور یاء جو اسم فاعل کے عین کلمہ میں ہو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کی ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، بَايِعٌ سے بَائِعٌ

تنبیہ: مُقَاوِمٌ میں واؤ اور مُبَايِنٌ میں یاء کو ہمزہ سے نہیں بدلیں گے کہ ان کی ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

قاعدہ(۱۰):

ہر وہ واؤ جو دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو اگر کسی غیر ملحق کلمہ میں یاء کے ساتھ بغیر کسی فاصلے کے جمع ہو جائے اور ان میں پہلا حرف (واؤ ہو یا یاء) سکونِ اصلی کے سبب ساکن ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا اور یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: جَيْوِدٌ سے جَيِّدٌ، سَيْوِدٌ سے سَيِّدٌ، مَيْوِتٌ سے مَيِّتٌ، طَوْيٌ سے طَيٌّ، لَوْيٌ سے لَيٌّ.

نوٹ: یہ قاعدہ اجوف کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ناقص میں بھی جاری ہوتا ہے۔ عَلِيٌّ اصل میں عَلِيْوٌ اور مَرْمِيٌّ، مَرْمُوْيٌ تھا، قاعدہ کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کر دیا گیا۔

قاعدہ(۱۱):

وہ واؤ جو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد الف ہو اور واحد کے صیغے میں تعلیل ہوئی ہو اور اگر تعلیل نہ ہوئی ہو تو وہ واؤ واحد کے صیغہ میں ساکن ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ پہلی صورت کی مثال: دِوَارٌ (دَارٌ کی جمع ہے اس میں واؤ کو الف سے بدلا گیا ہے) سے دِيَارٌ، دوسری صورت کی مثال: ثِوَابٌ (ثَوْبٌ کی جمع ہے اور اس میں واؤ ساکن ہے) سے ثِيَابٌ، رِوَاضٌ (رَوْضٌ کی جمع) سے رِيَاضٌ

قاعدہ(۱۲):

فعل مضارع کے علاوہ اگر واوٗ مضموم غیر مشدد، عین کلمہ میں آئے اور اس کا ضمہ لازمی ہو (دوسرے حرف سے نقل ہو کر نہ آیا ہو) تو اسے ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: اَدْوُرٌ سے اَدْؤُرٌ (دَارٌ کی جمع)

مشق

سوال نمبر۱: مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال اجوف کے قواعد جاری کرتے ہوئے نئی شکل تحریر فرمائیں۔

۱. خَوِفَ	۲. بَيَعْنَ	۳. قَوَلْتُ	٤. قُوِلْتُنَّ	٥. مَقْوُوْلٌ
٦. يَبْيِعُ	٧. لَاوِمٌ	٨. يَسْتَقْوِمُ	٩. رِوَاضٌ	١٠. سَيْوِدٌ

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل کلمات کی تعلیل سے پہلے اصل شکل بتائیں۔

۱. رِيَاحٌ	۲. مَنُوْمٌ	۳. إِقَامَةٌ	٤. مَبِيْعٌ	٥. يُبَاعُ
٦. هِبْتُ	٧. بَابٌ	٨. أُجِيْزَ	٩. صَائِمٌ	١٠. بِيْضٌ

سبق نمبر 47

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کی گردانیں

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: قَالَ يَقُوْلُ (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: خَافَ يَخَافُ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: قَالَ يَقُوْلُ (بولنا، کہنا)

قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا، فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيْلَ، يُقَالُ، قَوْلًا، فَذَاكَ مَقُوْلٌ. لَمْ يَقُلْ، لَمْ يُقَلْ لَا يَقُوْلُ، لَا يُقَالُ. لَنْ يَّقُوْلَ، لَنْ يُّقَالَ. لَيَقُوْلَنَّ، لَيُقَالَنَّ. لَيَقُوْلَنْ، لَيُقَالَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: قُلْ، لِتُقَلْ. لِيَقُلْ، لِيُقَلْ.

وَالنَّهِي عَنْه: لَا تَقُلْ، لَا تُقَلْ. لَا يَقُلْ، لَا يُقَلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَقَالٌ، مَقَالَانِ، مَقَاوِلُ، وَمُقَيِّلٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِقْوَلٌ، مِقْوَلَانِ، مَقَاوِلُ، وَمُقَيِّلٌ. مِقْوَلَةٌ، مِقْوَلَتَانِ، مَقَاوِلُ، وَمُقَيِّلَةٌ. مِقْوَالٌ، مِقْوَالَانِ، مَقَاوِيْلُ، مُقَيِّيْلٌ، وَمُقَيِّيْلَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَقْوَلُ، أَقْوَلَانِ، أَقْوَلُوْنَ، أَقَاوِلُ، وَأُقَيِّلٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: قُوْلٰى، قُوْلَيَانِ، قُوْلَيَاتٌ، قُوَلٌ، وَقُوَيْلٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَقْوَلَه، وَاَقْوِلْ بِه، وَقَوُلَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَالَ	کہا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَالَا	کہا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَالُوْا	کہا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَالَتْ	کہا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَالَتَا	کہا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قُلْنَ	کہا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قُلْتَ	کہا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُلْتُمْ	کہا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُلْتِ	کہا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْتُنَّ	کہا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قُلْتُ	کہا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قُلْنَا	کہا ہم سب (مرد یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قِيْلَ	کہا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قِيْلَا	کہے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قِيْلُوا	کہے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قِيْلَتْ	کہی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قِيْلَتَا	کہی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قُلْنَ	کہی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قُلْتَ	کہا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُلْتُمَا	کہے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُلْتُمْ	کہے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُلْتِ	کہی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُلْتُمَا	کہی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْتُنَّ	کہی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قُلْتُ	کہا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قُلْنَا	کہے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَقُوْلُ	کہتا ہے یا کہے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَقُوْلَانِ	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَقُوْلُوْنَ	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَقُوْلُ	کہتی ہے یا کہے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَقُوْلَانِ	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَقُلْنَ	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَقُوْلُ	کہتا ہے یا کہے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَقُوْلَانِ	کہتے ہو یا کہو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَقُوْلُوْنَ	کہتے ہو یا کہو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَقُوْلِيْنَ	کہتی ہے یا کہی گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَقُوْلَانِ	کہتی ہو یا کہو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَقُلْنَ	کہتی ہو یا کہو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَقُوْلُ	کہتا ہوں یا کہوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَقُوْلُ	کہتے ہیں یا کہیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجهول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُقَالُ	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُقَالَانِ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُقَالُوْنَ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُقَالُ	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُقَالَانِ	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُقَلْنَ	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُقَالُ	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُقَالَانِ	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُقَالُوْنَ	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُقَالِیْنَ	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُقَالَانِ	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُقَلْنَ	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُقَالُ	کہا جاتا ہوں یا کہا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُقَالُ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قُلْ	کہہ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُوْلَا	کہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُوْلُوْا	کہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُوْلِيْ	کہہ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُوْلَا	کہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْنَ	کہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَقُلْ	چاہئے کہ کہے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَقُوْلَا	چاہئے کہ کہیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَقُوْلُوْا	چاہئے کہ کہیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَقُلْ	چاہئے کہ کہے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَقُوْلَا	چاہئے کہ کہیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَقُلْنَ	چاہئے کہ کہیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَقُلْ	چاہئے کہ کہوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَقُلْ	چاہئے کہ کہیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُقَلْ	چاہئے کہ کہا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُقَالَا	چاہئے کہ کہے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُقَالُوْا	چاہئے کہ کہے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُقَلْ	چاہئے کہ کہی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُقَالَا	چاہئے کہ کہی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُقَلْنَ	چاہئے کہ کہی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُقَلْ	چاہئے کہ کہا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُقَالَا	چاہئے کہ کہے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُقَالُوْا	چاہئے کہ کہے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُقَالِيْ	چاہئے کہ کہی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُقَالَا	چاہئے کہ کہی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُقَلْنَ	چاہئے کہ کہی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُقَلْ	چاہئے کہ کہا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنُقَلْ	چاہئے کہ کہے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَائِلٌ	کہنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
قَائِلَانِ	کہنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
قَائِلُوْنَ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
قَالَةٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوَّالٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوَّلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوْلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوَلَاءُ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوْلَانٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قِيَالٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوُوْلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوَيِّلٌ	تھوڑا کہنے والا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
قَائِلَةٌ	کہنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
قَائِلَتَانِ	کہنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
قَائِلَاتٌ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
قَوَائِلُ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
قُوَّلٌ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
قُوَيِّلَةٌ	تھوڑا کہنے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَقُوْلٌ	کہا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَقُوْلَانِ	کہے گئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَقُوْلَوْنَ	کہے گئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
مَقُوْلَۃٌ	کہی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَقُوْلَتَانِ	کہی گئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَقُوْلَاتٌ	کہی گئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
مَقَاوِیْلُ	کہے گئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُقَیِّیْلٌ	تھوڑا کہا گیا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُقَیِّیْلَۃٌ	تھوڑا کہی گئی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْقِیَامُ (کھڑا ہونا) (۲) اَلصَّوْمُ (روزہ رکھنا)

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: خَافَ يَخَافُ (ڈرنا)

خَافَ، يَخَافُ، خَوْفًا، فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيْفَ، يُخَافُ، خَوْفًا، فَذَاكَ مَخُوْفٌ.

لَمْ يَخَفْ، لَمْ يُخَفْ. لَا يَخَافُ، لَا يُخَافُ. لَنْ يَّخَافَ، لَنْ يُّخَافَ. لَيَخَافَنَّ، لَيُخَافَنَّ.

لَيَخَافَنْ، لَيُخَافَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: خَفْ، لِتُخَفْ. لِيَخَفْ، لِيُخَفْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَخَفْ، لَا تُخَفْ. لَا يَخَفْ، لَا يُخَفْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَخَافٌ، مَخَافَانِ، مَخَاوِفُ، وَمُخَيِّفٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِخْوَفٌ، مِخْوَفَانِ، مَخَاوِفُ، وَمُخَيِّفٌ. مِخْوَفَةٌ، مِخْوَفَتَانِ، مَخَاوِفُ، وَمُخَيِّفَةٌ.

مِخْوَافٌ، مِخْوَافَانِ، مَخَاوِيْفُ، مُخَيِّيْفٌ، وَمُخَيِّيْفَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَخْوَفُ، أَخْوَفَانِ، أَخْوَفُوْنَ، أَخَاوِفُ، وَ أُخَيِّفُ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: خُوْفٰى، خُوْفَيَانِ، خُوْفَيَاتٌ، خُوَفٌ، وَخُوَيْفٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَخْوَفَه، وَأَخْوِفْ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْقَوْرُ (کاناہونا) (۲) اَلْقَوْدُ (لمبی پیٹھ اور گردن والا ہونا)

”اجوف یائی کی گردانیں“

ثلاثی مجرد اجوف یائی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: بَاعَ يَبِيْعُ (بیچنا)　　(۲) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: نَالَ يَنَالُ (پانا)

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: بَاعَ يَبِيْعُ (بیچنا)

بَاعَ، يَبِيْعُ، بَيْعًا، فَهُوَ بَائِعٌ وَبِيعَ، يُبَاعُ، بَيْعًا، فَذَاكَ مَبِيْعٌ. لَمْ يَبِعْ، لَمْ يُبَعْ.

لَا يَبِيْعُ، لَا يُبَاعُ. لَنْ يَّبِيْعَ، لَنْ يُّبَاعَ. لَيَبِيْعَنَّ، لَيُبَاعَنَّ. لَيَبِيْعَنْ، لَيُبَاعَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْهُ: بِعْ، لِتُبَعْ. لِيَبِعْ، لِيُبَعْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَبِعْ، لَا تُبَعْ. لَا يَبِعْ، لَا يُبَعْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَبِيْعٌ، مَبِيْعَانِ، مَبَايِعُ، وَ مُبَيِّعٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِبْيَعٌ، مِبْيَعَانِ، مَبَايِعُ، وَمُبَيِّعٌ. مِبْيَعَةٌ، مِبْيَعَتَانِ، مَبَايِعُ، وَمُبَيِّعَةٌ.

مِبْيَاعٌ، مِبْيَاعَانِ، مَبَايِيْعُ، وَمُبَيِّيْعٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَبْيَعُ، أَبْيَعَانِ، أَبْيَعُوْنَ، أَبَايِعُ، وَأُبَيِّعٌ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: بُوْعٰى، بُوْعَيَانِ، بُوْعَيَاتٌ، بُيَعٌ، وَبُيَيْعٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَبْيَعَه، وَأَبْيِعْ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْكَيْلُ (ناپنا)　　(۲) اَلْقِيَاسُ (اندازہ لگانا)

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: نَالَ يَنَالُ (پانا)

نَالَ، يَنَالُ، نَيْلًا، فَهُوَ نَائِلٌ وَنِيْلَ، يُنَالُ، نَيْلًا، فَذَاكَ مَنِيْلٌ. لَمْ يَنَلْ، لَمْ يُنَلْ.

لَا يَنَالُ، لَا يُنَالُ. لَنْ يَّنَالَ، لَنْ يُّنَالَ. لَيَنَالَنَّ، لَيُنَالَنَّ. لَيَنَالَنْ، لَيُنَالَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: نَلْ، لِتُنَلْ. لِيَنَلْ، لِيُنَلْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَنَلْ، لَا تُنَلْ. لَا يَنَلْ، لَا يُنَلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَنَالٌ، مَنَالَانِ، مَنَايِلُ، وَمُنَيِّلٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِنْيَلٌ، مِنْيَلَانِ، مَنَايِلُ، وَمُنَيِّلٌ. مِنْيَلَةٌ، مِنْيَلَتَانِ، مَنَايِلُ، وَمُنَيِّلَةٌ.

مِنْيَالٌ، مِنْيَالَانِ، مَنَايِيْلُ، وَمُنَيِّيْلٌ، وَمُنَيِّيْلَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَنْيَلُ، أَنْيَلَانِ، أَنْيَلُوْنَ، أَنَايِلُ، وَأُنَيِّلٌ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: نُوْلٰى، نُوْلَيَانِ، نُوْلَيَاتٌ، نُيَلٌ، وَنُيَيْلٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَنْيَلَه، وَأَنْيِلْ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْعَيْطُ (لمبی گردن والا ہونا) (۲) اَللَّيَسُ (بہادر ہونا)

سبق نمبر 48

ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کی گردانیں

اجوف سے ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل دس ابواب آتے ہیں:

(۱) إِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ

(۶) اِسْتِفْعَالٌ (۷) اِفْتِعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ (۹) اِفْعِلَالٌ (۱۰) اِفْعِيْلَالٌ

ان میں سے چار ابواب إِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ کے علاوہ دیگر تمام ابواب کی گردانیں صحیح کی گردانوں کی طرح ہوتی ہیں۔

(۱)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب إِفْعَالٌ جیسے: إِقَامَةٌ (قائم کرنا)

أَقَامَ، يُقِيْمُ، إِقَامَةً، فَهُوَ مُقِيْمٌ وَأُقِيْمَ، يُقَامُ، إِقَامَةً، فَذَاكَ مُقَامٌ. لَمْ يُقِمْ، لَمْ يُقَمْ. لَا يُقِيْمُ، لَا يُقَامُ. لَنْ يُقِيْمَ، لَنْ يُّقَامَ. لَيُقِيْمَنَّ، لَيُقَامَنَّ. لَيُقِيْمَنْ، لَيُقَامَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْهُ: أَقِمْ، لِتُقَمْ. لِيُقِمْ، لِيُقَمْ.

وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تُقِمْ، لَا تُقَمْ. لَا يُقِمْ، لَا يُقَمْ.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مُقَامٌ، مُقَامَانِ، مُقَامَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْإِقَامَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ منه: أَشَدُّ إِقَامَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَشَدَّ إِقَامَةً، وَ أَشْدِدْ بِإِقَامَتِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب افعال کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱)(واوی) اَلْإِعَادَةُ (دوہرانا) (۲)(یائی) اَلْإِبَانَةُ (ظاہر کرنا)

(۲)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِخْتِیَارٌ (چننا)

اِخْتَارَ، یَخْتَارُ، اِخْتِیَارًا، فَھُوَ مُخْتَارٌ وَاُخْتِیْرَ، یُخْتَارُ، اِخْتِیَارًا، فَذَاكَ مُخْتَارٌ.
لَمْ یَخْتَرْ، لَمْ یُخْتَرْ. لَا یَخْتَارُ، لَا یُخْتَارُ. لَنْ یَّخْتَارَ، لَنْ یُّخْتَارَ. لَیَخْتَارَنَّ، لَیُخْتَارَنَّ.
لَیَخْتَارَنْ، لَیُخْتَارَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِخْتَرْ، لِتُخْتَرْ. لِیَخْتَرْ، لِیُخْتَرْ.

وَالنَّھي عَنْه: لَا تَخْتَرْ، لَا تُخْتَرْ. لَا یَخْتَرْ، لَا یُخْتَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُخْتَارٌ، مُخْتَارَانِ، مُخْتَارَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْاِخْتِیَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْل منه: أَشَدُّ اِخْتِیَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِخْتِیَارًا، وَأَشْدِدْ بِاِخْتِیَارِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِفْتِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) (واوی) اَلْاِحْتِیَاجُ (محتاج ہونا)　　(۲) (یائی) اَلْاِزْدِیَادُ (زیادہ ہونا)

(۳)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے: اِنْقِیَادٌ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ، یَنْقَادُ، اِنْقِیَادًا، فَهُوَ مُنْقَادٌ وَاُنْقِیْدَ بِه، یُنْقَادُ بِه، اِنْقِیَادًا، فَذَاكَ مُنْقَادٌ بِه. لَمْ یَنْقَدْ، لَمْ یُنْقَدْ بِه. لَا یَنْقَادُ، لَا یُنْقَادُ بِه. لَنْ یَّنْقَادَ، لَنْ یُّنْقَادَ بِه. لَیَنْقَادَنَّ، لَیُنْقَادَنَّ بِه. لَیَنْقَادَنْ، لَیُنْقَادَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِنْقَدْ، لِیُنْقَدْ بِكَ. لِیَنْقَدْ، لِیُنْقَدْ بِه.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَنْقَدْ، لَا یُنْقَدْ بِكَ. لَا یَنْقَدْ، لَا یُنْقَدْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُنْقَادٌ، مُنْقَادَانِ، مُنْقَادَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِنْقِیَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْل منه: أَشَدُّ اِنْقِیَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِنْقِیَادًا، وَأَشْدِدْ بِاِنْقِیَادِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِنْفِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) (یائی) اَلاِنْقِیَاضُ (گرنا)　　　(۲) (واوی) اَلاِنْلِیَامُ (ملامت زدہ ہونا)

(۴)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِبَانَةٌ (ظاہر کرنا)

اِسْتَبَانَ، يَسْتَبِيْنُ، اِسْتِبَانَةً، فَهُوَ مُسْتَبِيْنٌ وَاُسْتُبِيْنَ، يُسْتَبَانُ، اِسْتِبَانَةً، فَذَاكَ مُسْتَبَانٌ لَمْ يَسْتَبِنْ، لَمْ يُسْتَبَنْ لَا يَسْتَبِيْنُ، لَا يُسْتَبَانُ لَنْ يَّسْتَبِيْنَ، لَنْ يُّسْتَبَانَ لَيَسْتَبِيْنَنَّ، لَيُسْتَبَانَنَّ لَيَسْتَبِيْنَنْ، لَيُسْتَبَانَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْتَبِنْ، لِتُسْتَبَنْ لِيَسْتَبِنْ، لِيُسْتَبَنْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْتَبِنْ، لَا تُسْتَبَنْ لَا يَسْتَبِنْ، لَا يُسْتَبَنْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْتَبَانٌ، مُسْتَبَانَانِ، مُسْتَبَانَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِسْتِبَانَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْتِبَانَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِبَانَةً، وَأَشْدِدْ بِاِسْتِبَانَتِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِسْتِفْعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) (واوی) اَلاِسْتِقَامَةُ (سیدھا ہونا)　　(۲) (یائی) اَلاِسْتِفَادَةُ (فائدہ چاہنا)

سبق نمبر 49

ناقص کے قواعد

قاعدہ(۱):

لام کلمہ میں واؤ یا یاء متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدل دیا جاتا ہے بشرطیکہ ان کے بعد کوئی ساکن حرف لفظاً نہ ہو۔ جیسے: دَعَوَ سے دَعَا، رَمَيَ سے رَمٰی اور يَخْشَيُ سے يَخْشٰی، عَصَوٌ یا اَلعَصَوُ سے عَصًا یا اَلْعَصَا، رَحَيٌ سے رَحًی (غَزَوَا میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوا کیونکہ مابعد حرف ساکن ہے)

وضاحت: رَحَيٌ جبکہ نکرہ ہو تو اس میں اجراءِ قاعدۂ بالا کی صورت کچھ یوں ہے کہ اسم مقصور کے آخر میں آنے والی تنوین دراصل نون ساکن ہے (جس کو ختم کرکے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرکت دی جاتی ہے جسے دو زبر، دو زیر اور دو پیش کہا جاتا ہے) تو رَحَيٌ کی تنوین کو ختم کرکے لکھا تو وہ رَحَيُنْ ہوا، اب اس میں حرف علت کو متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اجتماع ساکنین (الف اور نون ساکن) کی وجہ سے حذف کر دیا گیا، اب دوبارہ نون ساکن کو ختم کیا گیا تو ماقبل زبر ہونے کی وجہ سے اس پر ایک اور زبر لگا دیا گیا اور یوں یہ رَحًی ہو گیا۔ اسی وجہ سے علم نحو میں اسم مقصور کے اعراب کو تقدیری بیان کیا جاتا ہے کیونکہ یہ حالت رفعی میں رَحَيُنْ حالت نصبی میں رَحَيَنْ اور جری میں رَحَيِنْ ہی ہو گا لہذا بہر صورت بعد تعلیل اس کی یہی صورت بنے گی اور اگر یہ معرف باللام ہو گا تو بھی اعراب تقدیری ہوں گے کیونکہ بہر صورت تعلیل کے بعد شکل اَلْفَتٰی ہی بنے گی۔

قاعدہ(۲):

جب لام کلمہ میں واؤ یا یاء مضموم ہو اور ان کا ما قبل بھی مضموم یا مکسور ہو تو ان کی حرکت کو حذف کر دینا واجب ہے بشرطیکہ اس کے بعد واؤ جمع یا یائے مخاطبہ نہ ہو۔ جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ، یَرْمِيُ سے یَرْمِيْ، اَلْغَازِيُ سے اَلْغَازِيْ.

قاعدہ(۳):

کلمہ کے آخر (خواہ حقیقتاً ہو یا حکماً) میں کسرہ کے بعد واؤ واقع ہو تو اسے یاء سے اور ضمہ کے بعد یاء واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: رَضِوَ سے رَضِيَ، نَهُيَ سے نَهُوَ، اَلدَّاعِوُ سے اَلدَّاعِيُ پھر اَلدَّاعِيْ، اَلْغَازِوُ سے اَلْغَازِيُ پھر اَلْغَازِيْ، حکماً کی مثال جیسے: غَازِوَةٌ (غَزْوٌ سے اسم فاعل مؤنث) سے غَازِيَةٌ.

قاعدہ(۴):

جو واؤ کسی کلمہ کے لام کلمہ میں اور بسبب زیادتی چوتھی یا اس سے زائد جگہ واقع ہو اور اس کا ما قبل مفتوح ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: یُدْعَوَانِ سے یُدْعَیَانِ، اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَيْتُ (عَلَوْتُ میں واؤ تیسری جگہ واقع ہے اس لیے یاء سے تبدیل نہ کی گئی)، (اس قاعدے کے مطابق جب فعل ماضی میں واؤ کو یاء سے بدل دیا گیا تو ماضی کی رعایت کرتے ہوئے مضارع میں بھی یاء ہی کو برقرار رکھا جائے گا)

اس صورت میں اگر تبدیلی کے بعد آنے والی یاء کا ما قبل بھی مفتوح ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔ جیسے: یَرْضَوُ سے یَرْضَيُ اور پھر یَرْضٰی اور اِسْتَدْعَوَ سے اِسْتَدْعَيَ اور پھر اِسْتَدْعٰی اور اگر الف سے بدلنے کے بعد اجتماع ساکنین کی صورت بن جائے تو الف

بھی حذف ہو جاتا ہے۔ جیسے: أَعْلَوُوْا سے أَعْلَيُوْا پھر یاء کو الف سے بدلا تو أَعْلَاوْا ہوا پھر اجتماع ساکنَین کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا تو أَعْلَوْا ہو گیا۔

قاعدہ(۵):

اگر لام کلمہ میں یاء مضموم ہو اور اس کا ما قبل مکسور ہو اور اس کے بعد واوٗ جمع ہو تو اس کی حرکت ما قبل کی طرف نقل کر کے یاء کو اجتماع ساکنَین کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: يَرْمِيُوْنَ سے يَرْمُيْوْنَ پھر يَرْمُوْنَ، خَشِيُوْا سے خَشُيْوْا پھر خَشُوْا، رُمِيُوْا سے رُمُيْوْا پھر رُمُوْا.

قاعدہ(۶):

اگر لام کلمہ میں واوٗ مضموم اور اس کے بعد واوٗ جمع ہو تو اس کی حرکت کو حذف کر دیتے ہیں اور واوٗ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے۔ جیسے: يَدْعُوُوْنَ سے يَدْعُوْوْنَ پھر يَدْعُوْنَ

قاعدہ(۷):

اگر لام کلمہ میں واوٗ مکسور ہو اور اس کا ما قبل مضموم ہو اور اس کے بعد یائے مخاطبہ ہو تو اس کی حرکت ما قبل کو دیتے ہیں اور واوٗ اجتماع ساکنَین کے سبب ساقط ہو جاتی ہے۔ جیسے: تَدْعُوِيْنَ سے تَدْعِوْيْنَ پھر تَدْعِيْنَ

قاعدہ(۸):

واوٗ یا یاء لام کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو انہیں ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے بشرطیکہ ان کے ساتھ تاء تانیث(ۃ) متصل نہ ہو۔ جیسے: دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ اور اِسْتِدْعَاوٌ سے اِسْتِدْعَاءٌ لیکن هِدَايَةٌ اور شِفَايَةٌ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوا کیونکہ ان کے آخر میں تاء

تانیث ہے۔

فائدہ: دَاعٍ کی جمع دِعَاوٌ سے دِعَاءٌ، اِسْمٌ کی جمع اَسْمَاوٌ سے اَسْمَاءٌ، حَیٌّ کی جمع اَحْیَايٌ سے اَحْیَاءٌ نیز کِسَاوٌ سے کِسَاءٌ، رِدَایٌ سے رِدَاءٌ اسی قاعدہ کے تحت بنے ہیں۔

قاعدہ(۹):

فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں واؤ ہو تو اسے یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دُنْوٰی سے دُنْیَا اور عُلْوٰی سے عُلْیَا مگر فُعْلٰی وصفی میں واؤ قائم رہتی ہے جیسے: غُزْوٰی جو أَغْزَی کی مؤنث ہے۔

قاعدہ(۱۰):

فَعْلٰی اسمی کا لام کلمہ یاء ہو تو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: فَتْیٰی سے فَتْوٰی اور تَقْیٰی سے تَقْوٰی (یہ تعلیل فَعْلٰی صفتی میں جاری نہیں ہوتی جیسے: خَزْیَا، صَدْیَا)

تنبیہ: اسمی اور صفتی میں فرق: اہل عرب کبھی صفت کے صیغے کو کسی شے کے نام کے طور پر استعمال کرتے ہیں تو اس صفت کے صیغے کو اسمی کہا جاتا ہے اور اس کی پہچان یہ ہے کہ وہ کلمہ ما قبل کی صفت واقع نہیں ہوتا بلکہ موصوف بنتا ہے۔ جیسے: فَتْوٰی صَحِیْحٌ، دُنْیَا لَذِیْذَۃٌ

قاعدہ(۱۱):

جمع کثرت کے وزن فُعُوْلٌ کے آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو لام کلمہ کی واؤ کو یاء سے بدل دیا جاتا ہے پھر اجتماع واؤ اور یاء ہو جانے اور ان میں سے ایک کے ساکن ہونے کے سبب پہلی واؤ کو بھی یاء سے بدل کر ان میں ادغام کرنا واجب ہے اور بعد ادغام عین کلمہ کا ضمہ کسرہ سے بدل جائے گا۔ جیسے: (دَلْوٌ کی جمع) دُلُوْوٌ سے دُلُوْيٌ پھر دُلُیْيٌ پھر دُلِيٌّ (اسے دِلِيٌّ

بھی پڑھ سکتے ہیں) اور اگر فُعُوْلٌ کا وزن مصدر کے لیے ہو تو یہ تعلیل جاری نہ ہو گی۔ جیسے:

عُتُوًّا، سُمُوًّا، نُمُوًّا

قاعدہ(۱۲):

اسم فاعل ناقص کی جمع فَعَلَةٌ کے وزن پر آئے تو فاء کلمہ کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دَعَوَةٌ سے دُعَاةٌ اور نَحَوَةٌ سے نُحَاةٌ واؤ اور یاء کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا۔

قاعدہ(۱۳):

جب اسم فاعل کے لام کلمہ میں واؤ یا یاء ما قبل مکسور آجائیں تو واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں، اب یاء مضموم کے ما قبل کے مکسور ہونے کے سبب یاء پر ضمہ ثقیل ہے لہذا اس کو حذف کر دیتے ہیں۔ اب اگر وہ اسم فاعل تنوین والا (یعنی معرف باللام اور مضاف نہ ہو) تو یاء اجتماع ساکنین سے گر جاتی ہے۔ جیسے: دَاعٍ، رَامٍ اصل میں دَاعِوٌ اور رَامِيٌ تھے اور اگر معرف باللام یا مضاف ہو تو یاء برقرار رہتی ہے۔ جیسے: اَلرَّامِيْ، اَلدَّاعِيْ اصل میں اَلرَّامِيُ اور اَلدَّاعِوُ تھے اسی طرح دَاعِيْكُمْ.

قاعدہ(۱۴):

ہر وہ واؤ جو اسم معرب کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو اسے یاء سے بدل کر ما قبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: أَدْلُوٌ (دَلْوٌ کی جمع قلّت أَفْعُلٌ کے وزن پر) سے اَدْلُيٌ سے اَدْلِيٌ بنا پھر یاء کے ما قبل پر کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء پر ضمہ ثقیل تھا لہذا اسے حذف کر دیا اور یاء اجتماع ساکنین کے سبب حذف ہو گئی تو یہ أَدْلٍ ہو گیا۔ اسی طرح تَعَلُّوٌ (باب

تفعل)اور تَعَالُوٌ(باب تفاعل)سے تَعَلٍّ اور تَعَالٍ نیز اگر لام کلمہ یاء ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو بھی یاء ساکن ہو کر گر جاتی ہے۔ جیسے:ظَبْيٌ کی جمع أَظْبُيٌ سے أَظْبٍ.

مشق

سوال نمبر۱:مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال ناقص کے قواعد جاری فرمائیں:

۱. اَلْعَارِيُ ۲. تَدْعُوُوْنَ ۳. رَمَيُوْا ٤. رَضِوَ ٥. عَلِيْوٌ

٦. عُفِوَ ۷. اَلْغَازِوْ ۸. مَرْضُوْوٌ ۹. شَرْيٰـى ۱۰. رَمَيَتْ

سوال نمبر۲:مندرجہ ذیل کلمات کی اصل شکل بیان کریں۔

۱. رَضُوْا ۲. يَرْمُوْنَ ۳. يَرْمُنَّ ٤. اِسْعَ ٥. لَمْ يُعْطَوْا

٦. أُعْطُوْا ۷. أَعْلَوْنَ ۸. مِمْحَاةٌ ۹. مُصْطَفَوْنَ ۱۰. حَافٍ

سوال نمبر۳:مندرجہ ذیل کلمات پر مختلف حرکات وسکنات لگا کر ممکنہ نئے نئے صیغے بنائیں۔

۱. ضارب ۲. انصر ۳. دخلت ٤. نظرنا ٥. تفعل

سبق نمبر 50

ثلاثی مجرد سے ناقص کی گردانیں

ثلاثی مجرد سے ناقص واوی کے پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ **جیسے**: دَعَا یَدْعُوْ (بلانا)

(۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ **جیسے**: جَثَا یَجْثِيْ (گھٹنوں کے بل بیٹھنا)

(۳) سَمِعَ یَسْمَعُ **جیسے**: رَضِيَ یَرْضٰی (خوش ہونا)

(۴) فَتَحَ یَفْتَحُ **جیسے**: مَحٰی یَمْحٰی (مٹانا)

(۵) کَرُمَ یَکْرُمُ **جیسے**: رَخُوَ یَرْخُوْ (نرم ہونا)

"ناقص واوی کی گردانیں"

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ **جیسے**: دَعَا یَدْعُوْ (بلانا)

دَعَا، یَدْعُوْ، دُعَاءً وَدَعْوَةً، فَهُوَ دَاعٍ وَدُعِيَ، یُدْعٰی، دُعَاءً وَدَعْوَةً، فَذَاكَ مَدْعُوٌّ. لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ. لَا یَدْعُوْ، لَا یُدْعٰی. لَنْ یَّدْعُوَ، لَنْ یُّدْعٰی. لَیَدْعُوَنَّ، لَیُدْعَیَنَّ. لَیَدْعُوَنْ، لَیُدْعَیَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اُدْعُ، لِتُدْعَ. لِیَدْعُ، لِیُدْعَ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَدْعُ، لَا تُدْعَ. لَا یَدْعُ، لَا یُدْعَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَدْعًی، مَدْعَیَانِ، مَدَاعٍ، وَمُدَیْعٍ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِدْعًی، مِدْعَیَانِ، مَدَاعٍ، وَمُدَیْعٍ. مِدْعَاةٌ، مِدْعَاتَانِ، مَدَاعٍ، وَمُدَیْعِیَةٌ. مِدْعَاءٌ، مِدْعَائَانِ، مَدَاعِيُّ، وَمُدَیْعِيٌّ، وَمُدَیْعِیَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَدْعٰى، أَدْعَيَانِ، أَدْعَوْنَ، أَدَاعٍ، وَأُدَيْعٍ.

والمؤنَّثُ منه: دُعْيٰ، دُعْيَيَانِ، دُعْيَيَاتٌ، دُعًى، وَدُعَيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَدْعَاه، وَأَدْعِيْ بِه.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دَعَا	بلایا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
دَعَوَا	بلایا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
دَعَوْا	بلایا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
دَعَتْ	بلایا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
دَعَتَا	بلایا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
دَعَوْنَ	بلایا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
دَعَوْتَ	بلایا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
دَعَوْتُمَا	بلایا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
دَعَوْتُمْ	بلایا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
دَعَوْتِ	بلایا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دَعَوْتُمَا	بلایا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
دَعَوْتُنَّ	بلایا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دَعَوْتُ	بلایا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
دَعَوْنَا	بلایا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دُعِيَ	بلایا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
دُعِيَا	بلائے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
دُعُوْا	بلائے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
دُعِيَتْ	بلائی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
دُعِيَتَا	بلائی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
دُعِيْنَ	بلائی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
دُعِيْتَ	بلایا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
دُعِيْتُمَا	بلائے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
دُعِيْتُمْ	بلائے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
دُعِيْتِ	بلائی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دُعِيْتُمَا	بلائی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
دُعِيْتُنَّ	بلائی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دُعِيْتُ	بلایا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
دُعِيْنَا	بلائے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	بلاتا ہے یا بلائے گا وہ ایک مرد	يَدْعُوْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	بلاتے ہیں یا بلائیں گے وہ دو مرد	يَدْعُوَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	بلاتے ہیں یا بلائیں گے وہ سب مرد	يَدْعُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	بلاتی ہے یا بلائی گی وہ ایک عورت	تَدْعُوْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	بلاتی ہیں یا بلائیں گی وہ دو عورتیں	تَدْعُوَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	بلاتی ہیں یا بلائیں گی سب عورتیں	يَدْعُوْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	بلاتا ہے یا بلائے گا تو ایک مرد	تَدْعُوْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	بلاتے ہو یا بلاؤ گے تم دو مرد	تَدْعُوَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	بلاتے ہیں یا بلائیں گے تم سب مرد	تَدْعُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	بلاتی ہے یا بلائے گی تو ایک عورت	تَدْعِيْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	بلاتی ہو یا بلاؤ گی تم دو عورتیں	تَدْعُوَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	بلاتی ہو یا بلاؤ گی تم سب عورتیں	تَدْعُوْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	بلاتا ہوں یا بلاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أَدْعُوْ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	بلاتے ہیں یا بلائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	نَدْعُوْ

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُدْعٰی	بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُدْعَیَانِ	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُدْعَوْنَ	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُدْعٰی	بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُدْعَیَانِ	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُدْعَیْنَ	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُدْعٰی	بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُدْعَیَانِ	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُدْعَوْنَ	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُدْعَیْنَ	بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُدْعَیَانِ	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُدْعَیْنَ	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُدْعٰی	بلایا جاتا ہوں یا بلایا جاؤنگا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نُدْعٰی	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيَدْعُوْنَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَدْعِنَّ	ضرور ضرور بلائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَدْعُوْنَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکدبلام تاکیدونون تاکید ثقیلہ مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُدْعَيَنَّ	ضرور ضرور بلایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُدْعَيَانِّ	ضرور ضرور بلائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيُدْعَوُنَّ	ضرور ضرور بلائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُدْعَيَنَّ	ضرور ضرور بلائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُدْعَيَانِّ	ضرور ضرور بلائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيُدْعَيْنَانِّ	ضرور ضرور بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُدْعَيَنَّ	ضرور ضرور بلایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُدْعَيَانِّ	ضرور ضرور بلائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتُدْعَوُنَّ	ضرور ضرور بلائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُدْعَيِنَّ	ضرور ضرور بلائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتُدْعَيَانِّ	ضرور ضرور بلائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُدْعَيْنَانِّ	ضرور ضرور بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأُدْعَيَنَّ	ضرور ضرور بلایا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنُدْعَيَنَّ	ضرور ضرور بلائے جائینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	بلا تو ایک مرد	أُدْعُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	بلاؤ تم دو مرد	أُدْعُوَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	بلاؤ تم سب مرد	أُدْعُوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	بلا تو ایک عورت	أُدْعِيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	بلاؤ تم دو عورتیں	أُدْعُوَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	بلاؤ تم سب عورتیں	أُدْعُوْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ بلائے وہ ایک مرد	لِیَدْعُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ دو مرد	لِیَدْعُوَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ سب مرد	لِیَدْعُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائے وہ ایک عورت	لِتَدْعُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ دو عورتیں	لِتَدْعُوَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ بلائیں وہ سب عورتیں	لِتَدْعُوْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	چاہئے کہ بلاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأَدْعُ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	چاہئے کہ بلائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنَدْعُ

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُدْعَيَا	چاہئے کہ بلائے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُدْعَوْا	چاہئے کہ بلائے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُدْعَ	چاہئے کہ بلائی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُدْعَيَا	چاہئے کہ بلائی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُدْعَيْنَ	چاہئے کہ بلائی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُدْعَيَا	چاہئے کہ بلائے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُدْعَوْا	چاہئے کہ بلائے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُدْعَيْ	چاہئے کہ بلائی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُدْعَيَا	چاہئے کہ بلائی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُدْعَيْنَ	چاہئے کہ بلائی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُدْعَ	چاہئے کہ بلائے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دَاعٍ	بلانے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
دَاعِیَانِ	بلانے والے دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر
دَاعُوْنَ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
دُعَاةٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَّاءٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعًّی	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعْوٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَوَاءُ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعْوَانٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دِعَاءٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دِعِيٌّ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُوَيْعٍ	تھوڑا بلانے والا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
دَاعِيَةٌ	بلانے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
دَاعِیَتَانِ	بلانے والی دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
دَاعِیَاتٌ	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
دَوَاعٍ	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
دُعًّی	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
دُوَيْعِيَةٌ	تھوڑا بلانے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَدْعُوٌّ	بلایا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَدْعُوَّانِ	بلائے گئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَدْعُوُّوْنَ	بلائے گئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
مَدْعُوَّةٌ	بلائی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَدْعُوَّتَانِ	بلائی گئیں دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَدْعُوَّاتٌ	بلائی گئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
مَدَاعِيُّ	بلائے گئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُدَيْعِيٌّ	تھوڑا بلایا گیا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُدَيْعِيَّةٌ	تھوڑا بلائی گئی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔

(۱) اَلْخُلُوُّ (خالی ہونا)　　(۲) اَلْعُلُوُّ (بلند ہونا)　　(۳) اَلتِّلَاوَةُ (پڑھنا)

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے:رَضِيَ يَرْضٰی(خوش ہونا)

رَضِيَ، يَرْضٰى، رِضْوَانًا، فَهُوَ رَاضٍ وَرُضِيَ بِه، يُرْضٰى بِه، رِضْوَانًا، فَذَاكَ مَرْضِيٌّ بِه. لَمْ يَرْضَ، لَمْ يُرْضَ بِه. لَا يَرْضٰى، لَا يُرْضٰى بِه. لَنْ يَّرْضٰى، لَنْ يُّرْضٰى بِه. لَيَرْضَيَنَّ، لَيُرْضَيَنَّ بِه. لَيَرْضَيَنْ، لَيُرْضَيَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِرْضَ، لِيُرْضَ بِكَ. لِيَرْضَ، لِيُرْضَ بِه.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَرْضَ، لَا يُرْضَ بِكَ. لَا يَرْضَ، لَا يُرْضَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَرْضًى، مَرْضَيَانِ، مَرَاضٍ، وَ مُرَيْضٍ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِرْضًى، مِرْضَيَانِ، مَرَاضٍ، وَمُرَيْضٍ. مِرْضَاةٌ، مِرْضَاتَانِ، مَرَاضٍ، وَمُرَيْضِيَةٌ. مِرْضَاءٌ، مِرْضَائَانِ، مَرَاضِيُّ، مُرَيْضِيٌّ، وَمُرَيْضِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَرْضٰى، أَرْضَيَانِ، أَرْضَوْنَ، أَرَاضٍ، وَأُرَيْضٍ.

والمؤَنَّثُ منه: رُضْيٰى، رُضْيَيَانِ، رُضْيَيَاتٌ، رُضًى، وَرُضَيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَرْضَاه، وَأَرْضِيْ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْخَشِيَّةُ (ڈرنا)　　(۲) اَلنِّسْيَانُ (بھولنا)

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: جَثٰی یَجْثِيْ (گھٹنے ٹیک کر بیٹھنا)

جَثٰی، یَجْثِيْ، جَثْوًا، فَهُوَ جَاثٍ وَ جُثِيَ بِه، يُجْثٰی بِه، جَثْوًا، فَذَاكَ مَجْثِيٌّ بِه. لَمْ يَجْثِ، لَمْ يُجْثَ بِه. لَا يَجْثِيْ، لَا يُجْثٰی بِه. لَنْ يَّجْثِيَ، لَنْ يُّجْثٰی بِه. لَيَجْثِيَنَّ، لَيُجْثَيَنَّ بِه. لَيَجْثِيَنْ، لَيُجْثَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْهُ: اِجْثِ، لِيُجْثَ بِكَ. لِيَجْثِ، لِيُجْثَ بِه.

وَالنَّهي عَنْهُ: لَا تَجْثِ، لَا يُجْثَ بِكَ. لَا يَجْثِ، لَا يُجْثَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَجْثًی، مَجْثَيَانِ، مَجَاثٍ، وَمُجَيْثٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِجْثًی، مِجْثَيَانِ، مَجَاثٍ، وَمُجَيْثٍ. مِجْثَاةٌ، مِجْثَاتَانِ، مَجَاثٍ، وَمُجَيْثِيَةٌ. مِجْثَاءٌ، مِجْثَائَانِ، مَجَاثِيُّ، وَمُجَيْثِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ المُذَكَّرُ منه: أَجْثٰی، أَجْثَيَانِ، أَجْثَوْنَ، أَجَاثٍ، وَأُجَيْثٍ.

والمؤنَّثُ منه: جُثْيٰی، جُثْيَيَانِ، جُثْيَيَاتٌ، جُثًی، وَجُثَيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ: مَا أَجْثَاه، وَأَجْثِيْ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔

(۱) اَلْحَنْوُ (موڑنا)　　(۲) اَلْحِمَایَةُ (بچانا)

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: مَحٰی یَمْحٰی (مٹانا)

مَحٰی، یَمْحٰی، مَحْوًا، فَهُوَ مَاحٍ وَمُحِيَ، يُمْحٰی، مَحْوًا، فَذَاكَ مَمْحِيٌّ. لَمْ يَمْحَ، لَمْ يُمْحَ. لَا يَمْحٰی، لَا يُمْحٰی. لَنْ يَّمْحٰی، لَنْ يُّمْحٰی. لَيَمْحَيَنَّ، لَيُمْحَيَنَّ. لَيَمْحَيَنْ، لَيُمْحَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِمْحَ، لِتُمْحَ. لِيَمْحَ، لِيُمْحَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَمْحَ، لَا تُمْحَ. لَا يَمْحَ، لَا يُمْحَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَمْحًى، مَمْحَيَانِ، مَمَاحٍ، وَ مُمَيْحٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِمْحًى، مِمْحَيَانِ، مَمَاحٍ، وَمُمَيْحٍ. مِمْحَاةٌ، مِمْحَاتَانِ، مَمَاحٍ، وَمُمَيْحِيَةٌ. مِمْحَاءٌ، مِمْحَائَانِ، مَمَاحِيُّ، وَمُمَيْحِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَمْحٰی، أَمْحَيَانِ، أَمْحَوْنَ، أَمَاحٍ، وَأُمَيْحٍ.

والمؤنَّثُ منه: مُحْيٰی، مُحْيَيَانِ، مُحْيَيَاتٌ، مُحًى، وَمُحَيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَمْحَاه، وَأَمْحِ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلسَّخَآءُ (سخاوت کرنا)　　(۲) اَلصَّغْوُ (جھکنا)

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: رَخُوَ یَرْخُوْ (نرم ہونا)

رَخُوَ، يَرْخُوْ، رَخْوًا، فَهُوَ رَاخٍ وَرُخِيَ بِه، يُرْخٰى بِه، رَخْوًا، فَذَاكَ مَرْخُوٌّ بِه.

لَمْ يَرْخُ، لَمْ يُرْخَ بِه. لَا يَرْخُوْ، لَا يُرْخٰى بِه. لَنْ يَّرْخُوَ، لَنْ يُّرْخٰى بِه. لَيَرْخُوَنَّ، لَيُرْخَيَنَّ بِه. لَيَرْخُوَنْ، لَيُرْخَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اُرْخُ، لِيُرْخَ بِكَ. لِيَرْخُ، لِيُرْخَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَرْخُ، لَا يُرْخَ بِكَ. لَا يَرْخُ، لَا يُرْخَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَرْخًى، مَرْخَيَانِ، مَرَاخٍ، وَمُرَيْخٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِرْخًى، مِرْخَيَانِ، مَرَاخٍ، وَمُرَيْخٍ. مِرْخَاةٌ، مِرْخَاتَانِ، مَرَاخٍ، وَمُرَيْخِيَةٌ. مِرْخَاءٌ، مِرْخَائَانِ، مَرَاخِيُّ، وَمُرَيْخِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَرْخٰى، أَرْخَيَانِ، أَرْخَوْنَ، أَرَاخٍ، وَأُرَيْخٍ.

والمؤنَّثُ منه: رُخْيٰى، رُخْيَيَانِ، رُخْيَيَاتٌ، رُخًى، وَرُخَيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَرْخَاه، وَأَرْخِيْ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلسَّرْوُ (سخاوت والا ہونا)　　　(۲) اَلسَّهْوُ (گھوڑے کا تابعدار ہونا)

”ناقص یائی کی گردانیں“

ثلاثی مجرد ناقص یائی کے درج ذیل پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَیَنْصُرُ جیسے: کَنٰی یَکْنُوْ (خفیہ بات کرنا)

(۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: رَمٰی یَرْمِيْ (پھینکنا)

(۳) سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: رَقِيَ یَرْقٰی (چڑھنا)

(۴) فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: سَعٰی یَسْعٰی (کوشش کرنا)

(۵) کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: نَهُوَ یَنْهُوْ (کمالِ عقل کو پہنچنا)

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: کَنٰی یَکْنُوْ (خفیہ بات کرنا)

کَنٰی، یَکْنُوْ، کِنَایَةً، فَهُوَ کَانٍ وَکُنِيَ، یُکْنٰی، کِنَایَةً، فَذَاكَ مَکْنِيٌّ. لَمْ یَکْنُ، لَمْ یُکْنَ. لَایَکْنُوْ، لَایُکْنٰی. لَنْ یَّکْنُوَ، لَنْ یُّکْنٰی. لَیَکْنُوَنَّ، لَیُکْنَیَنَّ. لَیَکْنُوَنْ، لَیُکْنَیَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اُکْنُ، لِتُکْنَ. لِیَکْنُ، لِیُکْنَ.

وَالنَّهيُ عَنْه: لَا تَکْنُ، لَا تُکْنَ. لَا یَکْنُ، لَا یُکْنَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَکْنًی، مَکْنَیَانِ، مَکَانٍ، وَمُکَیْنٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِکْنًی، مِکْنَیَانِ، مَکَانٍ، وَمُکَیْنٍ. مِکْنَاةٌ، مِکْنَاتَانِ، مَکَانٍ، وَمُکَیْنِیَةٌ. مِکْنَاءٌ، مِکْنَائَانِ، مَکَانِيُّ، وَمُکَیْنِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ منه: أَکْنٰی، أَکْنَیَانِ، أَکْنَوْنَ، اَکَانٍ، وَاُکَیْنٍ.

والمؤنَّثُ منه: کُنْيٰ، کُنْیَیَانِ، کُنْیَیَاتٌ، کُنًی، وَکُنَيّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَكْنَاه، وَأَكْنِ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلسَّحْیُ (چھیلنا) (۲) اَلْفَشْيُ (شہرت کا پھیل جانا)

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: رَمٰى يَرْمِيْ (پھینکنا)

رَمٰی، يَرْمِيْ، رَمْيًا، فَهُوَ رَامٍ وَرُمِيَ، يُرْمٰى، رَمْيًا، فَذَاكَ مَرْمِيٌّ. لَمْ يَرْمِ، لَمْ يُرْمَ. لَا يَرْمِيْ، لَا يُرْمٰى. لَنْ يَّرْمِيَ، لَنْ يُّرْمٰى. لَيَرْمِيَنَّ، لَيُرْمَيَنَّ. لَيَرْمِيَنْ، لَيُرْمَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِرْمِ، لِتُرْمَ. لِيَرْمِ، لِيُرْمَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَرْمِ، لَا تُرْمَ. لَا يَرْمِ، لَا يُرْمَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَرْمًى، مَرْمَيَانِ، مَرَامٍ، وَمُرَيْمٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِرْمًى، مِرْمَيَانِ، مَرَامٍ، وَمُرَيْمٍ. مِرْمَاةٌ، مِرْمَاتَانِ، مَرَامٍ، وَمُرَيْمِيَةٌ. مِرْمَاءٌ، مِرْمَائَانِ، مَرَامِيُّ، وَمُرَيْمِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَرْمٰى، أَرْمَيَانِ، أَرْمَوْنَ، أَرَامٍ، وَأُرَيْمٍ.

والمؤنَّثُ منه: رُمْيٰى، رُمْيَيَانِ، رُمْيَيَاتٌ، رُمًى، وَرُمَيّٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَرْمَاه، وَأَرْمِ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلدِّرَايَةُ (جاننا) (۲) اَلْجَرْيُ (پانی کا بہنا)

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: رَقِيَ يَرْقٰى (چڑھنا)

رَقِيَ، يَرْقٰى، رَقْيًا، فَهُوَ رَاقٍ وَرُقِيَ بِه، يُرْقٰى بِه، رَقْيًا، فَذَاكَ مَرْقِيٌّ بِه. لَمْ يَرْقَ، لَمْ يُرْقَ بِه. لَا يَرْقٰى، لَا يُرْقٰى بِه. لَنْ يَّرْقٰى، لَنْ يُّرْقٰى بِه. لَيَرْقَيَنَّ، لَيُرْقَيَنَّ بِه. لَيَرْقَيَنْ، لَيُرْقَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِرْقَ، لِيُرْقَ بِكَ. لِيَرْقَ، لِيُرْقَ بِه.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَرْقَ، لَا يُرْقَ بِكَ. لَا يَرْقَ، لَا يُرْقَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَرْقًى، مَرْقَيَانِ، مَرَاقٍ، وَمُرَيْقٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِرْقًى، مِرْقَيَانِ، مَرَاقٍ، وَمُرَيْقٍ. مِرْقَاةٌ، مِرْقَاتَانِ، مَرَاقٍ، وَمُرَيْقِيَةٌ. مِرْقَاءٌ، مِرْقَائَانِ، مَرَاقِيُّ، وَمُرَيْقِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ المُذَكَّرُ منه: أَرْقٰى، أَرْقَيَانِ، أَرْقَوْنَ، أَرَاقٍ، وَأُرَيْقٍ.

والمؤنَّثُ منه: رُقْيٰى، رُقْيَيَانِ، رُقْيَيَاتٌ، رُقًى، وَرُقَيّٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَرْقَاه، وَأَرْقِيْ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلرَّثْيُ (جوڑوں کے درد والا ہونا) (۲) اَلرَّدِيُّ (ہلاک ہونا)

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: سَعٰى يَسْعٰى (کوشش کرنا)

سَعٰى، يَسْعٰى، سَعْيًا، فَهُوَ سَاعٍ وَسُعِيَ، يُسْعٰى، سَعْيًا، فَذَاكَ مَسْعِيٌّ. لَمْ يَسْعَ، لَمْ يُسْعَ. لَا يَسْعٰى، لَا يُسْعٰى. لَنْ يَّسْعٰى، لَنْ يُّسْعٰى. لَيَسْعَيَنَّ، لَيُسْعَيَنَّ. لَيَسْعَيَنْ، لَيُسْعَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْعَ، لِتُسْعَ. لِيَسْعَ، لِيُسْعَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْعَ، لَا تُسْعَ. لَا يَسْعَ، لَا يُسْعَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَسْعًى، مَسْعَيَانِ، مَسَاعٍ، وَمُسَيْعٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِسْعًى، مِسْعَيَانِ، مَسَاعٍ، وَمُسَيْعٍ. مِسْعَاةٌ، مِسْعَاتَانِ، مَسَاعٍ، وَمُسَيْعِيَةٌ. مِسْعَاءٌ، مِسْعَائَانِ، مَسَاعِيُّ، وَمُسَيْعِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ المُذكَّرُ منه: أَسْعٰى، أَسْعَيَانِ، أَسْعَوْنَ، أَسَاعٍ، وَأُسَيْعٍ.

والمؤنَّثُ منه: سُعْيٰى، سُعْيَيَانِ، سُعْيَيَاتٌ، سُعًى، وَسُعَيّٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَسْعَاه، وَأَسْعِيْ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلرَّعْيُ (جانور کا گھاس چرنا)   (۲) اَلنَّحْيُ (زائل کرنا)

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: نَهُوَ يَنْهُوْ (کمال عقل کو پہنچنا)

نَهُوَ، يَنْهُوْ، نَهْوًا، فَهُوَ نَاهٍ وَنُهِيَ بِه، يُنْهٰى بِه، نَهْوًا، فَذَاكَ مَنْهِيٌّ بِه. لَمْ يَنْهُ، لَمْ يُنْهَ بِه. لَا يَنْهُوْ، لَا يُنْهٰى بِه. لَنْ يَّنْهُوَ، لَنْ يُّنْهٰى بِه. لَيَنْهُوَنَّ، لَيُنْهَيَنَّ بِه. لَيَنْهُوَنْ، لَيُنْهَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اُنْهُ، لِيُنْهَ بِكَ. لِيَنْهُ، لِيُنْهَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَنْهُ، لَا يُنْهَ بِكَ. لَا يَنْهُ، لَا يُنْهَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَنْهًى، مَنْهَيَانِ، مَنَاهٍ، وَمُنَيْهٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِنْهًى، مِنْهَيَانِ، مَنَاهٍ، وَمُنَيْهٍ. مِنْهَاةٌ، مِنْهَاتَانِ، مَنَاهٍ، وَمُنَيْهِيَةٌ. مِنْهَاءٌ، مِنْهَائَانِ، مَنَاهِيُّ، وَمُنَيْهِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَنْهٰى، أَنْهَيَانِ، أَنْهَوْنَ، أَنَاهٍ، وَأُنَيْهٍ.

والمؤنَّثُ منه: نُهْيٰى، نُهْيَيَانِ، نُهْيَيَاتٌ، نُهًى، وَنُهَيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَنْهاه، وَأَنْهِيْ بِه.

سبق نمبر 51

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کی گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص واوی وناقص یائی کے آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) إِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ

(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب إِفْعَالٌ جیسے: إِعْطَاءٌ (دینا)

أَعْطٰى، يُعْطِيْ، إِعْطَاءً، فَهُوَ مُعْطٍ وَ أُعْطِيَ، يُعْطٰى، إِعْطَاءً، فَذَاكَ مُعْطًى.

لَمْ يُعْطِ، لَمْ يُعْطَ. لَا يُعْطِيْ، لَا يُعْطٰى. لَنْ يُّعْطِيَ، لَنْ يُّعْطٰى. لَيُعْطِيَنَّ، لَيُعْطَيَنَّ.

لَيُعْطِيَنْ، لَيُعْطَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: أَعْطِ، لِتُعْطَ. لِيُعْطِ، لِيُعْطَ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تُعْطِ، لَا تُعْطَ. لَا يُعْطِ، لَا يُعْطَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُعْطًى، مُعْطَيَانِ، مُعْطَيَاتٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْإِعْطَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ إِعْطَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ إِعْطَاءً، وَ أَشْدِدْ بِإِعْطَائِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْإِحْصَاءُ (شمار کرنا) (یائی) (۲) اَلْإِحْمَاءُ (جگہ کو حمٰی بنانا) (واوی)

(۲)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفْعِيْلٌ جیسے: تَسْمِيَةٌ (نام رکھنا)

سَمّٰى، يُسَمِّيْ، تَسْمِيَةً، فَهُوَ مُسَمٍّ وَسُمِّيَ، يُسَمّٰى، تَسْمِيَةً، فَذَاكَ مُسَمًّى. لَمْ يُسَمِّ، لَمْ يُسَمَّ. لَا يُسَمِّيْ، لَا يُسَمّٰى. لَنْ يُّسَمِّيَ، لَنْ يُّسَمّٰى. لَيُسَمِّيَنَّ، لَيُسَمَّيَنَّ. لَيُسَمِّيَنْ، لَيُسَمَّيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: سَمِّ، لِتُسَمَّ. لِيُسَمِّ، لِيُسَمَّ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُسَمِّ، لَا تُسَمَّ. لَا يُسَمِّ، لَا يُسَمَّ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسَمًّى، مُسَمَّيَانِ، مُسَمَّيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّسْمِيَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَسْمِيَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَسْمِيَةً، وَأَشْدِدْ بِتَسْمِيَتِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر اور کبیر بنائیں۔

(۱) اَلتَّغْطِيَةُ (ڈھانپنا) (یائی)　　(۲) اَلتَّخْلِيَةُ (خالی کرنا) (واوی)

(۳)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُرَامَاةٌ (باہم پھینکنا)

رَامٰی، يُرَامِيْ، مُرَامَاةً، فَهُوَ مُرَامٍ وَرُوْمِيَ، يُرَامٰی، مُرَامَاةً، فَذَاكَ مُرَامًی. لَمْ يُرَامِ، لَمْ يُرَامَ. لَا يُرَامِيْ، لَا يُرَامٰی. لَنْ يُّرَامِيَ، لَنْ يُّرَامٰی. لَيُرَامِيَنَّ، لَيُرَامَيَنَّ. لَيُرَامِيَنْ، لَيُرَامَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: رَامِ، لِتُرَامَ. لِيُرَامِ، لِيُرَامَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُرَامِ، لَا تُرَامَ. لَا يُرَامِ، لَا يُرَامَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُرَامًی، مُرَامَيَانِ، مُرَامَيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْمُرَامَاةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ مُرَامَاةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ مُرَامَاةً، وَأَشْدِدْ بِمُرَامَاتِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْمُلَاقَاةُ (ملاقات کرنا) (یائی)   (۲) اَلْمُعَادَاةُ (باہم دشمنی کرنا) (واوی)

(۴)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ جیسے: اَلتَّلَقِّيْ (پانا،حاصل کرنا)

تَلَقّٰى، يَتَلَقّٰى، تَلَقِّيًا، فَهُوَ مُتَلَقٍّ وَتُلُقِّيَ، يُتَلَقّٰى، تَلَقِّيًا، فَذَاكَ مُتَلَقًّى. لَمْ يَتَلَقَّ، لَمْ يُتَلَقَّ. لَا يَتَلَقّٰى، لَا يُتَلَقّٰى. لَنْ يَّتَلَقّٰى، لَنْ يُّتَلَقّٰى. لَيَتَلَقَّيَنَّ، لَيُتَلَقَّيَنَّ. لَيَتَلَقَّيَنْ، لَيُتَلَقَّيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَلَقَّ، لِيُتَلَقَّ. لِيَتَلَقَّ، لِيُتَلَقَّ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَلَقَّ، لَا تُتَلَقَّ. لَا يَتَلَقَّ، لَا يُتَلَقَّ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَلَقًّى، مُتَلَقَّيَانِ، مُتَلَقَّيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّلَقِّيْ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَلَقِّيًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَلَقِّيًا، وَأَشْدِدْ بِتَلَقِّيْه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلتَّرَقِّيْ (پہاڑ پر چڑھنا) (یائی) (۲) اَلتَّعَلِّيْ (آہستہ آہستہ چڑھنا) (واوی)

(۵)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ جیسے: اَلتَّنَاجِيْ (باہم سرگوشی کرنا)

تَنَاجٰی، يَتَنَاجٰی، تَنَاجِيًا، فَهُوَ مُتَنَاجٍ وَتُنُوْجِيَ، يُتَنَاجٰی، تَنَاجِيًا، فَذَاكَ مُتَنَاجًى.

لَمْ يَتَنَاجَ، لَمْ يُتَنَاجَ. لَا يَتَنَاجٰی، لَا يُتَنَاجٰی. لَنْ يَّتَنَاجٰی، لَنْ يُّتَنَاجٰی. لَيَتَنَاجَيَنَّ، لَيُتَنَاجَيَنَّ. لَيَتَنَاجَيَنْ، لَيُتَنَاجَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: تَنَاجَ، لِتُتَنَاجَ. لِيَتَنَاجَ، لِيُتَنَاجَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَنَاجَ، لَا تُتَنَاجَ. لَا يَتَنَاجَ، لَا يُتَنَاجَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَنَاجًى، مُتَنَاجَيَانِ، مُتَنَاجَيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّنَاجِيْ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَنَاجِيًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَنَاجِيًا، وَأَشْدِدْ بِتَنَاجِيْه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلتَّرَامِيْ (باہم تیر اندازی کرنا) (یائی) (۲) اَلتَّعَالِيْ (بلند وبرتر ہونا) (واوی)

(٦)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِجْتِبَاءٌ (چن لینا)

اِجْتَبٰی، یَجْتَبِيْ، اِجْتِبَاءً، فَهُوَ مُجْتَبٍ وَاُجْتُبِيَ، يُجْتَبٰی، اِجْتِبَاءً، فَذَاكَ مُجْتَبًی.

لَمْ يَجْتَبِ، لَمْ يُجْتَبَ. لَا يَجْتَبِيْ، لَا يُجْتَبٰی. لَنْ يَّجْتَبِيَ، لَنْ يُّجْتَبٰی. لَيَجْتَبِيَنَّ، لَيُجْتَبَيَنَّ.

لَيَجْتَبِيَنْ، لَيُجْتَبَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِجْتَبِ، لِتُجْتَبَ. لِيَجْتَبِ، لِيُجْتَبَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَجْتَبِ، لَا تُجْتَبَ. لَا يَجْتَبِ، لَا يُجْتَبَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُجْتَبًی، مُجْتَبَيَانِ، مُجْتَبَيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِجْتِبَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِجْتِبَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِجْتِبَاءً، وَأَشْدِدْ بِاِجْتِبَائِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلاِحْتِذَآءُ (جوتے پہننا) (یائی)　　　(۲) اَلْاِدِّعَاءُ (بچنا) (واوی)

(۷)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِعْلَاءٌ (بلندی چاہنا)

اِسْتَعْلٰی، یَسْتَعْلِيْ، اِسْتِعْلَاءً، فَهُوَ مُسْتَعْلٍ وَاُسْتُعْلِيَ، يُسْتَعْلٰی، اِسْتِعْلَاءً، فَذَاكَ مُسْتَعْلًى. لَمْ يَسْتَعْلِ، لَمْ يُسْتَعْلَ. لَا يَسْتَعْلِيْ، لَا يُسْتَعْلٰی. لَنْ يَّسْتَعْلِيَ، لَنْ يُّسْتَعْلٰی. لَيَسْتَعْلِيَنَّ، لَيُسْتَعْلَيَنَّ. لَيَسْتَعْلِيَنْ، لَيُسْتَعْلَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْتَعْلِ، لِتُسْتَعْلَ. لِيَسْتَعْلِ، لِيُسْتَعْلَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْتَعْلِ، لَا تُسْتَعْلَ. لَا يَسْتَعْلِ، لَا يُسْتَعْلَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْتَعْلًى، مُسْتَعْلَيَانِ، مُسْتَعْلَيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِسْتِعْلَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْتِعْلَاءً

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِعْلَاءً، وَأَشْدِدْ بِاِسْتِعْلَائِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلاِسْتِرْعَاءُ (جانور چرانے کو کہنا) (یائی)　　(۲) اَلاِسْتِرْخَاءُ (نرم ہونا) (واوی)

(۸)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے: اِنْشِظَاءٌ (پھٹنا)

اِنْشَظٰی، یَنْشَظِيْ، اِنْشِظَاءً، فَهُوَ مُنْشَظٍ وَاُنْشُظِيَ بِه، یُنْشَظٰی بِه، اِنْشِظَاءً، فَذَاكَ مُنْشَظًّى بِه. لَمْ یَنْشَظِ، لَمْ یُنْشَظَ بِه. لَا یَنْشَظِيْ، لَا یُنْشَظٰی بِه. لَنْ یَّنْشَظِيَ، لَنْ یُّنْشَظٰی بِه. لَیَنْشَظِیَنَّ، لَیُنْشَظَیَنَّ بِه. لَیَنْشَظِیَنْ، لَیُنْشَظَیَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِنْشَظِ، لِیُنْشَظَ بِكَ. لِیَنْشَظِ، لِیُنْشَظَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَنْشَظِ، لَا یُنْشَظَ بِكَ. لَا یَنْشَظِ، لَا یُنْشَظَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُنْشَظًّى، مُنْشَظَیَانِ، مُنْشَظَیَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِنْشِظَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْل منه: أَشَدُّ اِنْشِظَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِنْشِظَاءً، وَأَشْدِدْ بِاِنْشِظَائِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلاِنْجِلَاءُ (کھلنا، ظاہر ہونا) (یائی)   (۲) اَلْاِنْحِنَاءُ (مڑجانا) (واوی)

سبق نمبر 52

لفیف کا بیان

1۔لفیف مفروق ہو یا مقرون دونوں کے لام کلمہ کی تعلیل کے لیے ناقص کے قواعد کی رعایت کی جاتی ہے۔

2۔لفیف مفروق کے فاء کلمہ کی جگہ اگر واؤ ہو تو اس کے لیے مثال کے وَعَدَ یَعِدُ والے قاعدے کو استعمال کیا جاتا ہے۔

3۔لفیف مقرون کے عین کلمہ میں تعلیل بالکل نہیں ہوتی۔

ثلاثی مجرد لفیف مفروق کے ابواب:

اس کے صرف تین ابواب آتے ہیں:

۱۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: وَقٰی یَقِيْ وِقَایَةً (بچانا)

۲۔ حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے: وَلِيَ یَلِيْ وَلْیًا (نزدیک ہونا)

۳۔ سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: وَجِيَ یَوْجٰی وَجْیًا (سم کا گھسنا)

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: وِقَایَةٌ (حفاظت کرنا)

وَقٰی، یَقِيْ، وِقَایَةً، فَهُوَ وَاقٍ وَوُقِيَ، یُوْقٰی، وِقَایَةً، فَذَاكَ مَوْقِيٌّ. لَمْ یَقِ، لَمْ یُوْقَ.

لَا یَقِيْ، لَا یُوْقٰی. لَنْ یَّقِيَ، لَنْ یُّوْقٰی. لَیَقِیَنَّ، لَیُوْقَیَنَّ. لَیَقِیَنْ، لَیُوْقَیَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: قِ، لِتُوْقَ. لِیَقِ، لِیُوْقَ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَقِ، لَا تُوْقَ. لَا یَقِ، لَا یُوْقَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْقًی، مَوْقَیَانِ، مَوَاقٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْقًى، مِيْقَيَانِ، مَوَاقٍ، مُوَيْقٍ. مِيْقَاةٌ، مِيْقَاتَانِ، مَوَاقٍ، مُوَيْقِيَةٌ. مِيْقَاءٌ، مِيْقَاءَانِ، مَوَاقِيُّ، مُوَيْقِيٌّ، مُوَيْقِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَوْقٰى، أَوْقَيَانِ، أَوْقَوْنَ، أَوَاقٍ، أُوَيْقٍ.

والمؤنَّثُ منه: وُقْيٰى، وُقْيَيَانِ، وُقْيَيَاتٌ، وُقًى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْقَاه، وَأَوْقِ بِه.

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے: وَلِيَ يَلِيْ وَلْيًا (نزدیک ہونا)

وَلِيَ، يَلِيْ، وَلْيًا، فَهُوَ وَالٍ وَوُلِيَ، يُوْلٰى، وَلْيًا، فَذَاكَ مَوْلِيٌّ. لَمْ يَلِ، لَمْ يُوْلَ. لَا يَلِيْ، لَا يُوْلٰى. لَنْ يَّلِيَ، لَنْ يُّوْلٰى. لَيَلِيَنَّ، لَيُوْلَيَنَّ. لَيَلِيَنْ، لَيُوْلَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: لِتَلِ، لِتُوْلَ. لِيَلِ، لِيُوْلَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَلِ، لَا تُوْلَ. لَا يَلِ، لَا يُوْلَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْلًى، مَوْلَيَانِ، مَوَالٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْلًى، مِيْلَيَانِ، مَوَالٍ، مُوَيْلٍ. مِيْلَاةٌ، مِيْلَاتَانِ، مَوَالٍ، مُوَيْلِيَةٌ. مِيْلَاءٌ، مِيْلَاءَانِ، مَوَالِيُّ، مُوَيْلِيٌّ، مُوَيْلِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَوْلٰى، أَوْلَيَانِ، أَوْلَوْنَ، أَوَالٍ، أُوَيْلٍ.

والمؤنَّثُ منه: وُلْيٰى، وُلْيَيَانِ، وُلْيَيَاتٌ، وُلًى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْلَاه، وَأَوْلِ بِه.

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجِيَ يَوْجٰى وَجْيًا (سم کا گھسنا)

وَجِيَ، يَوْجٰى، وَجْيًا، فَهُوَ وَاجٍ وَوُجِيَ بِه، يُوْجٰى بِه، وَجْيًا، فَذَاكَ مَوْجِيٌّ بِه لَمْ يَوْجَ، لَمْ يُوْجَ بِه لَايَوْجٰى، لَايُوْجٰى بِه لَنْ يَوْجٰى، لَنْ يُوْجٰى بِه لَيَوْجَيَنَّ، لَيُوْجَيَنَّ بِه لَيَوْجَيَنْ، لَيُوْجَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِيْجَ، لِيُوْجَ بِكَ لِيَوْجَ، لِيُوْجَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَوْجَ، لَا يُوْجَ بِكَ لَا يَوْجَ، لَا يُوْجَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْجًى، مَوْجَيَانِ، مَوَاجٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْجًى، مِيْجَيَانِ، مَوَاجٍ، مُوَيْجٍ. مِيْجَاةٌ، مِيْجَاتَانِ، مَوَاجٍ، مُوَيْجِيَةٌ. مِيْجَاءٌ، مِيْجَاءَانِ، مَوَاجِيُّ، مُوَيْجِيٌّ، مُوَيْجِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَوْجٰى، أَوْجَيَانِ، أَوْجَوْنَ، أَوَاجٍ، أُوَيْجٍ.

والمؤنَّثُ منه: وُجْيٰى، وُجْيَيَانِ، وُجْيَيَاتٌ، وُجًى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْجَاه، وَأَوْجِ بِه.

ثلاثی مجرد لفیف مقرون کے ابواب: اس کے صرف دو ابواب آتے ہیں:

۱۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا (لپیٹنا)

۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: قَوِيَ يَقْوٰى قُوَّةً (طاقتور ہونا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا (لپیٹنا)

طَوٰى، يَطْوِيْ، طَيًّا، فَهُوَ طَاوٍ وَ طُوِيَ، يُطْوٰى، طَيًّا، فَذَاكَ مَطْوِيٌّ. لَمْ يَطْوِ، لَمْ يُطْوَ. لَا يَطْوِيْ، لَا يُطْوٰى. لَنْ يَّطْوِيَ، لَنْ يُّطْوٰى. لَيَطْوِيَنَّ، لَيُطْوَيَنَّ. لَيَطْوِيَنْ، لَيُطْوَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِطْوِ، لِتُطْوَ. لِيَطْوِ، لِيُطْوَ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَطْوِ، لَا تُطْوَ. لَا يَطْوِ، لَا يُطْوَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَطْوًى، مَطْوَيَانِ، مَطَاوٍ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِطْوًى، مِطْوَيَانِ، مَطَاوٍ، مُطَيٌّ. مِطْوَاةٌ، مِطْوَاتَانِ، مَطَاوٍ، مُطَيَّةٌ. مِطْوَاءٌ، مِطْوَاءَانِ، مَطَاوِيُّ، مُطَيٌّ، مُطَيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَطْوٰى، أَطْوَيَانِ، أَطْوَوْنَ، أَطَاوٍ، أُطَيٌّ.

والمؤنَّثُ منه: طُوْيٰ، طُوْيَيَانِ، طُوْيَيَاتٌ، طُوًى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَطْوَاه، وَ أَطْوِ بِه.

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے:قَوِيَ يَقْوٰى قُوَّةً(طاقتور ہونا)

قَوِيَ، يَقْوٰى، قُوَّةً، فَهُوَ قَوِيٌّ وَقُوِيَ بِه، يُقْوٰى بِه، قُوَّةً، فَذَاكَ مَقْوِيٌّ بِه. لَمْ يَقْوَ، لَمْ يُقْوَ بِه. لَا يَقْوٰى، لَا يُقْوٰى بِه. لَنْ يَقْوٰى، لَنْ يُقْوٰى بِه. لَيَقْوَيَنَّ، لَيُقْوَيَنَّ بِه. لَيَقْوَيَنْ، لَيُقْوَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِقْوَ، لِيُقْوَ بِكَ. لِيَقْوَ، لِيُقْوَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَقْوَ، لَا تُقْوَ بِه. لَا يَقْوَ، لَا يُقْوَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَقْوًى، مَقْوَيَانِ، مَقَاوٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِقْوًى، مِقْوَيَانِ، مَقَاوٍ، مُقَيٌّ. مِقْوَاةٌ، مِقْوَاتَانِ، مَقَاوٍ، مُقَيَّةٌ. مِقْوَاءٌ، مِقْوَاءَانِ، مَقَاوِيُّ، مُقَيٌّ، مُقَيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَقْوٰى، أَقْوَيَانِ، أَقْوَوْنَ، أَقَاوٍ، أُقَيٌّ.

والمؤنَّثُ منه: قُوْىٰ، قُوْيَيَانِ، قُوْيَيَاتٌ، قُوًى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَقْوَاه، وَأَقْوِ بِه.

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات کی اصل بیان کریں:

١. قِ　　٢. فِ　　٣. لِ　　٤. لَا تَقْوَ　　٥. مُوَالٍ

٦. أَوْفِ　　٧. وَقَوْا　　٨. خِ　　٩. يَشْوِيْ　　١٠. تَحْيَوْنَ

سبق نمبر 53

متفرق قوانین

قاعدہ(۱):

جن اسماء کا لام کلمہ محذوف ہو اور جب ان کی اضافت کی جائے تو کلمہ محذوفہ واپس آجائے تو تثنیہ بناتے ہوئے بھی ان کا لام کلمہ واپس آجاتا ہے۔ جیسے: اَبٌ سے اَبَوَانِ اور اَخٌ سے اَخَوَانِ کیونکہ اضافت کے وقت ان کی واؤ واپس آجاتی ہے۔ جیسے: أَبُوْكَ، أَخُوْكَ (اَبٌ اور اَخٌ اصل میں اَبَوٌ اور اَخَوٌ تھے)

اور وہ اسماء جن کی اضافت کے وقت محذوف حرف واپس نہ آئے تو ان کو اسی حالت پر رکھ کر تثنیہ بنایا جاتا ہے۔ جیسے: شاةٌ سے شَاتَانِ، اِبْنٌ سے اِبْنَانِ اور اِسْمٌ سے اِسْمَانِ، اسی طرح فَمٌ، دَمٌ اور یَدٌ. (یَدٌ اصل میں یَدْيٌ، دَمٌ اصل میں دَمَيٌ، اِسْمٌ اصل میں سِمْوٌ، فَمٌ اصل میں فَوْهٌ ہے اور اِبْنٌ کی اصل بُنُوَّةٌ ہے اور شَاةٌ کی اصل شَوْهَةٌ ہے)

قاعدہ(۲):

غیر مدغم یاء ساکن جب کلمہ مفردہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو واؤ سے بدل دی جاتی ہے۔ جیسے: مُيْقِنٌ سے مُوْقِنٌ (أَيْقَنَ، يُوْقِنُ) اور مُيْسِرٌ سے مُوْسِرٌ (أَيْسَرَ، يُوْسِرُ)

قاعدہ(۳):

اگر اسم معرب کے لام کلمہ میں یاء ہو اور اس سے پہلے ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے: التَّجَلِّيُ سے التَّجَلِّيْ اور اگر واؤ ہو تو اسے یاء سے بدل کر یہی قاعدہ جاری کرتے ہیں۔ جیسے: التَّرَاضُوُ سے التَّرَاضِيْ ہوا۔

قاعدہ(۴):

الف کو اس کے ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضَارَبَ سے ماضی مجہول ضُوْرِبَ (فاء کلمہ پر ضمہ آنے کی وجہ سے الف کو واؤ سے بدل دیا)، تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ.

قاعدہ(۵):

جو الف مقصورہ اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، چاہے واؤ سے بدلا ہوا ہو یا اصلی ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: عَصًی سے عَصَوَانِ، عَصَوَاتٌ اور اِلٰی سے (جبکہ یہ کسی کا عَلَم ہو) اِلَوَانِ، اِلَوَاتٌ.

اگر تیسری جگہ سے تجاوز کر جائے یا یاء سے بدلا ہوا ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ، ضُرْبَیَاتٌ اور مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَیَانِ، مُصْطَفَیَاتٌ.

قاعدہ(۶):

اگر الف ممدودہ تانیث کے لیے ہو تو تثنیہ و جمع بناتے وقت اس کے ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: حَمْرَآءُ سے حَمْرَاوَانِ، حَمْرَاوَاتٌ.

اگر اصلی ہو تو اسے ثابت رکھنا واجب ہے۔ جیسے: قُرَّآءٌ سے قُرَّآءَانِ، قُرَّآءَاتٌ اور اگر وہ کسی حرف سے بدلا ہوا ہو تو اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا اور باقی رکھنا دونوں جائز ہیں۔ جیسے: کِسَآءٌ سے کِسَاءَانِ، کِسَاءَاتٌ یا کِسَاوَانِ، کِسَاوَاتٌ.

قاعدہ(۷):

کسی اسم میں دوسرا حرف اگر مدہ زائدہ ہو تو جمع منتہی الجموع اور تصغیر بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ، ضُوَیْرِبَةٌ اور ضِیْرَابٌ سے ضَوَارِیْبُ، ضُوَیْرِبَةٌ اور طُوْمَارٌ سے طَوَامِیْرُ، طُوَیْمِرَةٌ.

سبق نمبر54

مرکبات کابیان

مرکبات سے مراد وہ اسماء وافعال جو بیک وقت "ہفت اقسام" میں سے دو مختلف اقسام سے تعلق رکھتے ہوں مثلاً: "اَلْأَلُوْ" یہ مہموز الفاء بھی ہے اور ناقص بھی۔ مرکبات کی گردانوں سے پہلے چند اہم قواعد ذکر کیے جاتے ہیں:

قاعدہ(۱):

کسی کلمہ میں ہمزہ اور حرف علت کے اجتماع کی صورت میں مہموز کے قاعدے کی بجائے تعلیل کے قاعدے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ جیسے: یَأُوْلُ جو اصل میں یَأْوُلُ تھا اس میں قاعدۂ مہموز، ہمزہ کو الف سے بدلنے کا تقاضا کررہاہے جبکہ معتل کا قاعدہ واؤ کی حرکت ما قبل کی طرف نقل کرنے کا مقتضی تھالہذا قاعدہ معتل کو ترجیح دیتے ہوئے واؤ کی حرکت ما قبل کی طرف نقل کردی گئی۔

قاعدہ(۲):

اگر مہموز اور ادغام کے قواعد جمع ہوں تو ادغام کو ترجیح حاصل ہو گی۔ جیسے: یَئْمُمُ میں بجائے ہمزہ کو الف سے بدلنے کے اول میم کی حرکت ہمزہ کی طرف منتقل کرکے دونوں میموں کا ادغام کرتے ہوئے یَئُمُّ پڑھا جائے گا۔

قاعدہ(۳):

اگر تعلیل اور ادغام کے قواعد کا اجتماع ہو تو مضاعف کو ترجیح حاصل ہو گی۔ جیسے: مِوْدَدٌ اسم آلہ میں قاعدۂ تعلیل کا تقاضا یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے بدل دیاجائے اور قاعدۂ ادغام کا تقاضاہے کہ پہلی دال کی حرکت واؤ کو دے کر ان دونوں کا ادغام کیا جائے۔ پس ادغام کو ترجیح دیتے ہوئے یہ مِوَدٌّ کردیا گیا۔

سبق نمبر 55

"مرکبات سے مھموز و معتل کی گردانیں"

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: أَلْوٌ (کوتاہی کرنا)

أَلَا، يَأْلُوْ، أَلْوًا، فَهُوَ اٰلٍ وَأُلِيَ، يُؤْلٰى، أَلْوًا، فَذَاكَ مَأْلُوٌّ. لَمْ يَأْلُ، لَمْ يُؤْلَ. لَا يَأْلُوْ، لَا يُؤْلٰى. لَنْ يَّأْلُوَ، لَنْ يُّؤْلٰى. لَيَأْلُوَنَّ، لَيُؤْلَيَنَّ. لَيَأْلُوَنْ، لَيُؤْلَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اُؤْلُ، لِتُؤْلَ. لِيَأْلُ، لِيُؤْلَ.

وَالنَّهْيِ عَنْه: لَاتَأْلُ، لَاتُؤْلَ. لَايَأْلُ، لَايُؤْلَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأْلًى، مَأْلَوَانِ، مَؤَالٍ، وَمُؤَيْلٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِئْلًى، مِئْلَيَانِ، مَؤَالٍ، وَمُؤَيْلٍ. مِئْلَاةٌ، مِئْلَاتَانِ، مَؤَالٍ، وَمُؤَيْلِيَةٌ. مِئْلَاءٌ، مِئْلَائَانِ، مَؤَالِيُّ، مُؤَيْلِيُّ، وَمُؤَيْلِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: اٰلٰى، اٰلَيَانِ، اٰلَوْنَ، أَوَالٍ، وَأُوَيْلٍ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: اُلْىٰ، اُلْيَيَانِ، اُلْيَيَاتُ، اُلًى، وَأُلَىٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا اٰلَاه، وَاٰلِ بِه.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کوتاہی کی اس ایک مرد نے	أَلَا
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کوتاہی کی ان دو مردوں نے	أَلَوَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کوتاہی کی ان سب مردوں نے	أَلَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کوتاہی کی اس ایک عورت نے	أَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کوتاہی کی ان دو عورتوں نے	أَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کوتاہی کی ان سب عورتوں نے	أَلَوْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کوتاہی کی تو ایک مرد نے	أَلَوْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کوتاہی کی تم دو مردوں نے	أَلَوْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کوتاہی کی تم سب مردوں نے	أَلَوْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کوتاہی کی تو ایک عورت نے	أَلَوْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کوتاہی کی تم دو عورتوں نے	أَلَوْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کوتاہی کی میں ایک (مرد یا عورت) نے	أَلَوْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کوتاہی کی ہم سب (مرد یا عورتوں) نے	أَلَوْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کوتاہی کی ہم سب (مرد یا عورتوں) نے	أَلَوْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْلُوْ	کوتاہی کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْلُوْ	کوتاہی کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتیں ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْلُوْ	کوتاہی کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتے ہو یا کروگے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْلِيْنَ	کوتاہی کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَٰلُوْ	کوتاہی کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْلُوْ	کوتاہی کرتے ہیں یا کرینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أُوْلُ	کوتاہی کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُوْلُوَا	کوتاہی کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أُوْلُوْا	کوتاہی کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُوْلِيْ	کوتاہی کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُوْلُوَا	کوتاہی کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أُوْلُوْنَ	کوتاہی کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَأْلُوَا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَأْلُوْا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَأْلُوَا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَأْلُوْنَ	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَءْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

درج ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلأَوْلُ (رجوع کرنا)　　(۲) اَلأَيْضُ (دوہرانا)

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: أَیٌّ (پناہ لینا)

أَوٰی، یَأْوِيْ، أَیًّا، فَھُوَ اٰوٍ وَأُوِيَ، یُؤْوٰی، أَیًّا، فَذَاكَ مَأْوِیٌّ. لَمْ یَأْوِ، لَمْ یُؤْوَ.

لَا یَأْوِيْ، لَا یُؤْوٰی. لَنْ یَأْوِیَ، لَنْ یُؤْوٰی. لَیَأْوِیَنَّ، لَیُؤْوَیَنَّ. لَیَأْوِیَنْ، لَیُؤْوَیَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِیْوِ، لِتُؤْوَ. لِیَأْوِ، لِیُؤْوَ.

وَالنَّھِي عَنْه: لَا تَأْوِ، لَا تُؤْوَ. لَا یَأْوِ، لا یُؤْوَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأْوًی، مَأْوَیَانِ، مَاٰوٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِئْوًی، مِئْوَیَانِ، مَاٰوٍ. مِئْوَاۃٌ، مِئْوَاتَانِ، مَاٰوٍ. مِئْوَایٌٔ، مِئْوَاءَانِ، مَاٰوِیُّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرُ منه: اٰوٰی، اٰوَیَانِ، اٰوَوْنَ، اَوَاءٍ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: اِیّٰ، اِیَّیَانِ، اِیَّیَاتٌ، اُوًی، وَاُوَیّٰ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا اٰوَاہ، وَاٰوِ بِہ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	پناہ لی اس ایک مرد نے	أَوَى
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	پناہ لی ان دو مردوں نے	أَوَيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	پناہ لی ان سب مردوں نے	أَوَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	پناہ لی اس ایک عورت نے	أَوَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	پناہ لی ان دو عورتوں نے	أَوَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	پناہ لی ان سب عورتوں نے	أَوَيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	پناہ لی میں ایک مرد نے	أَوَيْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	پناہ لی تم دو مردوں نے	أَوَيْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پناہ لی تم سب مردوں نے	أَوَيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پناہ لی تو ایک عورت نے	أَوَيْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	پناہ لی تم دو عورتوں نے	أَوَيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پناہ لی تم سب عورتوں نے	أَوَيْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	پناہ لی میں ایک (مرد یا عورت) نے	أَوَيْتُ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	پناہ لی ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	أَوَيْنَا

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	پناہ دیا گیا وہ ایک مرد	أُوِيَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	پناہ دیئے گئے وہ دو مرد	أُوِيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	پناہ دیئے گئے وہ سب مرد	أُوُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	پناہ دی گئی وہ ایک عورت	أُوِيَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	پناہ دی گئیں وہ دو عورتیں	أُوِيَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	پناہ دی گئیں وہ سب عورتیں	أُوِيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	پناہ دیا گیا تو ایک مرد	أُوِيْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	پناہ دیئے گئے تم دو مرد	أُوِيْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پناہ دیئے گئے تم سب مرد	أُوِيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پناہ دی گئی تو ایک عورت	أُوِيْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	پناہ دی گئیں تم دو عورتیں	أُوِيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پناہ دی گئیں تم سب عورتیں	أُوِيْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ دیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	أُوِيْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ دیئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	أُوِيْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْوِيْ	پناہ لیتا ہے یا لے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْوِيَانِ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَأْوُوْنَ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْوِيْ	پناہ لیتی ہے یا لے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْوِيْنَ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْوِيْ	پناہ لیتا ہے یا لے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتے ہو یا لوگے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْوُوْنَ	پناہ لیتے ہو یا لوگے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْوِيْنَ	پناہ لیتی ہے یا لے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْوِيْنَ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أٰوِيْ	پناہ لیتا ہوں یا لوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْوِيْ	پناہ لیتے ہیں یا لینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُؤْوٰى	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُؤْوَيَانِ	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُؤْوَوْنَ	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُؤْوٰى	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُؤْوَيَانِ	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُؤْوَيْنَ	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُؤْوٰى	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُؤْوَيَانِ	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُؤْوَوْنَ	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُؤْوَيْنَ	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُؤْوَيَانِ	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُؤْوَيْنَ	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُؤْوٰى	پناہ دیا جاتا ہوں یا دیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُؤْوٰى	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائینگے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِیْوِ	پناہ لے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِیْوِیَا	پناہ لو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِیْوُوْا	پناہ لو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِیْوِيْ	پناہ لے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِیْوِیَا	پناہ لو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِیْوِیْنَ	پناہ لو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَأْوِ	چاہیے کہ پناہ لے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَأْوِیَا	چاہیے کہ پناہ لیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَأْوُوْا	چاہیے کہ پناہ لیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَأْوِ	چاہیے کہ پناہ لے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَأْوِیَا	چاہیے کہ پناہ لیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَأْوِیْنَ	چاہیے کہ پناہ لیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَوِ	چاہیے کہ پناہ لوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَأْوِ	چاہیے کہ پناہ لیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلاِتْيَانُ (آنا) (مہموزالفاءوناقص یائی)

(۲) اَلْوَأْدُ (زندہ درگور کرنا) (مہموزالعین ومثال واوی)

(۳) اَلْمَجِيءُ (آنا) (مہموزاللام واجوف یائی)

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموزالعین وناقص یائی ازباب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: رَاٰى يَرٰى (دیکھنا)

رَاٰى، يَرٰى، رُؤْيَةً، فَهُوَ رَاءٍ وَرُئِيَ، يُرٰى، رُؤْيَةً، فَذَاكَ مَرْئِيٌّ. لَمْ يَرَ، لَمْ يُرَ.

لَا يَرٰى، لَا يُرٰى. لَنْ يَّرٰى، لَنْ يُّرٰى. لَيَرَيَنَّ، لَيُرَيَنَّ. لَيَرَيَنْ، لَيُرَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: لِتَرَ، لِتُرَ. لِيَرَ، لِيُرَ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَرَ، لَا تُرَ. لَا يَرَ، لَا يُرَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَرْأًى، مَرْئَيَانِ، مَرَاءٍ، وَ مُرَيْئٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِرْأًى، مِرْئَيَانِ، مَرَاءٍ، وَمُرَيْئٍ. مِرْاٰةٌ، مِرْاٰتَانِ، مَرَاءٍ، وَمُرَيْئِيَّةٌ. مِرْاٰءٌ، مِرْاٰئَانِ، مَرَائِيُّ، مُرَيْئِيٌّ، وَمُرَيْئِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: اَرْئٰى، اَرْئَيَانِ، اَرْئَوْنَ اَرَاءٍ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: رُئْيٰ، رُئْيَيَانِ، رُئْيَيَاتٌ، رُئًى، وَرُئًى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا اَرْاٰه، وَاَرْءِ بِه، وَرَأُىَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
رَأَى	دیکھا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
رَأَيَا	دیکھا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
رَأَوْا	دیکھا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
رَأَتْ	دیکھا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
رَأَتَا	دیکھا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
رَأَيْنَ	دیکھا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
رَأَيْتَ	دیکھا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
رَأَيْتُمَا	دیکھا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
رَأَيْتُمْ	دیکھا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
رَأَيْتِ	دیکھا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رَأَيْتُمَا	دیکھا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
رَأَيْتُنَّ	دیکھا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
رَأَيْتُ	دیکھا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
رَأَيْنَا	دیکھا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجهول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	دیکھا گیا وہ ایک مرد	رُئِيَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	دیکھے گئے وہ دو مرد	رُئِيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	دیکھے گئے وہ سب مرد	رُؤُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	دیکھی گئی وہ ایک عورت	رُئِيَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	دیکھی گئیں وہ دو عورتیں	رُئِيَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	دیکھی گئیں وہ سب عورتیں	رُئِيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	دیکھا گیا تو ایک مرد	رُئِيْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	دیکھے گئے تم دو مرد	رُئِيْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	دیکھے گئے تم سب مرد	رُئِيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	دیکھی گئی تو ایک عورت	رُئِيْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	دیکھی گئیں تم دو عورتیں	رُئِيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	دیکھی گئیں تم سب عورتیں	رُئِيْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	دیکھا گیا میں (مرد یا عورت)	رُئِيْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر ومؤنث)	دیکھے گئے ہم (مرد یا عورت)	رُئِيْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَرٰی	دیکھتا ہے یا دیکھے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَرَیَانِ	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَرَوْنَ	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَرٰی	دیکھتی ہے یا دیکھے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَرَیَانِ	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَرَیْنَ	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَرٰی	دیکھتا ہے یا دیکھے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَرَیَانِ	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَرَوْنَ	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَرَیْنَ	دیکھتی ہے یا دیکھے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَرَیَانِ	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَرَیْنَ	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَرٰی	دیکھتا ہوں یا دیکھوں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَرٰی	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُرٰی	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُرَیَانِ	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُرَوْنَ	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُرٰی	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُرَیَانِ	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُرَیْنَ	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُرٰی	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُرَیَانِ	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُرَوْنَ	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُرَیْنَ	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُرَیَانِ	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُرَیْنَ	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُرٰی	دیکھا جاتا ہوں یا دیکھا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُرٰی	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
رَ	دیکھ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
رَيَا	دیکھو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
رَوْا	دیکھو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
رَيْ	دیکھ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رَيَا	دیکھو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
رَيْنَ	دیکھو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَرَ	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَرَيَا	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَرَوْا	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَرَ	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَرَيَا	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَرَيْنَ	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَرَ	چاہئے کہ دیکھوں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَرَ	چاہئے کہ دیکھیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُرَ	چاہئے کہ دیکھا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُرَيَا	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُرَوْا	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُرَ	چاہئے کہ دیکھی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُرَيَا	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُرَيْنَ	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُرَ	چاہئے کہ دیکھا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُرَيَا	چاہئے کہ دیکھے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُرَوْا	چاہئے کہ دیکھے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُرَيْ	چاہئے کہ دیکھی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُرَيَا	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُرَيْنَ	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُرَ	چاہئے کہ دیکھا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنُرَ	چاہئے کہ دیکھے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) مَشِيْئَةٌ (ارادہ کرنا) (مہموز اللام واجوف یائی)　　(۲) إِبَاءٌ (ناپسند کرنا) (مہموز الفاء وناقص یائی)

"معتل ومضاعف کی گردانیں"

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومضاعف از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَدٌّ (محبت کرنا)

وَدَّ، يَوَدُّ، وَدًّا، فَهُوَ وَادٌّ وَوُدَّ، يُوَدُّ، وَدًّا، فَذَاكَ مَوْدُوْدٌ. لَمْ يَوَدَّ لَمْ يَوَدِّ لَمْ يَوْدَدْ، لَمْ يُوَدَّ لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوْدَدْ. لَا يَوَدُّ، لَا يُوَدُّ. لَنْ يَّوَدَّ، لَنْ يُّوَدَّ. لَيَوَدَّنَّ، لَيُوَدَّنَّ. لَيَوَدَّنْ، لَيُوَدَّنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: وَدَّ وَدِّ اِيْدَدْ، لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ. لِيَوَدَّ لِيَوَدِّ لِيَوْدَدْ، لِيُوَدَّ لِيُوَدِّ لِيُوْدَدْ.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَوَدَّ لَا تَوَدِّ لَا تَوْدَدْ، لَا تُوَدَّ لَا تُوَدِّ لَا تُوْدَدْ. لَا يَوَدَّ لَا يَوَدِّ لَا يَوْدَدْ، لَا يُوَدَّ لَا يُوَدِّ لَا يُوْدَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوَدٌّ، مَوَدَّانِ، مَوَادُّ.

وَالاٰلَةُ منه: مِوَدٌّ، مِوَدَّانِ، مَوَادُّ. مِوَدَّةٌ، مِوَدَّتَانِ، مَوَادُّ. مِيْدَادٌ، مِيْدَادَانِ، مَوَادِيْدُ، مُوَيْدِيْدٌ، وَمُوَيْدِيْدَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوَدُّ، أَوَدَّانِ، أَوَدُّوْنَ، أَوَادُّ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: وُدّٰى، وُدَّيَانِ، وُدَّيَاتٌ، وُدَدٌ، وَوُدَيْدٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوَدَّه، وَأَوْدِدْ بِه، وَوَدُدَ.

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَدَّ	محبت کی اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
وَدَّا	محبت کی ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وَدُّوْا	محبت کی ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
وَدَّتْ	محبت کی اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
وَدَّتَا	محبت کی ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وَدِدْنَ	محبت کی ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
وَدِدْتَّ	محبت کی تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَدِدْتُّمَا	محبت کی تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَدِدْتُّمْ	محبت کی تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَدِدْتِّ	محبت کی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَدِدْتُّمَا	محبت کی تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وَدِدْتُّنَّ	محبت کی تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وَدِدْتُّ	محبت کی میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
وَدِدْنَا	محبت کی ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی مثبت مجهول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	محبت کیا گیا وہ ایک مرد	وُدَّ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	محبت کئے گئے وہ دو مرد	وُدَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	محبت کئے گئے وہ سب مرد	وُدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	محبت کی گئی وہ ایک عورت	وُدَّتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	محبت کی گئیں وہ دو عورتیں	وُدَّتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	محبت کی گئیں وہ سب عورتیں	وُدِدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	محبت کیا گیا تو ایک مرد	وُدِدْتَّ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	محبت کئے گئے تم دو مرد	وُدِدْتُّمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	محبت کئے گئے تم سب مرد	وُدِدْتُّمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	محبت کی گئی تو ایک عورت	وُدِدْتِّ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	محبت کی گئیں تم دو عورتیں	وُدِدْتُّمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	محبت کی گئیں تم سب عورتیں	وُدِدْتُّنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	محبت کیا گیا میں (مرد یا عورت)	وُدِدْتُّ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	محبت کئے گئے ہم (مرد یا عورت)	وُدِدْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَوَدُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَوَدَّانِ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَوَدُّوْنَ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَوَدُّ	محبت کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَوَدَّانِ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَوْدَدْنَ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَوَدُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَوَدَّانِ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَوَدُّوْنَ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَوَدِّيْنَ	محبت کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَوَدَّانِ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَوْدَدْنَ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَوَدُّ	محبت کرتا ہوں یا کروں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَوَدُّ	محبت کرتے ہیں یا کریں گی ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُوَدَّانِ	محبت کئی جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُوَدُّوْنَ	محبت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُوَدُّ	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُوَدَّانِ	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُوْدَدْنَ	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُوَدَّانِ	محبت کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُوَدُّوْنَ	محبت کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُوَدِّیْنَ	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُوَدَّانِ	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُوْدَدْنَ	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُوَدُّ	محبت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَدَّ، وَدِّ، اِيْدَدْ	محبت کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَدَّا	محبت کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَدُّوْا	محبت کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَدِّيْ	محبت کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَدَّا	محبت کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِيْدَدْنَ	محبت کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَوَدَّ، لِيَوَدِّ، لِيَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَوَدَّا	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَوَدُّوْا	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَوَدَّ، لِتَوَدِّ، لِتَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَوَدَّا	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَوْدَدْنَ	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَوَدَّ، لِأَوَدِّ، لِأَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کروں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَوَدَّ، لِنَوَدِّ، لِنَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کریں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر مجهول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کیا جائے وہ ایک مرد	لِيُوَدَّ، لِيُوَدِّ، لِيُوْدَدْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کئے جائیں وہ دو مرد	لِيُوَدَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ محبت کئے جائیں وہ سب مرد	لِيُوَدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کی جائے وہ ایک عورت	لِتُوَدَّ، لِتُوَدِّ، لِتُوْدَدْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کی جائیں وہ دو عورتیں	لِتُوَدَّا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ محبت کی جائیں وہ سب عورتیں	لِيُوْدَدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ محبت کیا جائے تو ایک مرد	لِتُوَدَّ، لِتُوَدِّ، لِتُوْدَدْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	چاہئے کہ محبت کئے جاؤ تم دو مرد	لِتُوَدَّا
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ محبت کئے جاؤ تم سب مرد	لِتُوَدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ محبت کی جائے تو ایک عورت	لِتُوَدِّيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	چاہئے کہ محبت کی جاؤ تم دو عورتیں	لِتُوَدَّا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	چاہئے کہ محبت کی جاؤ تم سب عورتیں	لِتُوْدَدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ محبت کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	لِأُوَدَّ، لِأُوَدِّ، لِأُوْدَدْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ محبت کئے جائیں ہم (مرد یا عورت)	لِنُوَدَّ، لِنُوَدِّ، لِنُوْدَدْ

”مہموز و مضاعف کی گردانیں“

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے:أَمَّ یَؤُمُّ(امام ہونا)

أَمَّ، يَؤُمُّ، إِمَامَةً، فَهُوَ اٰمٌّ وَأُمَّ بِهٖ، يُؤَمُّ بِهٖ، إِمَامَةً، فَذَاكَ مَأْمُوْمٌ بِهٖ. لَمْ يَؤُمَّ لَمْ يَؤُمَّ لَمْ يَؤُمِّ لَمْ يَأْمُمْ، لَمْ يُؤَمَّ بِهٖ لَمْ يُؤَمِّ بِهٖ لَمْ يُؤْمَمْ بِهٖ. لَا يَؤُمُّ، لَا يُؤَمُّ بِهٖ. لَنْ يَّؤُمَّ، لَنْ يُّؤَمَّ بِهٖ. لَيَئُمَّنَّ، لَيُئَمَّنَّ بِهٖ. لَيَئُمَّنْ، لَيُئَمَّنْ بِهٖ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: أُمَّ أُمِّ أُمُّ اُوْمُمْ، لِيُؤَمَّ بِكَ لِيُؤَمِّ بِكَ لِيُؤْمَمْ بِكَ. لِيَؤُمَّ لِيَؤُمَّ لِيَؤُمِّ لِيَأْمُمْ، لِيُؤَمَّ بِهٖ لِيُؤَمِّ بِهٖ لِيُؤْمَمْ بِهٖ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَؤُمُّ لَا تَؤُمَّ لَا تَؤُمِّ لَا تَأْمُمْ، لَا يُؤَمَّ بِكَ لَا يُؤَمِّ بِكَ لَا يُؤْمَمْ بِكَ. لَا يَؤُمُّ لَا يَؤُمَّ لَا يَؤُمِّ لَا يَأْمُمْ، لَا يُؤَمَّ بِهٖ لَا يُؤَمِّ بِهٖ لَا يُؤْمَمْ بِهٖ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأَمٌّ، مَأَمَّانِ، مَاٰمُّ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِأَمٌّ، مِأَمَّانِ، مَاٰمُّ. مِأَمَّةٌ، مِأَمَّتَانِ، مَاٰمُّ. مِأَمَامٌ، مِأَمَامَانِ، مَاٰمِيْمُ، مُأَيْمِيْمٌ، وَمُأَيْمِيْمَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوَمُّ، أَوَمَّانِ، أَوَمُّوْنَ، أَوَامُّ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: أُمّٰى، أُمَّيَانِ، أُمَّيَاتٌ، أُمَمٌ، وَأُمَيْمٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوَمَّه، وَاٰمِمْ بِهٖ، وَاَمُمَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَمَّ	امام ہوا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
أَمَّا	امام ہوئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أَمُّوْا	امام ہوئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
أَمَّتْ	امام ہوئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَمَّتَا	امام ہوئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أَمَمْنَ	امام ہوئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَمَمْتَ	امام ہوا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَمَمْتُمَا	امام ہوئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَمَمْتُمْ	امام ہوئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَمَمْتِ	امام ہوئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَمَمْتُمَا	امام ہوئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَمَمْتُنَّ	امام ہوئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَمَمْتُ	امام ہوا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
أَمَمْنَا	امام ہوئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أُمَّ بِهٖ	امام بنایا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
أُمَّ بِهِمَا	امام بنائے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أُمَّ بِهِمْ	امام بنائے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
أُمَّ بِهَا	امام بنائی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
أُمَّ بِهِمَا	امام بنائی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أُمَّ بِهِنَّ	امام بنائی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أُمَّ بِكَ	امام بنایا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُمَّ بِكُمَا	امام بنائے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أُمَّ بِكُمْ	امام بنائے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُمَّ بِكِ	امام بنائی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُمَّ بِكُمَا	امام بنائی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أُمَّ بِكُنَّ	امام بنائی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُمَّ بِيْ	امام بنایا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أُمَّ بِنَا	امام بنائے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَؤُمُّ	امام ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَؤُمَّانِ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَؤُمُّوْنَ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَؤُمُّ	امام ہوتی ہے یا ہوگی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَؤُمَّانِ	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْمُمْنَ	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَؤُمُّ	امام ہوتا ہے یا ہوگا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَؤُمَّانِ	امام ہوتے ہو یا ہوگے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَؤُمُّوْنَ	امام ہوتے ہو یا ہوگے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَؤُمِّيْنَ	امام ہوتی ہے یا ہوگی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَؤُمَّانِ	امام ہوتی ہو یا ہوگی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْمُمْنَ	امام ہوتی ہو یا ہوگی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَؤُمُّ	امام ہوتا ہوں یا ہوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَؤُمُّ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُؤَمُّ بِهِ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُؤَمُّ بِهِمَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُؤَمُّ بِهِمْ	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
يُؤَمُّ بِهَا	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
يُؤَمُّ بِهِمَا	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُؤَمُّ بِهِنَّ	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
يُؤَمُّ بِكَ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
يُؤَمُّ بِكُمَا	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
يُؤَمُّ بِكُمْ	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
يُؤَمُّ بِكِ	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
يُؤَمُّ بِكُمَا	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
يُؤَمُّ بِكُنَّ	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
يُؤَمُّ بِيْ	امام بنایا جاتا ہوں یا بنایا جاؤنگا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
يُؤَمُّ بِنَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أُمَّ، أُمِّ، أُمُّ، أُوْمُمْ	امام ہو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُمَّا	امام ہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أُمُّوْا	امام ہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُمِّيْ	امام ہو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُمَّا	امام ہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أُوْمُمْنَ	امام ہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَؤُمَّ، لِيَؤُمِّ، لِيَؤُمُّ، لِيَأْمُمْ	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَؤُمَّا	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَؤُمُّوْا	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَؤُمَّ، لِتَؤُمِّ، لِتَؤُمُّ، لِتَأْمُمْ	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَؤُمَّا	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَأْمُمْنَ	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَؤُمَّ، لِأَؤُمِّ، لِأَؤُمُّ، لِأُمُمْ	چاہیے کہ امام ہوں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَؤُمَّ، لِنَؤُمِّ، لِنَؤُمُّ، لِنَأْمُمْ	چاہیے کہ امام ہوں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجهول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُؤَمَّ بِهٖ	چاہیے کہ امام بنایا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُؤَمَّ بِهِمَا	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُؤَمَّ بِهِمْ	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيُؤَمَّ بِهَا	چاہیے کہ امام بنائی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيُؤَمَّ بِهِمَا	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُؤَمَّ بِهِنَّ	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيُؤَمَّ بِكَ	چاہیے کہ امام بنایا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُمَا	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُمْ	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِيُؤَمَّ بِكِ	چاہیے کہ امام بنائی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُمَا	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُنَّ	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِيُؤَمَّ بِيْ	چاہیے کہ امام بنایا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِيُؤَمَّ بِنَا	چاہیے کہ امام بنائے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

سبق نمبر56

اہم قواعد وفوائد

۱۔اسم منقوص میں تعلیل کا طریقہ وہی ہے جو ناقص کے قواعد میں اسم فاعل کے عنوان سے ذکر کیا گیا۔

۲۔کوئی بھی عربی کلمہ ''الف'' سے شروع نہیں ہوتا کیونکہ الف ساکن ہوتا ہے اور پڑھنے کی ابتداء ساکن سے کرنا ناممکن ہے۔

۳۔کسی کلمہ کے آخر میں آنے والے حرف علت (واؤ یا یاء) کو جب الف سے بدل دیا جاتا ہے تو اس کے املاء کی صورتیں مندرجہ ذیل ہیں:

1۔اگر الف کلمہ میں چوتھی یا اس سے زیادہ جگہ پر ہے، خواہ ''یاء'' سے بدل کر آیا ہو یا ''واؤ'' سے تو کلمہ کے آخر میں (ی) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: يَحْيٰي (اسم)، يَسْعٰی، تَوَلّٰی، اِسْتَعْلٰی، کُبْرٰی، مُنْتَدٰی، مُسْتَشْفٰی.

2۔اگر الف سے پہلے یاء حرف موجود ہو تو تمام صورتوں میں (ا) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: دُنْيَا، يَحْيَا (فعل)، خَطَايَا، اِسْتَحْيَا.

نوٹ: ان دونوں صورتوں (ی،ا) میں پائے جانے والے الف کو ''الف مقصورہ'' کہا جاتا ہے۔

3۔اگر ''الف'' کلمہ میں تیسری جگہ واقع ہو تو پھر اس کی اصل دیکھی جائے گی لہذا اگر وہ واؤ کو بدل کر لایا گیا ہو تو (ا) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: عَصَا، ذَرَا، خَطَا، غَزَا، دَنَا، دَعَا اور اگر وہ یاء کو بدل کر لایا گیا ہو تو (ی) کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: مَشٰی، هَدٰی، سَعٰی، جَرٰی، فَتٰی، رَحٰی، رَمٰی مُدٰی

4۔اسمائے مبنیہ کے آخر میں اکثر الف (ا) کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے: أَنَا، مَا،

هٰذَا، إِذَا، مَهْمَا لیکن بعض اسماء اس سے مستثنیٰ ہیں۔ جیسے: مَتٰی، لَدٰی، أَنّٰی، الألی

5۔ حروف معانی (جیسے: حروف جارہ، حروف نواصب وجوازم) میں بھی (ا) کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے: کَلَّا، ھَلَّا، لَوْلَا، لَوْمَا مگر اس سے یہ حروف جارہ (إِلٰی، بَلٰی، عَلٰی، حَتّٰی) مستثنیٰ ہیں۔

۴۔ ہمزہ کے املاء کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ اگر ہمزہ سے پہلے والا حرف مفتوح ہو تو ہمزہ کو الف کے اوپر (أ) لکھا جائے گا۔ جیسے: مَلَأَ، بَدَأَ، لَجَأَ، أَرْجَأَ، أَطْفَأَ، نَبَأَ، مَلْجَأَ، مَنْشَأَ، اَلْأَسْوَأَ، اِخْتَبَأَ.

2۔ اگر پہلے والا حرف مضموم ہو تو ہمزہ کو واؤ کے اوپر (ؤ) لکھا جائے گا۔ جیسے: لُؤْلُؤُ، یَجْرُؤُ، جُؤْجُؤُ، بُؤْبُؤُ، بَطُؤَ، اَلتَّکَافُؤُ، تَلَأْلُؤُ، اَلتَّوَاطُؤُ.

3۔ اگر پہلے والا حرف مکسور ہو تو یاء کے اوپر (ئ) لکھا جائے گا۔ جیسے: یَقْرِئُ، یَنْشِئُ، شَاطِئُ، مَفَاجِئ، اَلْبَارِئُ، یَسْتَهْزِئُ، یُطْفِئُ.

4۔ اگر ماقبل حرف ساکن ہو یا واؤ مشدّد مضموم ہو تو ہمزہ سطر (ء) پر لکھا جائے گا۔ جیسے: اَلدِّفْءُ، بَطْءٌ، شَيْءٌ، فَيْءٌ، هَوَاءٌ، لُجُوْءٌ، هدوء، اَلتَّبَوُّءُ، اَلتَّسَوُّءُ، اَلتَّضَوُّءُ.

5۔ ایسا اسم جس کا آخری حرف ہمزہ ہو اور ہمزہ کا ماقبل حرف "الف" ہو اور اس اسم کو ضمیر غائب کی طرف مضاف کیا گیا ہو تو اس کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں:

☆ حالت نصبی میں مفرد رکھتے ہوئے سطر پر لکھا جائے گا۔ جیسے: نَالَ اللِّصُّ جَزَاءَہ، سَمِعَ اللّٰهُ دُعَاءَهُمْ.

☆ حالت جری میں یاء غیر منقوطہ کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: عَمِلَ زَیْدٌ بِآرَائِه.

☆ حالت رفعی میں واؤ پر لکھا جائے گا۔ جیسے: سَمَاؤُهَا صَافِیَةٌ، رِجَاؤُكَ مَسْمُوْعٌ.

سبق نمبر57

خاصیات ابواب کا بیان

خاصیات خاصیۃ کی جمع ہے اس سے مراد کسی فعل کے وہ زائد معنی ہیں جو اس کے مادے کے معنی کے علاوہ ہوں مثلا:لَبَنٌ کے معنی صرف "دودھ" کے ہیں اورأَلْبَنَتِ النَّاقَۃُ کے معنی "اونٹنی دودھ والی ہو گئی"ہیں اس میں "دودھ والی ہونے" کے معنی زائد ہیں۔

تنبیہ:

(۱)خیال رہے اس باب میں خاصیت یاخاصہ کے وہ معنی مراد نہیں جو مناطقہ کے یہاں مشہور ہیں یعنی "خَاصَّةُ الشَّيْء مَا يُوجَدُ فِيْه وَلَا يُوْجَدُ فِيْ غَيْرِہ"بلکہ یہاں اس کے وہی معنی ہیں جو اوپر ذکر کیے گئے اس لیے کہ بہت سے خواص متعدد ابواب میں مشترک ہیں۔

(۲)اس باب میں "ماخذ" سے مراد فعل کا مادۂ اشتقاق (جس سے فعل بنایا گیاخواہ وہ مصدر ہو یا اسم جامد)ہو گا۔

(۳)"مدلول ماخذ" سے مراد وہ معنی ہیں جس پرماخذ دلالت کرے۔مثلاً: أَلْبَنَتِ النَّاقَۃُ میں فعل "أَلْبَنَتْ" کاماخذ "لَبَنٌ" ہے اور مدلول ماخذ وہ ہے جس پر لفظ "لَبَنٌ" دلالت کر رہا ہے یعنی (دودھ)

(۴)اس باب میں ذکر، ماخذ کا کیا جائے گا اور مراد ہر جگہ مدلول ماخذ ہی ہو گا۔مثلاً فاعل کے صاحب ماخذ ہونے کی مثال میں کہا جائے "أَلْبَنَتِ النَّاقَۃُ"تو اس کا مطلب ہو گا "اونٹنی دودھ والی ہو گئی" نہ یہ کہ "اونٹنی لفظ لبن والی ہو گئی۔"وَھُوَ ظَاھِرٌ جَلِيٌّ غَيْرُ خَفِيٍّ

بیان امثلہ میں ہر فعل کے ساتھ اس کا ماخذ اور ماخذ کے ساتھ قوسین میں مدلول ماخذ

بھی ذکر کردیا جائے گا۔اِن شاءَ اللّٰہ

(۵) یہ بھی ذہن میں رہے کہ خاصیات میں بیان کیے جانے والے تمام معانی، سماعی ہیں، قیاس کو اس میں دخل نہیں۔

(٦) یہ بھی دھیان رہے کہ ضروری نہیں کہ کسی فعل میں ایک وقت میں ایک ہی خاصہ پایا جائے بلکہ ایک وقت میں ایک سے زائد خواص بھی پائے جاسکتے ہیں۔ جیسے:اَخْرَجْتُ زَيْدًا(میں نے زید کو نکالا)اس میں تعدیہ اور تصییر دونوں خواص پائے جارہے ہیں۔

تعدیہ اس طرح کہ خَرَجَ (مجرد)لازم تھا اور باب إِفْعَالٌ میں آکر متعدی ہو گیا اور تصییر اس طرح کہ اس میں مفعول کو صاحب ماخذ کرنے کا معنی بھی پایا جارہا ہے کہ اس کے معنی یہ بھی ہیں:جَعَلْتُ زَيْداً ذَا خُرُوْجٍ (میں نے زید کو خروج والا کردیا)

باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ"

(۱) قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا۔ جیسے: خَلَیْتُ (میں نے تر گھاس کاٹی) اس مثال میں "تُ" ضمیر فاعل اور ماخذ لفظ اَلْخَلٰی اور مدلول ماخذ (تر گھاس) ہے۔

(۲) اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا۔ جیسے: اَجَرْتُ الْمَرْءَ (میں نے مرد کو اجرت دی) اس مثال میں "تُ" ضمیر فاعل، اَلْمَرْءَ مفعول اور ماخذ لفظ اَلْاُجْرَۃُ (بدلہ) ہے۔

(۳) اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا۔ جیسے: تَمَرْتُھُمْ (میں نے ان کو کھجور کھلائی) اس مثال میں "تُ" ضمیر فاعل، لفظ ھُمْ مفعول اور ماخذ لفظ تَمْرٌ (کھجور) ہے۔

(۴) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کر دینا۔ جیسے: مَرَضَ الطَّبِیْبُ الْمَرْءَ (طبیب نے مرد سے بیماری کو دور کر دیا) ماخذ لفظ مَرَضٌ (بیماری) ہے۔

(۵) اتخاذ ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ لینا۔ جیسے: عَشَرَ الْمَالَ (اس نے مال کا دسواں حصہ لیا) ماخذ لفظ عُشْرٌ (دسواں حصہ) ہے۔

باب "سَمِعَ يَسْمَعُ"

(۱)صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: مَرِضَ الْمَرْءُ(مرد صاحب مرض (بیمار) ہو گیا)ماخذ لفظ مَرَضٌ (بیماری) ہے۔

(۲)تالم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں اَلَمٌ(درد) والا ہونا جیسے: ظَهِرَ الْمَرْءُ(مرد پیٹھ میں درد والا ہو گیا)ماخذ لفظ ظَهْرٌ(پیٹھ) ہے۔

(۳)تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا(حقیقۃً یا وصفاً) جیسے: أَسِدَ زَيْدٌ(زید اوصاف میں شیر کی طرح ہو گیا)، حَجِرَ الطِّيْنُ(مٹی پتھر بن گئی)ماخذ لفظ اَسَدٌ(شیر) اور حَجَرٌ(پتھر) ہیں۔

(۴)تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کسی کام میں لانا جیسے: كَلِئَتِ النَّاقَةُ(اونٹنی گھاس کو کام میں لائی یعنی اس نے اسے کھایا)ماخذ لفظ اَلْكَلَأُ(خشک یا تر گھاس) ہے۔

(۵)اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ لینا جیسے: غَنِمْتُ(میں نے غنیمت حاصل کی)ماخذ لفظ اَلْغُنْمُ(مال غنیمت) ہے۔

باب "نَصَرَ یَنْصُرُ"

(۱)صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: بَابَ زَیْدٌ (زید صاحب دروازہ (دربان) بن گیا) اس میں ماخذ لفظ بَابٌ (دروازہ) ہے۔

(۲) قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا جیسے: حَشَشْتُ (میں نے خشک گھاس کاٹی) ماخذ لفظ حَشِیْشٌ (خشک گھاس) ہے۔

(۳)تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کام میں لانا جیسے: قَلَا زَیْدٌ (زید گلی ڈنڈے کو کام میں لایا یعنی وہ اس سے کھیلا) ماخذ لفظ اَلْقُلَۃُ (گلی) ہے۔

(۴)سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا جیسے: قَشَرْتُہ (میں نے اس سے چھلکا دور کر دیا یعنی اُتار دیا) ماخذ لفظ قِشْرٌ (چھلکا) ہے۔

(۵)اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا جیسے: مَرَقَتِ الْمَرْأَۃُ (عورت نے شوربہ بنایا) ماخذ لفظ اَلْمَرَقُ (شوربہ) ہے۔

باب "فَتَحَ يَفْتَحُ"

(۱)صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: لَعَبَ الصَّبِیُّ (بچہ صاحب لعاب ہو گیا) ماخذ لفظ لُعَابٌ (رال) ہے۔

(۲)اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا جیسے: نَحَلَ الزَّوْجُ الْمَرْأَۃَ (خاوند نے اپنی زوجہ کو مہر دیا) ماخذ لفظ نِحْلَۃٌ (مہر) ہے۔

(۳)اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا جیسے: لَحَمْتُ الضِّیْفَانَ (میں نے مہمانوں کو گوشت کھلایا) ماخذ لفظ لَحْمٌ (گوشت) ہے۔

(۴)سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا جیسے: حَمَأْتُ الْبِئْرَ (میں نے کنویں سے کیچڑ کو دور کر دیا یعنی نکال دیا) ماخذ لفظ اَلْحَمَأُ یا اَلْحَمْأَۃُ (کیچڑ) ہے۔

(۵)اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا جیسے: جَدَرَ الْمِعْمَارُ (مزدور نے دیوار بنائی) ماخذ لفظ جِدَارٌ (دیوار) ہے۔

باب "كَرُمَ يَكْرُمُ"

(۱)صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہونا جیسے: مَحُضَ نَسْبُ الرَّجُلِ (مرد کا نسب خالص ہے) ماخذ لفظ مَحْضٌ (خالص ہونا) ہے۔

(۲)تالم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں أَلَمٌ (درد، تکلیف) پانا جیسے: رَحُمَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی کو رحم میں تکلیف ہوئی) ماخذ لفظ رَحِمٌ یا رِحْمٌ (بچہ دانی) ہے۔

(۳)لزوم:

فعل کا لازم ہونا (یہ اس باب کا خاصہ لازمہ ہے یعنی یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے) جیسے: كَرُمَ (بزرگ ہوا وہ) ماخذ لفظ كَرَامَةٌ (بزرگ ہونا) ہے۔

(۴)تحول:

فاعل کا ماخذ کی طرف پھر جانا جیسے: جَنُبَتِ الرِّيْحُ (ہوا جنوب کی طرف پھر گئی یعنی جنوب کی طرف سے چلنے والی ہوگئی) ماخذ لفظ جَنُوْبٌ (مخصوص سمت) ہے۔

(۵)بلوغ:

فاعل کا ماخذ تک پہنچنا جیسے: صَلُبَ الرَّجُلُ (مرد سختی کرنے تک آپہنچا) ماخذ لفظ صَلَابَةٌ (سختی) ہے۔

مشق

سوال نمبر ا: ذیل میں کچھ افعال مع ترجمہ دیئے جارہے ہیں، ان میں پائی جانے والی خاصیات کی نشاندہی کریں۔

وَزَغَ زَيْدٌ	زید نے آہستہ آہستہ پیشاب کیا
وَتَنَ زَيْدٌ عَمْروًا	زید نے عمرو کو شہ رگ پر مارا
غَثَّى الْوَادِي	وادی زیادہ کوڑے کرکٹ والی ہوگئی
صَمَخَ زَيْدٌ بَكْرًا	زید نے بکر کو کان کے سوراخ پر مارا
عَجَمَ زَيْدٌ الْعُوْدَ	زید نے دانتوں کے ذریعے لکڑی کی نرمی و سختی معلوم کی
عَضَدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ خَالِدًا	عبد الرحمن نے خالد کو بازو پر مارا
خَرِبَ عَمْرٌو	عمرو بے کار ہوگیا
حَوِلَتْ عَيْنٌ	اسکی آنکھ ترچھی ہوگئی

ثلاثی مزید فیہ باب "إِفْعَالٌ"

(۱)تعدیہ:

فعل لازم کو متعدی کر دینا جیسے: بَصَرَ زَیْدٌ (زید دیکھنے والا ہوا)(لازم) سے أَبْصَرْتُه (میں نے اسے دیکھا)(متعدی)

(۲)تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ کر دینا جیسے: أَشْرَكَ النَّعْلَ (اس نے جوتے کو تسمہ والا کر دیا یعنی جوتے میں تسمہ لگا دیا) ماخذ لفظ شِرَاكٌ (جوتے کا تسمہ) ہے۔

(۳)مبالغہ:

فاعل میں ماخذ کی کیفیت و مقدار میں زیادتی و کثرت ہو جانا جیسے: اَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب کھل گئی)، اَثْمَرَ النَّخْلُ (درخت بہت پھلدار ہو گیا) ان میں ماخذ لفظ سَفْرٌ (کھولنا) اور ثَمَرٌ (پھل) ہیں۔

(۴)لزوم یا الزام (عکسِ تعدیہ):

فعل متعدی کو لازم بنانا جیسے: حَمِدَ اللّٰهَ (اس نے اللہ پاک کی حمد کی) سے أَحْمَدَ (وہ قابل تعریف ہوا)

(۵)ابتداء:

باب إِفْعَالٌ سے ابتداءً کسی فعل کا اس معنی میں استعمال ہونا جو معنی مجرد سے بالکل جدا ہو یا اس کا مجرد فعل آتا ہی نہ ہو۔ جیسے: أَشْفَقَ (ڈرنا) اس کا مجرد شَفَقَ ہے بمعنی (مہربان ہونا) أَرْقَلَ (دوڑنا) اس کا مجرد فعل نہیں آتا۔

(۶)موافقت:

یعنی باب إِفْعَالٌ کاکسی اورباب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف)موافقتِ مجرد:یعنی باب إِفْعَالٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:دَجٰی اللَّیْلُ کے معنی ہیں(رات تاریک ہوگئی)اورأَدْجٰی کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب)موافقتِ تَفْعِیْلٌ:باب اِفْعَالٌ کاتَفْعِیْلٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:کَفَّرَہ کے معنی ہیں(اس نے اسے کافر ٹھہرایا)اور أَکْفَرَہ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ج)موافقتِ تَفَعُّلٌ: إِفْعَالٌ کا تَفَعُّلٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:تَغَلَّفَه کے معنی ہیں (اس نے اسے غلاف میں ڈالا)اورأَغْلَفَه کے بھی یہی معنی ہیں۔

(د)موافقتِ اِسْتِفْعَالٌ:باب إِفْعَالٌ کااِسْتِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:اِسْتَعْظَمْتُ زَیْدًا کے معنی ہیں(میں نے زید کو عظیم سمجھا)اورأَعْظَمْتُ زَیْدًا کے بھی یہی معنی ہیں۔

باب ''تَفْعِيْلٌ''

(۱)تعدیہ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: فَرِحَ زَيْدٌ کے معنی ہیں (زید خوش ہوا)(لازم)اور فَرَّحْتُه کے معنی ہیں(میں نے اس کو خوش کیا)(متعدی)

(۲)تصییر:

اس کے معنی بھی گزر چکے۔ جیسے: وَتَّرْتُ الْقَوْسَ (میں نے قوس کوتانت والی بنایا)ماخذ اَلْوَتَرَةُ (تانت یعنی کمان کا تار) ہے۔

(۳)الباس ماخذ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی)ماخذ اَلْجُلُّ (جُھول یعنی جانور پر ڈالا جانے والا کپڑا) ہے۔

(۴)قصر:

کلامِ طویل کو مختصر کرنا۔ جیسے: هَلَّلَ (اس نے کلمہ پڑھا)یہ ''قَرَأَ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه'' کا اختصار ہے۔

(۵)مبالغہ:

اس کے معنی بھی پہلے بیان ہو چکے۔ جیسے: مَوَّتَ الْإِبِلُ (اونٹوں میں موت بہت زیادہ ہوگئی)ماخذ مَوْتٌ (موت) ہے۔

(۶)موافقت:

باب تَفْعِيْلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد: یعنی تَفْعِیْلٌ کا ہم معنیٰ مجرد ہونا۔ جیسے: تَمَرْتُه کے معنی ہیں (میں نے اس کو کھجور دی) اور تَمَّرْتُه کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقتِ تَفَعُّلٌ: یعنی تَفْعِیْلٌ کا ہم معنیٰ تَفَعُّلٌ ہونا۔ جیسے: تَتَرَّسَ کے معنی ہیں (اس نے ڈھال کو استعمال کیا) اور تَرَّسَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۷) ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کیے جاچکے ہیں۔ جیسے: کَلَّمْتُه (میں نے اس سے کلام کیا) مجرد میں یہ مادہ کَلَمَ زخمی کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

باب "تَفَاعُلٌ"

(۱) تشارک:

فعل میں دو شخصوں کا باہم اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے: تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَخَالِدٌ (زید اور خالد باہم گالی گلوچ ہوئے)

(۲) مطاوعت:

فعل متعدی کے بعد اُسی فعل کے مادہ سے ایک فعل اِس باب سے لانا یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔ جیسے: بَاعَدْتُه فَتَبَاعَدَ (میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہو گیا) اس میں بَاعَدْتُ فعل متعدی ہے اور اس کے بعد اسی فعل کے مادہ (بُعْدٌ) سے ایک فعل تَبَاعَدَ باب تَفَاعُلٌ سے لایا گیا اس نے یہ ظاہر کیا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

(۳) موافقت:

باب تَفَاعُلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد: باب تَفَاعُلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: عَلَا (مجرد) کے معنی ہیں (بلند ہونا) اور تَعَالٰی (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقتِ إِفْعَالٌ: باب تَفَاعُلٌ کا باب إِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: أَيْمَنَ (إِفْعَالٌ) کے معنی ہیں (یمن میں داخل ہونا) اور تَيَامَنَ (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

اس کے معنی گزر چکے۔ جیسے: تَبَارَكَ اللّٰهُ (اللہ پاک کی شان بلند ہے) مجرد (بَرَكَ يَبْرُكُ) اونٹ کے بیٹھنے کے معنی میں آتا ہے۔

باب "تَفَعُّلٌ"

(۱) تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا۔ جیسے: تَنَصَّرَ (مَعاذَ اللہ! وہ نصرانی ہو گیا) ماخذ نصرانی ہے۔

(۲) اتخاذ:

فاعل کا ماخذ بنانا یا ماخذ اختیار کر لینا یا مفعول کو ماخذ بنانا یا مفعول کو ماخذ میں لینا۔ جیسے: تَبَوَّبَ (اس نے دروازہ بنایا)، تَجَنَّبَ (اس نے کونہ پکڑ لیا)، تَوَسَّدَ الْحَجَرَ (اس نے پتھر کو تکیہ بنایا)، تَبَّطَ الصَّبِيَّ (اس نے بچہ کو بغل میں لیا) پہلی مثال میں ماخذ بَابٌ (دروازہ)، دوسری میں جَنْبٌ (کونہ، کنارہ)، تیسری میں وِسَادَۃٌ (تکیہ) اور چوتھی میں إِبْطٌ (بغل) ہے۔

(۳) مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: عَلَّمْتُه فَتَعَلَّمَ (میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا)

(۴) موافقت:

باب تَفَعُّلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: قَبِلَ کے معنی ہیں (اس نے قبول کیا) اور تَقَبَّلَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵) ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کر دیے گئے۔ جیسے: تَشَمَّسَ (وہ دھوپ میں بیٹھا) اس کا مجرد فعل استعمال ہی نہیں ہوتا۔

باب ''مُفَاعَلَةٌ''

(۱) تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا۔ جیسے: عَافَاكَ اللّٰه (اللہ پاک تجھے عافیت عطا فرمائے) ماخذ مُعَافَاةٌ (محفوظ رکھنا، صحت دینا) ہے۔

(۲) مشارکت:

جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ وَبَكْرٌ (زید اور بکر نے آپس میں لڑائی کی)

(۳) موافقت:

مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: سَفَرْتُ کے معنی ہیں (سفر کرنا) اور سَافَرْتُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

جیسے: قَاسٰى زَيْدٌ هٰذِهِ الْمُصِيْبَةَ (زید نے اس مصیبت کو برداشت کیا) اس کا مجرد فعل قَسَا يَقْسُوْ قَسْوًا ہے جس کے معنی سخت ہونے کے ہیں۔

باب "اِفْتِعَالٌ"

(۱)اتخاذ:

جیسے: اِجْتَحَرَ (اس نے سوراخ بنایا) اِجْتَنَبَ (اس نے کونہ پکڑا) اِغْتَذٰی الشَّاۃَ (اس نے بکری کو غذا بنایا)،اِعْتَضَدَہ(اس نے اسے بازو میں لیا)۔ **پہلی مثال میں ماخذ** جُحْرٌ(سوراخ) **دوسری مثال میں** جَنْبٌ (گوشہ، طرف) **تیسری مثال میں** غِذَا(خوراک)**اور چوتھی مثال میں** عَضُدٌ(بازو)ہے۔

(۲)مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ **جیسے:**غَمَّمْتُہ، فَاغْتَمَّ(میں نے اسے غمگین کیا تو وہ غمگین ہو گیا)

(۳)موافقت:

(الف)موافقت مجرد:

جیسے:بَلَجَ کے معنی ہیں(وہ کشادہ ابرو ہوا)اور اِبْتَلَجَ کے معنی بھی یہی ہیں۔

(ب)موافقت اِفْعَالٌ:

جیسے:اَحْجَزَ کے معنی ہیں (وہ حجاز مقدس میں داخل ہوا)اور اِحْتَجَزَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴)ابتداء:

اِسْتَلَمَ (اس نے پتھر کو بوسہ دیا) مجرد سَلِمَ ہے جس کے معنی:(سلامت رہنا)ہے۔

باب ''اِسْتِفْعَالٌ''

(۱)قصر:

جیسے: اِسْتَرْجَعَ (اس نےاِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا)یہ "قَالَ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ" کا اختصار ہے۔

(۲)تحول:

جیسے: اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ (گارا پتھر بن گیا)،ماخذ حَجَرٌ (پتھر) ہے۔

(۳)مطاوعت:

جیسے: أَقَمْتُه، فَاسْتَقَامَ (میں نے اسے کھڑا کیا تو وہ کھڑا ہو گیا)۔

(۴)موافقت:

(الف)موافقت مجرد:

جیسے: قَرَّ کے معنی ہیں(وہ ٹھہر گیا)اور اِسْتَقَرَّ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب)موافقت اِفْعَالٌ:

جیسے:اَجَابَ کے معنی ہیں(اس نے جواب دیا،قبول کیا)اوراِسْتَجَابَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵)ابتداء:

جیسے: اِسْتَعَانَ (اس نے موئے زیر ناف مونڈے) مجرد عَانَةٌ (موئے زیر ناف) ہے۔

(۶)طلب ماخذ:

اس کا ایک مشہور خاصہ طلب ماخذ ہے یعنی فاعل کا ماخذ کو طلب کرنا۔ جیسے: اِسْتَعَانَ (اس نے مدد طلب کی)ماخذ "عَوْنٌ" (مدد) ہے۔

باب "اِفْعِلَّالٌ وَاِفْعِيْلَالٌ"

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

(۱،۲)لزوم،مبالغہ:

یہ دونوں باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتے ہیں اور ان میں ہمیشہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔

جیسے:اِحْمَرَّ، اِحْمَارَّ دونوں کے معنی ہیں:(بہت سرخ ہوا وہ)

(۳)لون:

یعنی ان میں عموماً رنگ کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ جیسے: مذکورہ مثالیں۔

(۴)عیب:

یعنی ان کی دلالت عموماً عیب پر بھی ہوتی ہے۔ جیسے:اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ دونوں کے معنی ہیں (بھینگا ہوا وہ)

باب "اِنْفَعَالٌ"

(۱)مطاوعت: جیسے: كَسَّرْتُه، فَانْكَسَرَ (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)۔

(۲)لزوم:

جیسے: اِنْصَرَفَ (پھرنا)(لازم)اس کا مجرد فعل صَرَفَ (پھیرنا)ہے(متعدی)

(۳)موافقت:

موافقت إِفْعَالٌ جیسے: أَحْجَزَ کے معنی ہیں(وہ حجاز مقدس میں پہنچا)اور اِنْحَجَزَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴)ابتداء: جیسے: اِنْطَلَقَ (وہ چلا)مجرد طَلَقَ ہے بمعنی اس نے دیا۔

باب "اِفْعِيْعَالٌ"

(۱) مطاوعت: جیسے: ثَنَيْتُه، فَاثْنَوْنٰی (میں نے اسے لپیٹا تو وہ لپٹ گیا)

(۲) لزوم: جیسے: اِعْرَوْرَيْتُ (میں گھوڑے کی ننگی پشت پر سوار ہوا)

(۳) مبالغہ:

جیسے: اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ (زمین بہت گھاس والی ہوگئی) ماخذ عُشْبٌ (گھاس) ہے۔

(۴) موافقت اِسْتِفْعَال:

باب اِسْتِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اِسْتَحْلَيْتُه کے معنی ہیں (میں نے اسے میٹھا محسوس کیا) اور اِحْلَوْلَيْتُه، کے بھی یہی معنی ہیں۔

باب "اِفْعِوَّالٌ"

(۱) مبالغہ: جیسے: اِجْلَوَّذَ الْجَمَلُ (اونٹ بہت تیز دوڑا)

رباعی مجرد، باب "فَعْلَلَةٌ"

(۱) مطاوعت:

مطاوعتِ نفس: یعنی فَعْلَلَ کا خود اپنا مطاوِع ہونا۔ جیسے: غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَه، فَغَطْرَشَ (رات نے اس کی نگاہ کو پوشیدہ کیا تو وہ پوشیدہ ہوگئی)

(۲) قصر:

جیسے: بَسْمَلَ (اس نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا) یہ "قَرَءَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کا اختصار ہے۔

(۳) الباس ماخذ: جیسے: بَرْقَعْتُه (میں نے اسے برقعہ پہنایا)

رباعی مزید فیہ،باب ”تَفَعْلُلٌ“

(۱)مطاوعت:

مطاوعت فَعْلَلَ:

جیسے: دَحْرَجْتُه، فَتَدَحْرَجَ (میں نے اسے لڑھکایاتووہ لڑھک گیا)۔

باب ”اِفْعِنْلَالٌ“، ”اِفْعِلَّالٌ“

(۱)لزوم:

جیسے: اِثْعَنْجَرَ (خون ریختہ ہونا)، اِشْمَعَلَّ (جلدی کرنا)

(۲)مطاوعت:

جیسے: ثَعْجَرْتُه، فَاثْعَنْجَرَ (میں نے اس کا خون گرایا تو وہ خون ریختہ ہوگیا(اس کا خون گرگیا))، طَمْئَنْتُه، فَاطْمَئَنَّ (میں نے اسے مطمئن کیاتووہ مطمئن ہوگیا)

تنبیہ جلیل:

خیال رہے کہ ابوابِ مُلحقہ میں بھی وہی خواص ومعانی پائے جائیں گے جو ان کے ابوابِ مُلحَق بِہا میں پائے جاتے ہیں، نیز ابوابِ مُلحقہ میں ان معانی کے علاوہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔مثلاًتَدَحْرَجَ(لڑھکنا)میں ایک خاصہ لزوم ہے،توتَجَلْبَبَ (بہت چادراوڑھنا) (مُلْحَق بَتَدَحْرَجَ)میں بھی لزوم پایاجارہاہے،نیزاس میں مبالغہ بھی ہے۔ وَعَلٰى هٰذَا الْقِيَاسُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں بہ نیّت ثواب سُنّتوں کی تربیّت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے **مَدَنی انعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتِدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمع کروانے کا معمول بنالیجئے، **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گُناہوں سے نفرت کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ "**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے۔**" اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشِش کے لیے "**مَدَنی اِنعامات**" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کے لیے "**مَدَنی قافلوں**" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میر پور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑگیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزار طیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سیّد حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net